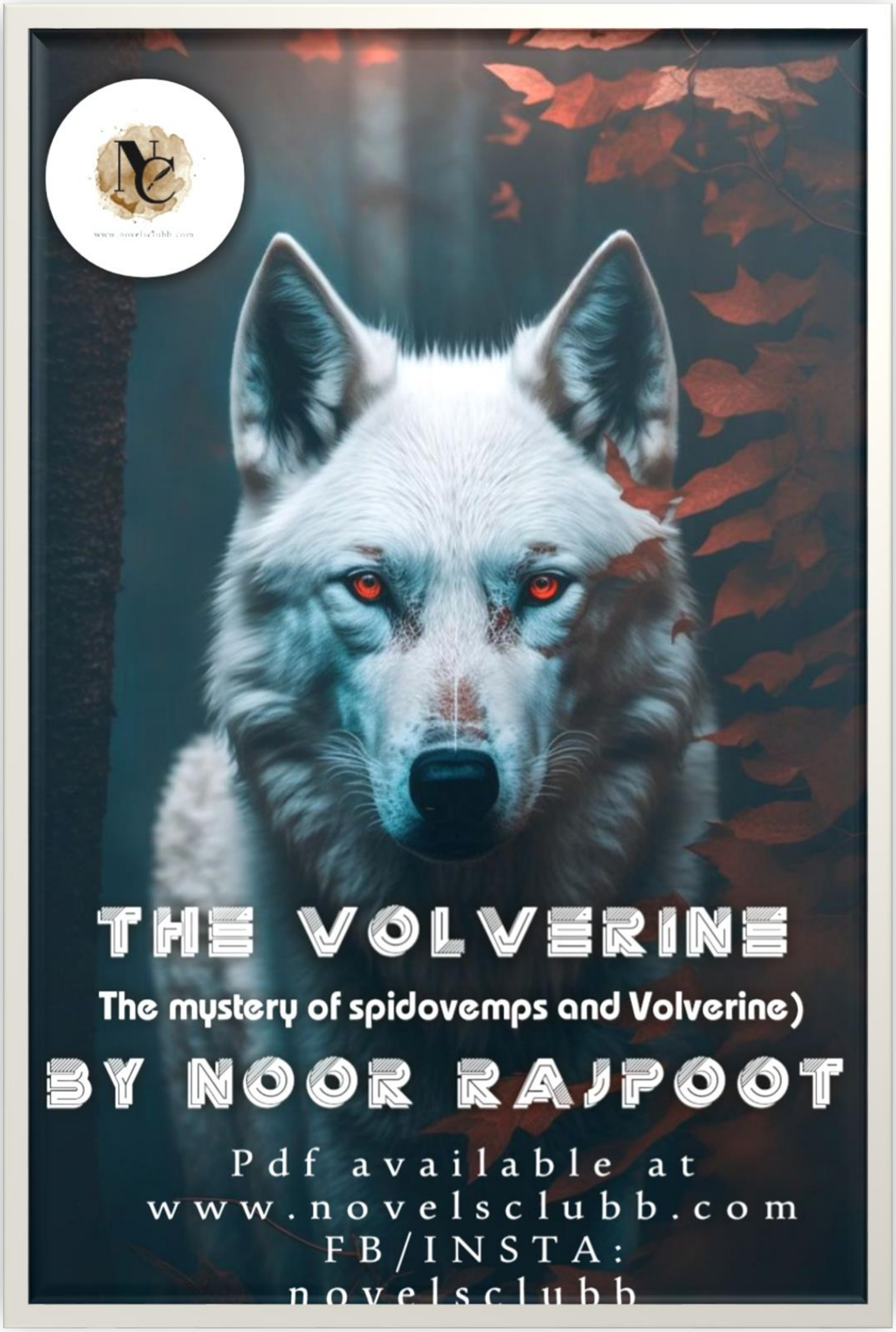
THE VOLVERINE
The mystery of spidovemps and Volverine)
BY NOOR RAJPOOT
Pdf available at
www.novelsclubb.com
FB/INSTA:
novelsclubb

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

دی وولورائن

از

نور راجپوت

www.novelsclubb.com

(3 ستمبر 1949 لندن)

"The Description of spido_vemps

میری دوسری کتاب ہے۔اس سے پہلے میں

The origion oF Beast

لکھ چکی ہوں۔۔جو کہ ماورائی ی مخلوق کے اوریجن پر لکھ گ ئ ی ہے۔۔لوگوں نے اسے بہت پسند کیا ہے کیونکہ اس میں، میں نے اس مخلوق کے بارے میں لکھا ہے جو عام آنکھ سے نظر نہیں آتی۔۔لیکن موجود ہوتی ہے۔میں نے اس کتاب ''میں انہیں لکھا۔۔انکی تصاویر بنائی ی ہیں۔۔

وہ سامنے پڑے ٹیبل پر موجود روشنائی ی میں خوبصورت قلم ڈبو ڈبو کر اپنی ذاتی ڈائری میں لکھ رہی تھی۔ایک خوبصورت سی مسکراہٹ اسکے چہرے پر پھیلی تھی۔

"آج میری ٹائی مز نیوز پیپر کے پبلشر سے ملاقات ہے۔وہ دوسری کتاب کو پبلش کرنا چاہتے ہیں اور اسی سلسلے می انہوں نے مجھے بلایا ہے۔میں انہی سے ملنے سے جارہی ہوں۔امید ہے وہ مجھے خوشخبری دیں گے۔میری کتاب سے متعلق۔"

اس نے ڈائری بند کی جسکے پہلے صفحے پر #آیت_ فریڈلے لکھا ہوا تھا۔۔ایک انوکھ نام۔۔بالکل اسی کی طرح۔۔

ڈائری بند کر کے اس نے دراز میں رکھی۔۔کمرے میں پرانی طرز کا فرنیچر تھا۔ ایک ریڈیو میز کی دوسری جانب رکھا تھا۔اس نے ڈائری رکھنے کے بعد ریڈیو آن کیا۔ریڈیو پر موسم کے متعلق خبریں چل رہی تھیں۔

اگلے تین دن تک لندن میں تیز بارش کے امکان ہیں۔۔

آیت نے غور سے خبر سنی اور پھر ریڈیو بند کر دیا۔اسے جلد ہی ٹائی مز نیوز کے آفس پہنچنا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ گھر سے باہر آئی ی تو سیاہ بادلوں نے پورے آسمان کو گھیر رکھا تھا۔بارش کسی بھی وقت شروع ہو سکتی تھی۔اس نے ایک نظر آسمان کو دیکھا اور پھر اپنی فائل سنبھالتی دروازے کے باہر کھڑی بگی کی طرف بڑھی۔وہ ایک سادہ سی بگھی تھی جس میں دو گھوڑے لگے تھے۔اور کوچوان اسکا انتظار کر رہا تھا۔

سفید لانگ سکرٹ جو کہ اسکے پاؤں کو چھو رہی تھی۔اس پر بلیک پورے بازوں کی شرٹ پہنے وہ لندن کی ہی باسی لگ رہی تھی۔

چند سیکنڈز میں وہ بگی تک پہنچ چکی تھی۔اور پھر کوچوان نے بنا کچھ کہے بگی کو آگے بڑھا دیا۔

"سوری مس فریڈلے ہم آپکی یہ کتاب پبلش نہیں کر سکتے۔۔ "

سامنے بیٹھے صحت مند، آنکھوں پر موٹا سا چشمہ لگائے پبلشر نے کہا۔

وہ تو حیران رہ گ ئی ی۔

"پر کیوں مسٹر مارٹر۔۔؟؟ "

کیونکہ اس کتاب میں کوئی ی سکیچ نہیں بنا۔میں پوری پڑھ چکا ہوں

اگیزسٹ کرتے ہیں اسکا کوئی ی ثبوت نہیں ہے اس spido_vempo

کتاب میں۔اور آپ جانتی ہیں عوام آنکھوں دیکھے بنا یقین نہیں کرتی۔۔

وہ خالص پیشہ ورانہ انداز میں کہہ رہا تھا۔

لیکن مسٹر مارٹر آپ جانتے ہیں میں جو لکھتی ہوں وہ حقیقت ہوتا ہے۔پچھلی "

کتاب میں سب حقیقی تھا۔اور اس میں بھی۔مجھے پوری امید ہے عوام کو یہ پسند

"آئے گی۔

آیت فریڈلے نے امید سے کہا۔مگر اسے پبلشرز کی بات سن کر حقیقی دکھ ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ سب تو ٹھیک ہے مگر ایک بات بتائیں کیا آپ نے خود اس مخلوق کو دیکھا ہے جسکے بارے میں آپ نے لکھا ہے۔؟؟

نہیں۔۔ مگر وہ ساخت میں انسانوں جیسے دکھتے ہیں۔

یہ آپکو کیسے پتا۔۔؟؟ مسٹر مارٹر نے سوال کیا۔

اور وہ خاموش ہو گئی۔ وہ جان گئی تھی کہ وہ کچھ بھی بتا دیتی لیکن مسٹر مارٹر اسکی بات پر یقین نہیں کرے گا اور نا ہی اسکی کتاب پبلش کرے گا۔

کمرے میں پھیلی مشعل کی روشنی میں اسکے چہرے پر پھیلے دکھ کو واضح محسوس کیا جا سکتا تھا۔ اسکی ایک سال کی محنت کو مسٹر مارٹر نے ایک رات میں ریجیکٹ کر دیا تھا۔

وہ خاموشی سے کھڑی ہوئی اور سامنے پڑی اپنی کتاب کی کاپی اٹھائی۔ جسے وہ پڑھنے کیلیے پبلشر کو دے گئی تھی۔

اسکو میرے پاس رہنے دو۔میں دوبارہ پڑھوں گا شاید میرا اور ٹیم کا ذہن بدل جائے۔

ہمممم۔۔اوکے۔۔وہ اثبات میں سر ہلاتی آگے بڑھ گ ئی ی۔

مسٹر فریڈلے سے میری بات ہوئی ی تھی۔انکا کہنا ہے کہ آیت کو اپنی سٹڈی پر فوکس کرنا چاہی ئے بجائے اسکے کہ وہ عجیب و غریب مخلوق کے پیچھے بھاگے۔ ”

“اور ان پر کتابیں لکھے۔

آیت نے انکی بات رک کر غور سے سنی اور پھر کوئی ی جواب دیے بنا مسٹر مارٹر کے آفس سے باہر نکل گ ئی ی۔

#Reykjavik (the capital of Iceland.. the most wonderful place on this land)

وہ تیز تیز قدم اٹھاتی گھر کی طرف بڑھ رہی تھی۔آج اسکا موڈ بری طرح آف تھا۔

بھورے بال ہوا چلنے کے باعث اڑ رہے تھے۔

سڑک پر ایک دو لوگ ہی نظر آ رہے تھے۔اچانک اسے سامنے سڑک پر ایک پتھر

نظر آیا۔وہ آگے بڑھی اور غصے سے پتھر کو پوری طاقت سے ایک ٹھوکر ماری۔۔

پتھر اڑا۔۔اڑتا رہا۔۔جانے دور آسمان میں کہاں تک گیا تھا۔اگر کوئی ای اسکی اس

حرکت کو دیکھ لیتا تو ضرور بے ہوش ہو جاتا۔۔

اس نے غصے میں اپر کے ہڈ کو سر پر گرایا اور دونوں ہاتھ اپر کی پاکٹس میں ٹھونس کر

رفتار تیز کر دی۔۔

www.novelsclubb.com

ہے بے بی۔۔کوئی ای اسکے پیچھے زور سے چلایا تھا۔اور پھر بھاگتے قدموں کی آواز

ابھری جو اسکے قریب ہو رہے تھے۔۔

ہیلو بے بی۔۔کیا ہوا۔۔؟؟وہ اس سے پوچھ رہا تھا۔

اور اسکے غصے میں مزید اضافہ ہوا۔۔وہ لڑکا پچھلے آٹھ دنوں سے اسے لگاتار تنگ کر رہا تھا۔

اس وقت وہ اس لڑکے کے منہ نہیں لگنا چاہتی تھی۔وہ جلدی سے ایک گلی میں داخل ہوئی۔وہ بھی بڑبڑاتا ہوا اسکے پیچھے داخل ہوا۔۔

جانے وہ کیا کیا اول فول بکے جا رہا تھا۔اور اسکی برداشت ختم ہوئی۔وہ ایک دم رکی۔مڑ کر اس لڑکے کو دیکھا۔۔جو اسی کی طرف دیکھ رہا تھا اور پھر اسکی سفید آنکھیں کو دیکھ کر حیران رہ گیا۔۔خوف سے اسکی اپنی آنکھیں پھیل گ ئی یں۔۔

اس سے پہلے وہ وہاں سے بھاگتا۔۔اس نے منہ سے ایک مائی ع نما چیز نکالی اور اس لڑکے پر گرادی۔۔وہ مائی ع اسکے منہ سے لگاتار نکل رہا تھا۔لڑکا پورا اس مائی ع میں بھیگ گیا۔جو اب جالے کی شکل اختیار کر گیا تھا جیسے کسی مکڑی کا جالا ہو۔۔اب وہ اس میں قید ہو چکا تھا۔بالکل ایسے جیسے مکڑی اپنے شکار کو پھانس لیتی ہے۔۔

“ میں تمہیں مارنا نہیں چاہتی تھی۔۔ ”

وہ اسکی طرف دیکھ کر افسوس سے کہہ رہی تھی۔وہ لڑکا اب اس جالے کے اندر تڑپ رہا تھا لیکن وہ جانتی تھی کہ وہ کبھی اس جالے سے باہر نہیں نکل پائے گا۔

اور پھر وہ سر جھٹک کر آگے بڑھ گ ئی ی۔

وہ آج صبح بہت خوش تھی لیکن مسٹر مارٹر نے اسکی خوشی پر پانی پھیر دیا تھا۔

وہ اسی پریشانی میں مبتلا تھی جب دروازے پر دستک ہوئی ی۔

اسکا خط آیا تھا۔جو مسٹر فیڈ لے نے اسے بھیجا تھا۔

www.novelsclubb.com

شام سات بجے میں ہیڈ آفس میں موجود ہو نگا۔۔اس نمبر پر کال کرنا ضروری بات کرنی ہے تم سے۔۔

مسٹر فریڈ لے نے نیچے لینڈ لائ ن کا نمبر لکھا تھا۔آیت نے تاریخ دیکھی جو آج کی ہی تھی ٹائم دیکھا تو چھ بج رہے تھے۔۔یعنی سات بجے تک اسے فون بوتھ پہنچنا تھا۔

اس نے ایک گہری سانس لی اور کچھ سوچ کر اٹھ گ ئی ی۔

مجھے وہ کتاب چاہی ئے۔۔ ہر قیمت پر۔۔ ''ایک کالا سایہ پورے محل میں ''
منڈ ھلا رہا تھا۔۔ آواز سے وہ انتہائی غصے کی حالت میں نظر آ رہا تھا۔

مم۔۔۔ما۔۔لک۔۔۔میں کوشش کرتا ہوں۔۔

نیچے کھڑے ایک شخص نے کہا۔

جلدی جاؤ وہ کتاب لے کر آؤ۔۔

وہ سایہ ابھی بھی ویسے ہی منڈ ھلا رہا تھا۔۔

نہیں۔۔ رکو۔۔ تم نہیں جاؤ گے۔ تمہارے بس کا یہ کام نہیں۔۔ اسے بھیجو
میرے پاس۔۔ مالک نے کسی کے بارے میں کہا۔

وہ سر ہلاتا چلا گیا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جی آقا“۔۔وہ فوراً حاضر ہوا جسے بلایا گیا تھا۔ ”

وہ کتاب مجھے چاہیئے۔۔ہر قیمت پر۔۔کالے سائے نے حکم دیا۔

جی آقا۔۔لیکن آپ جانتے ہیں کہ اس کتاب کو ہاتھ نہیں لگا سکتا۔۔جل جاؤں گا میں۔۔کیونکہ وہ کتاب اس لڑکی نے لکھی ہے۔۔وہ لڑکی جس کا نام میں زبان سے نہیں لے سکتا۔۔کیونکہ وہ نام ہی کچھ ایسا ہے۔۔

میں کچھ نہیں جانتا۔۔جاؤ۔۔جو مرضی کرو۔۔جیسا مرضی حربہ استعمال کرو۔۔ لیکن وہ کتاب مجھے چاہیئے۔۔

جی آقا۔۔وہ سر جھکا کر چلا گیا۔

وہ فون بوتھ کے باہر کھڑی تھی۔اندر کوئی ی شخص بات کر رہا تھا۔

ایکسکیوزمی۔۔پلیز سر جلدی کریں۔مجھے ارجنٹ فون کرنا ہے۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آیت نے اندر کھڑے شخص سے کہا۔

سات بجنے والے تھے۔۔لندن میں سردی کی شروعات تھی۔ٹھنڈی ہوائیں ہڈیوں میں گھسی جا رہی تھیں۔اور بے زار سی باہر کھڑی انتظار کر رہی تھی۔پانچ منٹ بعد وہ شخص باہر نکل آیا۔

آیت نے فون بوتھ میں داخل ہونے کے بعد وہ نمبر ملایا جو مسٹر فریڈلے نے اسے بھیجا تھا۔پہلی رنگ پر ہی فون اٹھا لیا گیا تھا۔

کیسے ہیں پاپا آپ۔۔؟؟آیت نے پوچھا۔

I am good..

مسٹر فریڈلے نے جواب دیا۔

کچھ دیر ادھر ادھر کی باتیں کرنے کے بعد مسٹر فریڈلے پوائنٹ پر آئے۔۔

چلی جاؤ۔۔ Reykjavik میں چاہتا ہوں تم

پر کیوں۔۔میں یہاں بالکل ٹھیک ہوں۔۔آیت نے کہا۔

میں جانتا ہوں۔۔تمہاری نانی کی موت کے بعد اب میرا دل گھبراتا ہے۔۔وہاں چلی جاؤ۔۔تمہاری گرینی بھی وہاں ہے۔۔اور تمہاری بہن بھی۔۔

مجھے لندن پسند ہے پاپا۔۔یہاں کا موسم۔یہاں کی سردی۔۔اور یہاں کی بارش بھی۔۔

انتہائی خوبصورت شہر ہے۔مجھے پوری #Reykjavik میں جانتا ہوں لیکن امید ہے تمہیں وہ پسند آئے گا۔اور جہاں تک بات ہے بارش اور برف کی تو ریک ہے آئس لینڈ کا۔۔جہاں برف ہی برف پڑتی ہے۔۔اور capital جیوک بارش بھی بہت ہوتی ہے۔۔

مسٹر فریڈلے نے اسے ایک طرح کا لالچ دیا۔

آپ سچ میں یہ چاہتے ہیں۔۔؟؟آیت نے پوچھا۔

ہاں لیکن تمہاری مرضی بھی شامل ہونی چاہیے۔۔

میں تیار ہوں پاپا۔۔آیت نے جواب دیا۔

ویری گڈ۔۔تمہاری بہن نے تمہارا ایڈمیشن بھی کروادیا ہے اپنے کالج میں۔۔میں ایک دو دن تک تمہیں ٹکٹس بیجھ دونگا۔۔

اوکے۔۔وہ فون کا کریڈل رکھ کر باہر نکل آئی ی۔۔سب کچھ پہلے سے سوچ رکھا تھا پاپا نے۔۔مجھے بس انفارم کرنا تھا۔۔وہ تھوڑا دکھی ہوئی ی۔۔

بارش کے امکان پھر سے بڑھ گ ئی ے تھے۔۔وہ تیز تیز قدم اٹھاتی لوگوں کی بھیڑ میں گم ہو گ ئی ی۔

www.novelsclubb.com

سامنے میز پر وہ کتاب پڑی تھی۔۔وہی کتاب جسے لینے وہ اتنی دور سے لندن آیا تھا۔۔لیکن اسے چھو نہیں سکتا تھا۔۔

وہ کھلی کھڑکی کے باہر سے اس کتاب کو دیکھ رہا تھا۔

اور پھر اسکی نظریں کمرے میں بھٹکنے لگیں۔کچھ دیر کمرے کا جائزہ لینے کے بعد اسکی نظریں ایک ٹوکری پر رکیں۔۔ پھلوں والی ٹوکری پر۔۔

وہ اسے دیکھنے لگ گیا۔۔ غور سے۔۔انتہائی غور سے۔۔اسکی آنکھیں جیسے ٹوکری میں پڑی چیریز کو کوئی پیغام دے رہیں۔۔

اور ساری چیریز ایک دم ٹوکری سے اوپر اٹھی۔۔چیری کے سرخ پھل پر آنکھیں ابھریں۔۔دیکھتے ہی دیکھتے وہ ساری چیریز چھوٹی چھوٹی ماورائی مخلوق میں بدل گئیں۔۔جنکے چھوٹے چھوٹے ہاتھ اور پر تھے۔۔

باہر کھڑے اس شخص کے چہرے پر مسکراہٹ ابھری۔۔اس نے ایک اشارہ کیا اور وہ مخلوق کتاب کی طرف بڑھی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ تعداد میں دس تھیں۔۔ چھوٹی چھوٹی سی پریاں۔۔ جنہوں نے پورا زور لگا کر کتاب اٹھائی ی اور اسے ہوا میں اڑا کر کھڑکی کی طرف بڑھیں۔۔

باہر کھڑا شخص کالے سائے میں تبدیل ہوا اور اڑ گیا۔

جب وہ مخلوق کتاب لے کر کھڑکی سے باہر نکل رہی تھیں۔۔ تبھی مسٹر مارٹر اندر داخل ہوا۔۔اسکی نظر سیدھی ونڈو پر پڑی اور اسکا منہ حیرت سے کھل گیا۔۔وہ ایک قدم بھی آگے نا بڑھا سکا۔۔اور وہ مخلوق کتاب لے کر اڑ گ ئی ی۔۔۔

جبکہ وہ وہیں کھڑا سوچ رہا تھا کہ یہ حقیقت تھی یا وہم۔۔۔ پھر اس نے میز کی طرف دیکھا جہاں سے کتاب غائب تھی۔۔ مسٹر مارٹر کا چہرہ خوف سے سرخ ہو گیا۔۔

تمہاری بیٹی عام نہیں ہے فریڈلے۔۔

مسٹر مارٹر نے فریڈلے کو لینڈ لائین سے کال کی تھی۔

کیا مطلب۔۔؟؟

مطلب کہیں کچھ گڑبڑ ہے۔ تمہاری کہنے پر میں نے وہ کتاب نہیں چھاپی۔۔ لیکن اسے وہ ماورائی ی مخلوق لے گ ئی ی فریڈ لے۔۔

یہ تم کیا کہہ رہے ہو مارٹر۔۔؟ فریڈ لے پریشان ہوا۔

میں سچ کہہ رہا ہوں۔ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔۔ مسٹر مارٹر کا چہرہ ایک بار پھر سرخ ہو چکا تھا۔

♥♥♥♥

تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے مارٹر یا پھر تم انتہائی برا مذاق کر رہے ہو۔ مسٹر فریڈ لے کو غصہ آ گیا۔

فریڈ لے نا تو میرا دماغ خراب ہوا ہے اور نا ہی میں کوئی ی بچہ ہوں جو تم سے اس طرح کا مذاق کروں گا۔ جتنی جلدی ہو سکے آیت کو یہاں سے دور بھیج دو۔

مسٹر مارٹر کی بات پر کچھ دیر کیلی ئے خاموشی چھاگ ئی ی۔

میں نے ابیرہ کو کھو چکا ہوں۔۔آیت کو نہیں کھونا چاہتا۔وہ ابیرہ کی نشانی ہے۔میں اسے ریک جیوک بھیج رہا ہوں۔۔

ویلڈن فریڈلے۔۔

اور ہاں تم بھی اسکی کتابوں پر دھیان مت دیا کرو۔۔

بہت سے لوگوں نے اسکی لکھی گ ئی ی مخلوق کو دیکھا ہے۔۔انکا کہنا ہے اوریجن آف بِیسٹ میں جو لکھا گیا ہے وہ کافی حد تک سچ ہے۔

ویل اسکی لکھی کتابوں سے مجھے فائدہ ہی ہوتا ہے۔

وہ ایک دن اپنے ساتھ ساتھ تمہیں بھی پاگل کر دے گی۔۔مسٹر فریڈلے کہہ کر فون بند کر چکے تھے۔جبکہ مارٹر سوچ رہا تھا کہ کیا سچ میں سپائی ڈوویمپس پائے جاتے ہیں۔۔

یہ کتاب ہمارے کسی کام کی نہیں ہے آقا۔۔

ہوا میں کھڑی کتاب جو کھلی ہوئی تھی بالکل ایسے جیسے کسی میز پر رکھی ہوئی کتاب جسکے گرد وہ کالا سایہ منڈھلا رہا تھا۔۔کتاب کے صفحے اپنے آپ پلٹ رہے تھے۔

ہممممم۔۔۔دشمن کے بارے میں بھی سب پتا ہونا چاہیئے۔۔وہ سپائی ڈوو یمپس کو ڈھونڈ سکتی ہے۔۔تو ہمیں بھی تلاش کرلے گی۔۔

شاید مالک ذہین تھا۔۔تبھی جان گیا تھا کہ وہ لڑکی بہت جلد ان تک پہنچ جائے گی۔۔

اس سے پہلے وہ ہمارا سراغ لگائے۔۔ہمیں انسانوں کی دنیا کے سامنے لائے۔۔

ہمیں اسے ختم کرنا ہوگا۔۔۔

مالک نے اپنے بہترین وفادار سے کہا جو اپنی قوم کیلیۓ کچھ بھی کر سکتا تھا۔۔

وہ بے دلی سے اپنی پیکنگ کر رہ تھی۔ تقریباً پیکنگ مکمل ہو چکی تھی جب اس نے آگے بڑھ کر ریڈیو آن کیا۔

ریڈو پر نشر خبریں وہ غور سے سن رہی تھی۔۔

پھر اس نے چینل بدلا۔ایک خوبصورت سی دھن اسکے کانوں سے ٹکرائی ی تو اسکا چینل سرچ کرتا ہاتھ رکا۔وہ کرسی سے ٹیک لگا کر میوزک سننے لگی۔

گاڑی ایک جھٹکے سے رکی تھی۔۔

ڈرائیو نگ کرتی ہوئی لڑکی حیران ہوئی ی۔

اس نے گاڑی دوبارہ سٹارٹ کرنے کی کوشش کی لیکن کوئی ی فائدہ نہیں ہوا۔

www.novelsclubb.com

کچھ سوچ کر وہ گاڑی سے باہر نکل آئی ی۔رستہ سنسان تھا۔اس نے دائی یں طرف دیکھا جہاں ایک گہرہ گھنا جنگل نظر آرہا تھا۔۔کچھ دیر جنگل کو غور سے دیکھنے کے بعد اسے خوف محسوس ہوا تو نے جھرجھری لے کر گاڑی کے انجن پر متوجہ ہو گ ئی ی۔یہ ایک پرانے ماڈل کی گاڑی تھی جو 1949 میں پائی ی جاتی تھی۔

وہ کچھ دیر انجن کو چیک کرتی تھی۔لیکن اسے کوئی ی خرابی نظر نہیں آئی ی۔وہ ابھی کچھ سوچ رہی تھی کہ اچانک ایک خوبصورت سی دھن کی آواز گونجی۔۔

اس وقت یہاں کون میوزک بجا رہا ہے۔۔؟؟وہ حیران ہوئی ی آواز جنگل سے آرہی تھی۔وہ جنگل کے اندر نہیں جانا چاہتی تھی لیکن پھر بھی وہ جنگل کی طرف بڑھ گ ئی ی۔ایک ان دیکھی طاقت اسے اپنی طرف کھینچ رہی تھی۔۔

وہ کسی ٹرانس کی کیفیت میں جنگل میں داخل ہوئی ی۔میوزک کی آواز ایک دم بند ہوئی ی۔وہ لڑکی ایک دم چونکی۔

اسکا نام ایملی تھا وہ ایک ریسٹورینٹ میں مینیجر کے عہدے پر فائز تھی۔اور اس وقت اپنے گھر جا رہی تھی۔

اچانک اسے اپنے اوپر سرسراہٹ سی محسوس ہوئی ی۔جیسے اوپر درختوں پر کوئی ی چیز موجود ہو۔ایملی نے ڈر کر اوپر دیکھا۔

وہ کافی ڈر چکی تھی۔میوزک کی آواز اب نہیں آرہی تھی۔اس نے جلدی سے واپسی کی طرف قدم بڑھائے۔۔اسے نہیں پتا کہ وہ کیسے اس گہرے خوفناک جنگل میں پہنچی تھی۔

جتنے تیز وہ قدم اٹھا رہی تھی اتنا ہی اسے یہ خوف محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے کوئی ی اسکے پیچھے چل رہا ہو۔مگر پیچھے دیکھنے کی ایملی میں ہمت نہیں تھی۔

اچانک کسی کے ہنسنے کی آواز ابھری۔۔ایک خوفناک آواز اور ایملی ڈر کر رک گ ئی۔۔آواز درختوں کے اوپر سے آرہی تھی۔ایملی نے اب ڈر کر بھاگنا شروع کر دیا تھا۔۔مگر وہ کہاں تک بھاگ پاتی۔۔شکاری اسکے پیچھے لگا تھا۔۔

کسی چیز میں پاؤں اٹکنے کے باعث وہ نیچے گری۔۔

ہیلپ۔۔وہ چلائی ی۔۔ مگر بے سود۔وہاں اسکی مدد کرنے والا کون تھا۔وہ پھر اٹھی اور پھر بھاگنا شروع کیا۔۔

اتنی بھی جلدی کیا ہے۔۔اچانک پھر سے آواز ابھری اور ایملی کو لگا جیسے اسکا دل بند ہو جائے گا۔خوف سے اب اس سے بھاگا نہیں جا رہا تھا۔

ایملی رکی اور ڈر کر پھر اوپر دیکھا۔۔

کوئی ہوا میں الٹا کھڑا تھا۔۔بھیانک شکل۔۔شیطانی مسکراہٹ کے ساتھ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔ایملی کی آنکھیں خوف سے پھیل گئی یں۔۔اس سے پہلے کہ وہ چیختی۔۔وہ بھیانک شکل والا اسے دبوچ چکا تھا۔

اور گہرے کالے جنگل میں ایک بار پھر کوئی ی اپنی جان کی بازی ہار چکا تھا۔

ہے ڈیڈ واٹس اپ۔۔

وہ انتہائی بے تکلفانہ لہجے میں پوچھ رہی تھی۔۔

سنو۔۔#مایا کل تمہاری بہن آرہی ہے۔اسے یاد سے ای ئی رپورٹ سے لے آنا۔۔

کیا سچ میں۔۔مایا حیران ہوئی ی۔۔اسکی خوبصورت بھوری آنکھیں حیرت سے مزید بڑی ہوئی یں۔

ہاں۔۔

وہ بورنگ تو نہیں ہے نا۔۔؟؟مایا نے پوچھا۔

اگر وہ بورنگ ہوئی ی بھی تو تم اسے اپنی جیسی بنا لینا۔۔مسٹر فریڈلے نے جواب دیا۔

مجھے لگا ایک ماہ تک آئے گی۔۔مگر وہ تو کافی جلدی آرہی ہے۔

ہاں میرا آڈر تھا اس لی ئے۔۔

نائس ڈیڈ۔۔وہ آپکا حکم مانتی ہے۔۔مجھے سن کر اچھا لگا۔۔مایا مسکرائی ی۔

ہاں اب ہر کوئی ی تمہارے جیسا تو نہیں ہو سکتا نا۔۔آزاد پنچھی۔۔

ٹھیک کہا آپ نے ڈیڈ۔۔مایا کو کوئی ی قید نہیں کر سکتا۔۔وہ اک ادا سے مسکرائی ی۔۔

یہ تھی #مایا_فریڈلے۔۔مسٹر فریڈلے کی دوسری بیٹی۔۔اور #آیت_فریڈلے کی سٹیپ سسٹر۔۔

دونوں ایک دوسرے سے کافی عرصے بعد ملنے والی تھیں۔وہ بھی ریک جیوک میں۔۔

مایا کا مایاوی شہر۔۔

مجھے بھوک لگی ہے۔۔ مجھے کھانا چاہیئے۔۔۔ وہ کالا سایہ ایک بار پھر محل میں منڈھلا رہا تھا۔

آقا میں نے آپکے لیئے شکار ڈھونڈ لیا تھا۔ لیکن ہمیشہ کی طرح وہ سپائی ڈوویمپس درمیان میں آگئیے اور شکار کو لے اڑے۔۔

مجھے کچھ نہیں سننا۔۔

جاؤ۔۔ جلدی جاؤ۔۔ میرے لیئے کھانا لاؤ۔۔ مجھے آدم کی بو بے چین کر رہی ہے۔۔ میں اسے سونگھنا چاہتا ہوں۔۔ محسوس کرنا چاہتا ہوں۔۔ اور پھر اندر اتارنا چاہتا ہوں۔۔

جلدی جاؤ۔۔ میرے وفادار ایک تم ہی ہو جو انسانوں کی دنیا میں جا سکتے ہو۔۔ جو اس محل سے باہر نکل سکتے ہو۔۔

آقا نے کہا۔۔ اور وہ سر جھکا کر ایک کالے سائے میں بدل کر اڑ گیا۔

www.novelsclubb.com

وہ دھن بہت ہی خوبصورت تھی۔۔اتنی خوبصورت کہ اسے اس کالے گہرے جنگل سے زرا بھی خوف محسوس نا ہوا۔۔وہ کسی طلسم کے اثر میں تھی۔۔وہ طلسم جو اس خوبصورت اور خوشگوار سی دھن نے پھیلا رکھا تھا۔۔

اگر دھن ایسی ہے تو اسکا بجانے والا کیسا ہو گا۔۔وہ سوچ رہی تھی۔۔اور آگے بڑھتی جا رہی تھی۔

میوزک ہمیشہ سے اسکی کمزوری رہا تھا۔۔اور اسی کمزوری کا کوئی فائدہ اٹھا رہا تھا۔

کافی دیر چلنے کے بعد اسے سیڑھیاں نظر آئی تھیں۔۔خوبصورت سیڑھیاں۔۔جو اس گہرے جنگل میں کچھ زیادہ پر اسرار لگ رہی تھیں۔۔

جانے وہ سیڑھیاں اوپر کہاں جا رہی تھیں۔۔وہ بناڈرے پہلی سیڑھی پر قدم رکھ چکی تھی۔۔اور پھر اوپر چڑھنا شروع کیا۔۔میوزک کی آواز تیز ہو رہی تھی۔۔جیسے کوئی ی بہت ہی شدت سے پیانو بجا رہا تھا۔۔ہاں وہ پیانو پر بجتی ایک دھن تھی۔۔

جانے وہ کتنی دیر سیڑھیاں چڑھتی رہی تھی۔۔اور پھر وہ اس جگہ پہنچ گئی ی جہاں پیانو رکھا تھا۔۔

لیکن اسے شدید حیرت ہوئی ی کہ پیانو خود بخود بج رہا تھا۔۔وہاں اسے کوئی ی بجانے والا نظر نہیں آیا۔۔وہ بے اختیار ہی آگے بڑھی۔۔

اسکے قدموں نے اس سفید فرش نما زمین کو چھوا جس پر پیانو رکھا تھا۔۔

اچانک دھن بجنی بند ہوئی ی۔۔اور وہ چونک کر کسی سحر سے باہر نکلی۔۔وہ غور سے اب اس پیانو کو دیکھ رہی تھی۔۔اچانک اسے پیانو کے پیچھے کسی کی موجودگی کا احساس ہوا۔۔وہ تھوڑا اور آگے بڑھی۔۔

کون ہے۔۔؟؟اس نے پوچھا۔۔

ایک جھٹکے سے کوئی ی پیانو کے پیچھے سے نکلااور اسکی طرف بڑھا۔۔وہ ایک سیاہ رنگ کا سانپ تھا۔۔بہت بڑااژدھا۔۔جو اپنا بڑا سا منہ کھولے اسکی طرف لپکا تھا۔

اس سے پہلے وہ اسے نگل لیتا اس نے ایک دلخراش چیخ ماری تھی۔۔

اور اسی چیخ کے ساتھ اسکی آنکھ کھل گ ئ ی۔۔آیت کو پہلی دفعہ اتنا خوف محسوس ہوا تھا۔اسکی خوبصورت سی پیشانی پر ننھے ننھے پسینے کے قطرے چمک رہے تھے۔۔

کتنے ہی لمحے لگے تھے اسے اپنا تنفس بحال کرنے میں۔۔

کمرے میں مدھم سی مشعل کی روشنی پھیلی تھی۔وہ ایک جھٹکے سے اٹھی اور دروازہ کھول کر باہر کی طرف بھاگی۔۔ریڈیو اسکی گود سے نیچے گر چکا تھا۔

میں نے تم سے کہا تھا نا کہ انسانوں کا شکار نہیں کرنا۔۔ بھورے بالوں والی لڑکی چلا رہی تھی۔پورے جنگل میں جیسے بھونچال آیا ہوا تھا۔

مجھ سے نہیں ہوتا جانوروں کا شکار۔۔انسانوں کا اپنا مزہ ہے۔۔وہ آگے آگے بھاگ رہا تھا اور وہ اسکے پیچھے لگی ہوئی ی تھی۔جنگل کے جانور کہیں چھپ گ ئی ے تھے۔۔وہ سہمے ہوئے تھے ان انسان نما جانوروں کی لڑائی ی دیکھ کر۔۔

میں تمہیں مار ڈالوں گی۔۔نہیں چھوڑوں گی۔وہ اسے اٹھا کر نیچے پٹخ چکی تھی۔

اتنا غصہ کرنے کی کیا ضرورت ہے۔۔اب جو ہونا تھا وہ ہو گیا۔۔

وہ اس سے بچنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔اور اسکا غصہ کم کرنے کی بھی۔کیونکہ وہ اسکی طاقت سے آگاہ تھا۔۔

دونوں جنگل سے نکل کر اب آبادی کی طرف بڑھ گ ئی ے۔۔ بھورے بالوں والی لڑکی کا غصہ شدید ہوا۔۔اس نے اسے پکڑا اور زور سے نیچے دے مارا۔۔۔نیچے

کھڑی ایک گاڑی جس پر وہ گرا تھا چکنا چور ہو گئی تھی۔۔ آس پاس کھڑے لوگوں نے حیرت اور خوف کے ملے جلے تاثرات سے ان دونوں کو دیکھا۔۔ جو ایک جھٹکے سے دور کہیں آسمانوں پر گم ہو گئے تھے۔۔

یہ تمہاری لاسٹ وارننگ ہے۔۔ آج کے بعد اگر تم نے کسی انسان کا شکار کیا تو میں تمہارا شکار کر لوں گی۔۔

وہ اسے وارننگ دیتے ایک بلڈنگ سے دوسری پر چھلانگیں لگاتی غائب ہو چکی تھی۔۔

کمرے کا دروازہ ایک جھٹکے سے کھلا تھا اور اس میں سے آیت اندر داخل ہوئی۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ اسکا کمرہ تھا۔۔وہ کمرہ جس میں وہ سکیچ بناتی تھی۔۔ مختلف مخلوقات کے سکیچ۔۔ پورے کمرے میں عجیب وغریب تصویریں لگی تھیں۔۔جو اس نے بنائی ی تھیں۔۔

سامنے بورڈ پر ایک آدھی ادھوری سی ایک انوکھی شکل بنی تھی۔۔

آیت نے آگے بڑھ کر وہ چارٹ پھاڑ ڈالا جس پر سکیچ بنا تھا۔۔

نیچے سے ایک نیا چارٹ نکلا تھا۔آیت نے پاس رکھے رنگوں کو اٹھایا اور بنا برش کے ہاتھ کی مدد سے چارٹ پر کچھ لکھنے لگی۔۔

اسکی حالت عجیب تھی۔۔ جیسے وہ اپنے حواس میں نا ہو۔۔ جیسے کوئی ی انجانی سی طاقت اس پر سوار ہو۔۔

پورے پانچ منٹ بعد وہ اس چارٹ سے الگ ہوئی ی تھی۔۔اور پھر پھٹی پھٹی نگاہوں سے اس سکیچ کو دیکھ رہی تھی جو اس نے بنایا تھا۔۔

سرخ رنگ سے سفید چارٹ پر کچھ لکھا تھا۔اور آس پاس خون کے قطرے نظر آرہے تھے۔۔

#Volverine..

وہ اپنے ہی لکھے گ ئ ے عجیب و غریب نام کو دیکھ کر حیران رہ گ ئ ی تھی۔۔ اسکی آنکھوں سے وحشت ٹپک رہی تھی۔

🖤🖤🖤🖤🖤🖤

اس پر ادراک ہوا تھا ایک ن ئ ی مخلوق کا۔۔ایک ن ئ ی چیز کا۔۔ جسے وہ خود نہیں جانتی۔۔ جسے وہ خواب میں دیکھ کر خود ہی ڈر گ ئ ی تھی۔۔

وہ کچھ فاصلے پر رکھی کرسی پر بیٹھ گ ئ ی تھی۔اور غور سے لکھے گ ئ ے Volverine کو دیکھ رہی تھی۔وہ مخلوق اسکے لی ئے ن ئ ی تھی۔اور آیت فریڈلے کو بہت جلد اسکا سراغ لگانا تھا۔

وہ لندن چھوڑ کر جا رہی تھی۔ نا جانے کب تک کیلی ئے۔۔

اسے یہ سب کچھ بہت یاد آنے والا تھا۔ یہاں کا

Epping forest

جہاں اس نے بہت سی مخلوقات کا سراغ لگایا تھا۔۔ لیکن اب وہ ریک جیوک جا رہی تھی۔

اسے لگ رہا تھا کہ وہ جا رہی ہے۔۔ لیکن وہ نہیں جانتی تھی کہ اسے بلایا جا رہا تھا۔۔

وہ پچھلے آدھے گھنٹے سے ای ئی رپورٹ کے باہر بیٹھی مایا کا انتظار کر رہی تھی مگر مجال ہے جو دور دور تک بھی مایا کا کوئی ی اتہ پتہ ہو۔۔

سچ میں ریک جیوک میں کافی سردی تھی۔ آیت نے اپنے بیگ سے گلوز نکال کر پہنے اور سوٹ کیس اٹھا کر ایک طرف کو چل دی۔

کافی فاصلے پر ایک تانگے والا کھڑا تھا۔ وہ تو شکر تھا کہ اسے مسٹر فریڈ لے نے ایڈریس بتادیا تھا۔ آیت نے کوچوان کو ایڈریس بتایا اور اس بگھی نما تانگے میں بیٹھ گئی۔ آس پاس اسے کوئی ٹیکسی نظر نہیں آئی تھی۔ ٹیکسی مل بھی جاتی تب بھی وہ اس بگھی کو ہی منتخب کرتی۔

تقریباً ایک گھنٹے بعد وہ گھر کے سامنے کھڑی تھی۔۔ لکڑی سے بنا خوبصورت سا گھر۔۔ وہ اسے غور سے دیکھ رہی تھی۔۔ ایک دم آیت کو ایک عجیب سا احساس ہوا۔۔

اس نے چونک کر گھر کے اوپر والے حصے کی طرف دیکھا۔۔ ایسا احساس اسے تب ہوتا تھا جب وہ کسی عجیب و غریب مخلوق کے آس پاس ہوتی تھی۔ یا کوئی ایسی مخلوق اسکے گرد موجود ہوتی تھی۔

یہ احساس بس کچھ پل کا تھا۔۔ اسکے بعد سب کچھ نارمل سا محسوس ہونے لگا۔

آیت نے اپنا بیگ اٹھایا اور گھر کی طرف بڑھ گئی۔

ریک جیوک میں تقریباً سبھی گھر ایک جیسے تھے۔۔ تکونی چھتوں والے۔۔ وجہ وہاں پڑتی شدید برف باری تھی جس سے پورا شہر برفانی شہر لگتا تھا۔

گھر کے آگے بنے چھوٹے سے لان میں اسے ایک آدمی نظر آیا تھا۔ جو پودوں کو پانی دے رہا تھا۔

آیت کو دیکھ کر وہ اسکی برف بڑھا۔

آپ آیت بی بی ہیں۔۔؟؟ وہ پوچھ رہا تھا۔

جی۔۔ آیت نے اثبات میں سر ہلایا۔

میں راموکاکا۔۔ آئیں آیت دیوی اندر آئیں۔۔

راموکاکا نے آگے بڑھ کر آیت سے بیگ پکڑا۔

آیت اسکے اس طرح بلانے پر حیران ہوئی ی تھی۔

راموکاکا میں آیت فیڈلے ہوں۔۔مجھے دیوی مت بلائی یں۔۔آیت نے اسکے ساتھ چلتے ہوئے کہا۔

معذرت بی بی جی۔۔آئی ندہ دھیان رکھوں گا۔وہ جی مایا بٹیا صبح سے سوئی ی ہوئی ی ہے وہ اٹھی نہیں اس نے ہی آپکو لینے جانا تھا۔

کوئی ی بات نہیں۔۔ویسے یہاں کافی سردی ہے۔میں کافی دیر سے انتظار کر رہی تھی۔جب کوئی ی لینے نہیں آیا تو خود ہی آگ ئی ی۔

آیت نے نارمل انداز میں بتایا۔

کون ہے راموکاکا۔۔؟؟

جیسے ہی وہ لوگ اندر داخل ہوئے ایک عورت نے کچن سے باہر نکل کر پوچھا۔

آیت بی بی ہیں جی۔۔مایا بٹیا کی بہن۔۔راموکاکا نے جواب دیا۔

سلام بی بی جی۔۔

www.novelsclubb.com

اس عورت نے کہا۔آیت نے حیرانگی سے اسے دیکھا۔یہ الفاظ اسے کسی کی یاد دلا گ ئی ے تھے۔وہ عورت صفیہ بی تھی اس گھر کی دوسری ملازم۔۔جو کھانا پکانے کا کام کرتی تھی۔

آپ یہاں بیٹھیں میں بڑی بی بی جی کو بلا کر لاتا ہوں۔راموکاکا کہہ کر آگے بڑھ گیا جبکہ آیت لاؤنج میں رکھے صوفے پر بیٹھ گ ئی ی تھی۔

گھر کافی بڑا تھا اور خوبصورت بھی۔۔سامنے آتش دان میں آگ جل رہی تھی جو سردی کو کم کرنے کا کام کر رہی تھی۔۔پورے لاؤنج میں دیواروں پر مہنگی پینٹنگز لگی تھیں۔۔

آیت کیسی ہو۔۔؟؟اچانک ایک طرف سے آواز ابھری تو آیت نے چونک کر دیکھا۔۔وہیل چی ئی ر بیٹھا وجود اسے مسکرا کر دیکھ رہا تھا۔۔

گرینی۔۔وہ مسکرا کر انکی طرف بڑھی۔

www.novelsclubb.com

یہ تھیں مسز لوسی فریڈلے۔۔چارلس فریڈلے کی ماں اور آیت کی دادی۔۔

کافی بڑی ہو گئی ہو تم بھی۔۔ گرینی نے اسے پیار کرتے ہوئے کہا۔

جی بالکل۔۔آیت مسکرائی۔

یہاں کافی ٹھنڈ ہے گرینی۔۔

ہاں مجھے فریڈلے نے بتایا تھا کہ تمہیں سردیاں پسند ہیں۔گرینی نے مسکرا کر جواب دیا۔

ہاں تبھی پاپا نے مجھے یہاں بھیج دیا ہے۔آیت مسکرائی۔

رادھا جاؤ آیت کو اسکا کمرہ دکھاؤ۔۔ گرینی نے اپنے پیچھے کھڑی لڑکی سے کہا جو گھر کا کام کاج کرتی تھی اور گرینی کا خیال رکھتی تھی۔اس گھر میں کل پانچ افراد تھے۔۔ آیت کے آنے سے چھ ہو گئے تھے۔جن میں سے تین ملازم تھے۔اور تین مالک۔۔

www.novelsclubb.com

جاؤ تم فریش ہو جاؤ میں کھانا لگواتی ہوں۔ گرینی نے کہا تو آیت اثبات میں سر ہلا کر رادھا کے پیچھے سیڑھیاں چڑھتے ہوئے اوپر چلی گئی۔

گرینی۔۔ کہاں ہو آپ۔۔؟؟

وہ سیڑھیاں پھلانگتی نیچے اتر رہی تھی۔

ٹیبل پر کھانا لگاتی صفیہ بی نے اسکی طرف دیکھا۔۔ وہ مایا تھی۔۔ آفت کی پرکالا۔۔

ایک دم سے وہ چار پانچ سیڑھیاں پھلانگتی نیچے اتری تھی۔ صفیہ بی کی آنکھیں حیرت سے کھل گئیں۔۔

کیا ہوا۔۔؟؟ مایا نے ابھر و اچکا کر پوچھا۔۔

کک۔۔ کچھ نہیں۔۔ وہ جواب دیتی کچن میں گھس گئی۔۔ جبکہ مایا لاؤنج میں ہی صوفے پر ڈھیر ہو گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

اٹھ گ ئی ی ہو تم۔۔؟؟ گرینی نے پوچھا۔

جی۔۔مایا نے کہا اچانک اسکی نظر ٹیبل پر رکھی ایک فائ ل پر پڑی۔

کیا تمیں فریڈ لے نے نہیں بتایا تھا کہ آیت کو لینے جانا ہے۔ گرینی نے کہا۔

اووو۔۔آیت آگ ئی یے یا نہیں۔۔؟؟اووو شٹ۔۔ گرینی میں بھول گ ئی تھی۔۔وہ ایک دم کھڑی ہوئ ی۔

بیٹھ جاؤ اب وہ آچکی ہے۔۔شام کو ہی آگ ئ ی تھی۔

گرینی کی بات پر مایا نے کھڑکی سے باہر دیکھا جہاں اندھیرا چھا چکا تھا۔

اس نے ایک گہری سانس لی اور پھر ٹیبل پر رکھی وہ فائ ل اٹھالی۔۔

اسے کھولا تو اس میں کافی زیادہ خالی صفحے تھے۔۔اور پہلے صفحے پر آیت فریڈ لے لکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

مایا نے صفحہ پلٹا تو اس پر لکھے گ ئی ے الفاظ کو دیکھ کر وہ چونک گ ئی۔ بڑا سا لکھا چمک رہا تھا اور اسکے نیچے جو لکھا تھا وہ مایا کو چونکنے پر مجبور کر گیا تھا۔۔اور وہ تھا Volverine#

وول ورائی ن۔۔۔#آدم_خور

بس اور باقی کے سارے صفحات خالی تھے۔۔یعنی کہ یہ کسی چیز کا آغا تھا۔۔کسی کتاب کا۔۔یا پھر کسی کہانی کا۔۔!!

یہ میر ی فائی ل ہے۔۔۔آواز پر مایا نے مڑ کر دیکھا تو وہ سیڑ ھیوں پر کھڑ ی تھی۔۔ فریش سی۔۔ مسکراتی ہوئ ی۔

لانگ سکرٹ اور شرٹ پہنے اپنے ہمیشہ جیسے لباس میں وہ دلکش لگ رہی تھی۔۔

مایا کی بھوری آنکھوں میں حیرت ابھری۔۔اسے اندازہ نہیں تھا کہ آیت فریڈ لے اتنی پر کشش ہو سکتی ہے۔۔

وہ سیڑھیاں اتر کر اسکی طرف بڑھی۔۔

ہائے میں ہوں آیت فریڈ لے۔۔آیت نے ہاتھ آگے بڑھایا۔۔

اور میں مایا فریڈ لے۔۔مایا نے مسکرا کر اسکا ہاتھ تھاما۔۔لیکن جیسے ہی مایا نے اسکا ہاتھ چھوا تھا آیت کو ایک جھٹکا سا لگا۔۔اس نے چونک کر مایا کو دیکھا جسکی آنکھیں چمک رہی تھیں۔۔

آجاؤ دونوں کھانا کھالو۔۔گرینی نے کہا تو مایا نے اسکا ہاتھ چھوڑ دیا۔۔البتہ آیت سوچ رہی تھی کہ یہ کیا تھا۔۔؟؟کیا واقعی مایا کے چھونے سے اسے کچھ محسوس ہوا تھا یا پھر اسکا وہم تھا۔۔وہ سمجھ نا سکی۔اور پھر سر جھٹک کر کھانے کی میز کی طرف بڑھ گئی۔

www.novelsclubb.com

پورے گھر میں مشعلوں کی روشنی پھیلی تھی۔۔آتش دان میں اب لکڑیوں کے چٹھکنے کی آواز آرہی تھی۔

وہ فائل کو تھامے اپنے کمرے میں چکر لگا رہی تھی۔اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وول ورائن کے بارے میں کیا لکھے۔۔کیسے لکھے۔۔؟؟

یہی سوچ سوچ کر وہ پریشان ہو رہی تھی۔۔کیونکہ اگر یہ مخلوق سچ میں تھی تو بہت خطرناک تھی۔۔اتنی خطرناک کہ اگر دنیا پر اسکا قبضہ ہو جائے تو انسان ختم ہو جائیں گے۔۔

تھوڑا سا لکھنے کے بعد اسے پیاس محسوس ہوئی تو وہ پانی پینے کی غرض سے کمرے سے باہر نکلی۔۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

رادھا سے کہوں گی کہ کل سے یاد سے میرے کمرے میں پانی رکھ دے۔۔ نہیں تو پانی پینے کیلی ئے مجھے نیچے آنا پڑے گا۔

وہ کچن میں میز پر رکھے جگ سے پانی نکال کر پینے لگی تھی۔۔ کہ اچانک ایک دلخراش چینخ کی آواز ابھری اور گلاس اسکے ہاتھ سے چھوٹ کر نیچے گر گیا تھا۔۔

آیت گھبرا کر کچن سے باہر نکلی تھی۔۔ اور اسکے ساتھ ہی کچن کے ساتھ والے کمرے سے صفیہ بی باہر آئی ی تھیں۔۔

یہ کیا تھا صفیہ بی۔۔؟؟ آیت نے ڈری ڈری صفیہ سے پوچھا۔

پتا نہیں بی بی جی۔۔ روز ایسی آوازیں آتی ہیں۔ صفیہ بی نے ڈرے ڈرے لہجے میں جواب دیا۔

لاؤ نج میں دو مشعلیں روشن تھیں۔۔ جنکی روشنی زیادہ نہیں تھی۔ اور ہلکہ ہلکہ سا اندھیرا خوف پیدا کر رہا تھا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا مطلب۔۔؟؟روز ایسی آوازیں آتی ہیں۔۔لیکن کہاں سے۔؟؟آیت نے پوچھا۔

وہ جی جنگل سے۔۔پرانا جنگل ہے ناوہاں بڑے خطرناک درندے رہتے ہیں جو اکثر وہاں سے گزرتے لوگوں پر حملہ کر دیتے ہیں۔۔

آیت کی بات کا جواب راموکاکا نے دیا تھا جو دروازہ کھول کر اندر آیا تھا۔

جانوروں کا تو نام بدنام ہے جی۔۔ورنہ مجھے تو یہ کوئی ی اور چکر لگتا ہے۔۔صفیہ بی نے کہا۔۔اسکے چہرے پر خوف واضح پھیلا تھا۔۔اور وہ منہ ہی منہ جانے کیا پڑھ رہی تھی۔

رادھا کہاں ہے۔۔؟؟آیت نے پوچھا۔۔

وہ سوئی ی ہوئی ی ہے۔۔صفیہ بی نے جواب دیا۔رادھا راموکاکا کی بیٹی تھی۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس گھر میں موجود لوگوں کا مذہب الگ الگ تھا۔ راموکاکا اور رادھا دونوں ہندو مذہب سے تھے۔۔ گرینی اور مایا کیتھولک تھے۔۔ جبکہ صفیہ بی مسلمان۔۔ اور ایک وہ تھی۔۔ آیت فریڈلے۔۔ جو خود نہیں جانتی تھی کہ اسے کونسا مذہب اپنانا چاہیئے۔ اپنے باپ کا کیتھولک۔۔ یا پھر ماں کا اسلامک مذہب۔۔؟

وہ دھیرے دھیرے اس کھڑکی کی طرف بڑھی جس سے جنگل نظر آتا تھا۔۔ باہر اندھیرا تھا۔ البتہ چاند کی تیرہ تاریخ ہونے کی وجہ سے وہ اندھیرا کافی حد تک چاند کی روشنی نے کم کر دیا تھا۔۔

وہ کافی دیر تک اس پراسرار سے جنگل کو دیکھتی رہی۔۔ اور پھر پلٹی۔۔

آپ لوگ سو جائیں۔۔ کافی وقت ہو گیا ہے میں بھی سونے جا رہی ہوں۔۔ آیت نے راموکاکا اور صفیہ بی سے کہا۔ جو اسکے حکم کے منتظر تھے۔۔ آیت کی بات سن کر وہ دونوں چلے گئے۔۔ تو اس نے بھی ایک گہرہ سانس لیا اور سیڑھیاں چلنے لگی۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ابھی وہ کچھ سیڑھیاں اوپر چڑھی تھی جب وہ ایک جھٹکے سے پلٹی۔۔ایک گہرہ کالا سایہ اسکے پیچھے سے گزرا تھا۔۔آیت ایک دم ڈر گئی ی تھی۔۔

لاؤنج میں جلتی دونوں مشعلیں بجھ چکی تھیں۔وہ مضبوط اعصاب کی لڑکی تھی لیکن اس اچانک افتاد پر وہ بوکھلا گئی ی تھی۔۔پورے گھر میں جیسے اندھیرا چھا گیا تھا۔

کون ہے۔۔؟؟آیت نے پوچھا۔۔

راموکاکا کیا آپ ہیں۔۔؟؟

لیکن کوئی ی جواب نہیں آئی ی۔کوئی ی ایک بار پھر گولی کی سپیڈ سے اسکے پاس سے گزرا تھا۔۔آیت ایک دم اچھلی۔۔

مایا کیا تم ہو۔۔؟؟آیت نے دوبارہ پوچھا۔۔

تبھی ایک مشعل روشن ہوئی ی اور اسکے نیچے آیت کو کوئی ی نظر آیا۔اس نے غور کیا تو وہ مایا تھی جو مشعل روشن کر رہی تھی۔

اووو مایا تم نے مجھے ڈرا ہی دیا ہے۔۔آیت نے رکا ہوا سانس بحال کیا۔

ہاں وہ تیز ہوا سے مشعل بجھ ہو گ ئی ی تھی۔میں نے سوچا روشن کر دوں۔

مایا نے مسکرا کر جواب دیا۔۔

اچھا کیا۔۔ویسے بھی اندھیرا برا لگتا ہے مجھے۔۔آیت نے کہا۔

کچھ کھائیں۔۔؟مایا نے پوچھا تو آیت حیران ہوئی ی۔

دو گھنٹے پہلے تو کھانا کھایا تھا ہم نے۔۔

ہاں نا پھر بھوک لگ گ ئی ی ہے۔۔مایا مسکرائی ی تو آیت اثبات میں سر ہلا کر اسکے پیچھے کچن میں چلی گ ئی ی۔۔

www.novelsclubb.com

اسکا کھانے کا کوئی ی ارادہ نہیں تھا البتہ وہ ریک جیوک کے متعلق مایا سے بہت کچھ پوچھنا چاہتی تھی اور یہ موقع اچھا تھا۔۔

وہ آگ ئی ی ہے آقا۔۔وہ آگ ئی ی ہے۔۔۔ ہم اسے یہاں بلانے میں کامیاب ہو چکے ہیں۔۔وفادار خوشی سے اپنے مالک سے کہہ رہا تھا۔۔باقی سب مالک کہتے تھے۔۔جبکہ وہ وفادار تھا اور اسے آقا بلاتا تھا۔

اس سے پہلے وہ ہم تک پہنچے تم اس تک پہنچ جاؤ وفادار۔۔اسے اندازہ نہیں ہے کہ وہ کن طاقتوں کی مالک۔۔اس سے سب چھین لو۔۔اور پھر مجھے دے دینا۔۔اسے کھانے میں مجھے بہت مزہ آئے گا۔۔

آقا نے کہا اور وفادار سر جھکائے سنتا رہا۔۔اس نے وہی کرنا تھا جو اسکے آقا کا حکم تھا۔۔کچھ دیر بعد وہ چلا گیا۔۔ایک کالا سایہ بن کر۔۔اسے ایک انسانی روپ میں اس تک پہنچنا تھا۔۔اور وہ جانتا تھا کہ یہ اتنا بھی آسان نہیں ہے۔۔

\-----------------------------------

اگلے دن وہ مایا کے ساتھ کالج نہیں گ ئی ی تھی البتہ وہ گھر میں بھی نہیں بیٹھی تھی۔وہ چھاتہ لی ۓ اپنی لانگ بلیک سکرٹ اور ریڈ شرٹ میں۔۔ہاتھوں پر گلوز پہنے ریک جیوک گھوم رہی تھی۔۔وہ بھی پیدل۔۔سیاہ بادلوں نے آسمان کو گھیرا ہوا تھا۔۔اسے ریک جیوک پسند آیا تھا۔۔بہت پسند۔۔کیونکہ گلیوں سے گزرتے وہ ہر گھر کو ہر چیز کو دیکھ رہی تھی۔۔سر پر خوبصورت سا بڑا ہیٹ اوڑھے وہ شہزادی کا روپ لی ۓ ہوئے تھی۔۔

شام ہو گ ئی ی تھی اور وہ صبح دس بجے گھر سے نکلی تھی۔دکانوں میں جلتی مشعالوں کی وجہ سے روشنی شیشے کے دروازوں سے باہر آرہی تھی۔۔جو بہت ہی دلکش منظر پیش کر رہی تھی۔۔بالکل ویسا ہی۔۔جیسا اسے پسند تھا۔۔بارش تیز ہونے لگی تو اس نے گھر کا رخ کیا۔

\---------------------------

بہت دیر لگادی آج ہی پورا شہر دیکھ لیا ہے کیا۔۔؟؟ گرینی نے اس سے پوچھا جو ابھی تھکی تھکی سی نظر آرہی تھی۔

جی گرینی سوچا آج ہی دیکھ لوں۔۔شاید پھر وقت ملے یا نا ملے۔۔

کہاں کہاں گ ئی ی پھر۔۔؟؟

بہت سی جگہ پر۔۔بس باہر سے دیکھا۔۔مجھے یہاں کی سٹریٹس (گلیاں) بہت پسند آئی ی ہیں۔۔بارش میں بھیگا ریک جیوک بہت اچھا لگا مجھے گرینی۔۔وہ سرشار سی بتارہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

تو پھر کیسا لگا میرا شہر۔۔۔؟؟

اچانک اپنے کمرے سے مایا باہر آئی ی۔۔

بہت اچھا۔۔بہت زبردست۔۔بالکل تمہارے جیسا۔۔

آیت نے مایا کی بھوری آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔۔جن میں ایک چمک ابھرتی تھی۔۔بے خود کرنے والی چمک۔۔

تھینک گاڈ۔۔ تمہیں شہر تو پسند آیا۔۔مایا مسکراتے ہوئے اسکے پاس بیٹھ گ ئی ی۔

شہر بھی اور شہر کے لوگ بھی۔۔سب بہت اچھے ہیں۔۔آیت نے جواب دیا۔

میں نے تمہاری بک پڑھی ہے آیت۔۔دی اوریجن آف بِیسٹ۔۔

تم نے وہ سب کیسے لکھا ہے۔۔؟ گرینی نے پوچھا۔۔

پتانہیں گرینی۔۔مجھے کچھ محسوس ہوتا تھا۔۔اور پھر میں اسکی تلاش میں نکل پڑتی تھی۔۔ایسے ہی بہت سی مخلوقات کو میں نے دیکھا جانااور پھر اسکے بارے میں لکھ دیا۔۔

آپ رائی ٹر ہو آیت بی بی۔۔؟؟رادھا نے پوچھا۔۔

بہت بڑی تو نہیں۔۔ مگر تم کہہ سکتی ہو۔۔ کیونکہ ابھی تک کتاب ہی پبلش ہوئی ی

ہے۔۔

میں پڑھنا چاہوں گی۔۔ مایا اور رادھا نے بیک وقت کہا تو آیت مسکرا دی۔۔

وہ چاروں اس جنگل میں آؤ ٹنگ پر آئے تھے۔۔ دن میں نظر آنے والا روشن جنگل

اب رات کو اچانک ہی خوفناک نظر آنے لگا تھا۔۔

جنگل سے کچھ فاصلے پر وہ دو کیمپ لگائے لکڑیوں کی آگ جلائے اسکے گرد بیٹھے

تھے۔۔ ان میں دو لڑکیاں اور دو لڑکے تھے۔۔

سردی کافی بڑھتی جا رہی ہے اور آگ بھی بجھ چکی ہے اب کیا کریں۔۔؟؟ ایک

لڑکی نے کہا۔

میرا خیال ہے ہمیں واپس چلے جانا چاہیئے۔۔پتا نہیں کیوں میرا دل سا گھبرا رہا ہے۔۔دوسری لڑکی نے کہا جو زیادہ ڈرپوک تھی۔

تم دونوں لڑکیاں ہونا اس لیئے ڈر رہی ہو۔۔ڈرپوک کہیں کی۔۔ایک لڑکے نے قہقہہ لگا کر کہا۔

ویری فنی۔۔پہلی لڑکی نے اسے خفگی سے گھورا۔۔

اچھا میں مزید لکڑیاں لاتا ہوں۔۔تم لوگ بیٹھو۔۔دوسرا اٹھ کر جنگل کی طرف چلا گیا۔

پورے پندرہ منٹ گزر چکے تھے۔۔لیکن وہ واپس نہیں آیا تھا۔

جیکی ابھی تک واپس کیوں نہیں آیا۔۔؟؟جو لڑکی زیادہ ڈرپوک تھی اس نے کہا۔

میں دیکھتا ہوں تم دونوں اپنا خیال رکھنا۔۔پہلے والا لڑکا اٹھا اور جیکی کو ڈھونڈنے چلا گیا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جیکی کہاں ہو تم۔۔؟؟ وہ اندھیر جنگل میں اسے ڈھونڈ رہا تھا۔ مگر جیکی کا کہیں کچھ پتا نہیں چلا۔

اچانک ایک طرف جھاڑیوں میں سے ایک عجیب سی آواز ابھری تھی۔۔ وہ جھاڑیوں کی طرف بڑھا۔۔ چاند کی روشنی پورے جنگل میں پھیلی تھی۔۔ لیکن یہ روشنی بھی جنگل کے اندھیرے کو ختم کرنے میں ناکام ہو گئی تھی۔۔

جیسے ہی اس نے ہاتھ بڑھا کر ایک جھاڑی کو پیچھے کیا تو سامنے کا منظر دل دہلا دینے کیلیے کافی تھا۔۔

ایک عجیب و غریب سی مخلوق جیکی پر جھکی تھی اور اسکا گوشت نکال نکال کر کھا رہی تھی۔۔ اور جیکی خون میں لتھڑا پڑا تھا۔۔

♥♥♥♥♥♥

جیکی کو اس طرح کی حالت میں دیکھ کر اسکے سانس اٹک گئے تھے۔۔ وہ پلٹا اور بھاگنا شروع کر دیا۔۔

خوف اسکے چہرے سے واضح تھا۔۔اسکے قدم کیمپ کی طرف اٹھ رہے تھے۔۔۔

اچانک ایک چیخ مار کر وہ رک گیا۔۔سامنے درخت پر دونوں لڑکیاں الٹی لٹکی تھیں۔۔انکے چہرے سے خون بہہ رہا تھا۔۔انتہائی خوفناک منظر تھا وہ جسے دیکھ کر وہ برداشت نا کر پایا اور ایک چینخ مار کر ہوش و حواس سے بے گانہ ہو کر نیچے گر گیا۔۔

تبھی ایک کالا سایہ اسکے اوپر جھکا۔۔اور اسکی سانسیں کھینچ لیں۔۔

مایا کالج جانے کیلیئے تیار ہو کر نیچے آئی تھی۔۔تبھی اسکی نظر آیت پر پڑی جو ایک پینٹنگ کے سامنے کھڑی اسے غور سے دیکھ رہی تھی۔

کیا یہ ہمیشہ ایسے ہی کپڑے پہنتی ہے۔۔؟؟مایا نے اسکی شرٹ اور لانگ سکرٹ کی طرف دیکھتے ہوئے سوچا۔۔

ہاتھوں پر باریک جالی دار کہنی تک آتے گلوز پہنے، بالوں کی ٹیل پونی کی ئے، اپنی گندمی رنگت کے ساتھ وہ نہایت دلکش لگ رہی تھی۔۔

چلیں۔۔؟؟ مایا نے پوچھا تو آیت چونکی۔۔

ناشتہ تو کر لو پہلے۔۔ گرینی نے آیت کو بیگ اٹھاتے دیکھا تو کہا۔

کالج میں کچھ کھا لیں گے گرینی۔ لیٹ ہو گ ئ ے ہیں آلریڈی۔۔

مایا اپنے اپر کے ہڈ کو سر پر ڈالتی بولی اور آگے بڑھ گ ئ ی۔ اسکے پیچھے آیت اپنا چھاتہ اٹھائے گھر سے باہر نکلی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

باہر رامو کاکا لان کی صفائی کر رہے تھے۔

ہم پیدل جائیں گے کیا۔؟؟ آیت نے پوچھا۔

ہاں۔۔ مجھے اچھا لگتا ہے۔۔ ویسے میں نے ڈیڈ سے کہا ہے کہ مجھے گاڑی لے دیں۔ مگر انہوں نے ابھی تک کوئی جواب نہیں دیا۔۔

مایا نے جواب دیا۔

اچھا۔۔ویسے اتنی خوبصورت جگہ پر تو پیدل سفر کرنا ہی اچھا لگتا ہے۔

ہلکی ہلکی بوندیں موڈ فریش کر رہی تھیں۔۔آیت کا چھاتہ جبکہ مایا کا ہڈ دونوں کو بھیگنے سے بچا رھا تھا۔

دونوں کالج کے گیٹ سے اندر داخل ہوئی ی تھیں۔۔کافی سٹوڈنٹس کا ہجوم گیٹ کے پاس لگا تھا۔۔وجہ صبح صبح کا وقت تھا۔۔

کالج کی عمارت اونچائی ی پر تھی۔۔گیٹ سے اندر داخل ہونے کے بعد کافی دور تک اونچا چڑھنا پڑتا تھا۔وہاں سیڑھیاں نہیں تھی البتہ فرش تھا۔۔جو بارش کی وجہ سے گیلا ہو گیا تھا اور آیت کیلیۓ اوپر چڑھنا مشکل ہو گیا تھا جبکہ مایا چھلانگیں لگاتی اپنے گروپ کی طرف بڑھ گ ئی ی تھی۔

ہے مایا۔۔تمہاری سسٹر آئی ی کیا۔۔؟؟جیکب اسکی طرف بڑھا تھا۔

ہاں وہ اس طرف ہے۔۔مایا نے ہاتھ سے اشارہ کیا۔

واؤ ؤو۔۔ شی از نائس۔۔ جیکب کہتے ہوئے آیت کی طرف بڑھا۔۔

ہیلو مس فریڈلے۔۔۔میں ہو جیکب۔۔

جیکب نے ہاتھ آگے بڑھایا۔

اور میں آیت فریڈلے۔۔آیت مسکرائی ی۔۔

اوو مائے گاڈ۔۔ کیا تم آیت فریڈلے ہو۔۔رائیٹر۔۔؟؟

جیکب پوچھ رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

جی۔۔آیت نے کہا۔

واؤ ؤ ؤ ؤو۔۔۔کانٹ بلیو۔۔جیکب خوش ہو گیا۔۔

میں جیکب ہوں اس کالج اور کالج کے نیوز پیپر کا نمبر ون خبری۔۔

میں نے تمہاری بک اوریجن آف بیسٹ پڑھی ہے۔۔کیا کمال لکھا ہے تم نے۔۔

وہ آیت کے ساتھ ساتھ چلتے ہوئے کہہ رہا تھا۔

تھینک یو۔۔آیت مسکرائی ی۔مایا بھی انکے پاس آگ ئی ی تھی تینوں کارخ اب کلاس کی طرف تھا۔

ہے مائی ع کیسی ہو۔۔؟؟ایک سٹوڈنٹ مایا کا بھاگتے ہوئے ہڈ اتار گیا تھا۔۔

یو۔۔ایڈیٹ۔۔مایا اسکے پیچھے بھاگی۔۔اٹس مایا ناٹ مائی ع۔۔سٹوپڈ میرا نام ہی بگاڑ دیا۔مایا نے اسے گردن سے پکڑتے ہوئے کہا۔

اوکے اوکے سوری۔۔۔ایرک نے معافی مانگی۔۔آیت کو کالج پسند آیا تھا۔۔ سارے سٹوڈنٹس بھاگتے نظر آرہے تھے۔۔

ویسے مجھے لگا کہ آیت فریڈلے کوئی ی تیس چالیس سالہ عورت ہو گی۔۔یقین نہیں ہوتا کہ آیت فریڈلے اتنی کم عمر بھی ہو سکتی ہے۔۔۔جیکب نے تو جیسے بولنے کی تنخواہ لینی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

ششششش۔۔۔پلیز میں یہاں آیت بن کر رہنا چاہتی ہوں ایک عام انسان۔۔سب کو مت بتادینا کہ میں کون ہو۔۔آیت نے رکتے ہوئے جیکب سے کہا۔۔جس نے پرامس کیا کہ وہ کسی کو نہیں بتائے گا۔۔اور پھر وہ چاروں کلاس میں داخل ہوگئے۔۔

کلاس میں پروفیسر کے آنے سے ایک دم شور کم ہوا تھا جو مایا کے گروپ نے مچایا ہوا کی کلاس تھی۔پروفیسر نے آتے ہی ایک طائرانہ Bsc zoology تھا۔ نظر کلاس پر ڈالی اور میز سے چاک اٹھا کر بورڈ پر لکھنا شروع کیا۔۔

#wolverine

آج ہم اسکے بارے میں پڑھیں گے۔۔پروفیسر نے بلیک بورڈ پر لکھنے کے بعد کہا۔

آیت غور سے بورڈ پر لکھے لفظ کو دیکھ رہی تھی۔

ایک wolverine یہ ایک میمل ہے۔۔اسکا کنگڈم انیمیلیا ہے۔

جانور ہے جسکی ٹانگیں چھوٹی ہوتی ہے اور یہ زیادہ تر جنگلوں carnivorous

میں پایا جاتا ہے۔۔

پروفیسر تھمس لکھنے کے ساتھ ساتھ بتا بھی رہے تھے۔۔

کہتے ہیں۔ bear انگلش میں اسکو

ایک بنچ پر آیت اور جیکب بیٹھے تھے جبکہ انکے پیچھے ایک بنچ چھوڑ کر آیت بیٹھی

تھی۔۔وہ اپنی جگہ سے اٹھی اور اپنے آگے والے ڈیسک پر لیٹ کر آیت تک

پہنچی۔۔

www.novelsclubb.com

ہے۔۔بلاوجہ اتنا ٹائم ضائع کیا۔۔مایا نے Bear بھلا پہلے ہی بتا دیتے کہ یہ ایک

آیت کے کان میں سرگوشی کی۔۔

شش چپ کرو مایا پروفیسر کو پتا چل جائے گا۔۔جیکب نے مایا کو خبردار کیا۔

اور واقعی پروفیسر کی سننے کی حس بہت تیز تھی۔

کون بول رہا ہے۔۔؟؟ وہ غصے میں بولے تو مایا فٹافٹ واپس اپنی جگہ پر بیٹھ گ ئی ی۔ حالانکہ پروفیسر کا چہرہ بلیک بورڈ کی طرف تھا۔

کچھ ہی دیر گزری تھی کہ مایا کو ایک دم کچھ یاد آیا اور وہ پھر آیت تک پہنچی۔۔

ہے نا۔۔ بس ایک ورڈ کا Volverine ویسے تمہاری ن ئی کتاب کا نام بھی کا۔۔ w اور V فرق ہے۔۔

مایا نے ایک بار پھر سرگوشی کی مگر یہ اسکی بدنصیبی تھی کہ پروفیسر نے فوراً دیکھ لیا اور مایا کو کلاس سے باہر نکال دیا۔

وہ کان کھجاتی پروفیسر کو گھورتی باہر نکل گ ئی ی۔

جی تو ہم کیا ڈسکس کر رہے تھے۔۔ پروفیسر نے بورڈ پر کچھ لکھنا چاہا کہ ہاتھ سے چاک چھوٹ کر نیچے گر گیا۔

پروفیسر نے دوسرا چاک لیا اور پھر لکھنا چاہا۔۔ مگر وہ بھی نیچے گر گیا۔۔ پروفیسر نے چونک کر چاک کو دیکھا اور پھر سر جھٹک کر ڈبے سے تیسرے چاک کا ٹکڑا اٹھایا۔۔

مگر اس بار پروفیسر کے ساتھ ساتھ پوری کلاس چونک گ ئ ی تھی کیونکہ چاک ایک بار پھر پروفیسر کے ہاتھ سے چھوٹ کر نیچے گر چکا تھا۔

انہوں نے آنکھوں سے چشمہ اتار کر خوفزدہ نگاہوں سے چاک کو دیکھا۔۔

آیت ایک دم چونکی۔۔ اس نے ایک جھٹکے سے دائیں طرف دیکھا۔۔ اس نے ابھی ابھی ایک طاقت کو محسوس کیا تھا۔۔ ایک ان دیکھی طاقت۔۔

وہ حیران زدہ نظروں سے پوری کلاس کو دیکھ رہی تھی۔۔ اور کلاس روم کے باہر کھڑکی سے جھانکتی دو شرارتی آنکھوں میں چمک ابھری تھی۔۔

کالج کی چھٹی ہو چکی تھی۔آیت مایا کو تلاش کر رہی تھی جو پلک جھپکتے ہی جانے کہاں غائب ہو جاتی تھی۔

ہے آیت۔۔ جیکب اسے ڈھونڈتا ہوا آیا تھا۔۔

کیا تم اور مایا جڑواں بہنیں ہو۔۔؟؟

نہیں۔۔ ہم اسٹیپ سسٹرز ہیں۔۔ آیت کے جواب پر جیکب حیران رہ گیا تھا۔

لیکن تم دونوں تو۔۔

ہاں ہم دونوں ایک ہی دن پیدا ہوئی تھیں۔۔ آیت نے جیکب کی بات کاٹی۔۔

www.novelsclubb.com

انٹرسٹنگ۔۔ میں نے ابھی تمہارے فارمز دیکھے ہیں تو مجھے پتا چلا۔۔ جیکب نے بتایا۔

ویسے تم نے کوئی اور کتاب لکھی ہے یا نہیں۔۔؟؟

جیکب کے سوال پر چونک کر آیت نے اسکی طرف دیکھا۔

ہاں لکھی ہے۔۔سپائی ڈوویمپس پر۔۔

میں پڑھنا چاہوں گا۔۔

وہ پبلش ہی نہیں ہوئی ی۔۔آیت نے افسوس سے کہا۔

میں پھر بھی پڑھنا چاہوں گا۔۔

ٹھیک ہے۔میں کل لے آؤں گی۔۔آیت نے مسکرا کر کہا۔توجیکب کچھ دیر مزید کھڑے ہو کر چلا گیا۔۔جبکہ مایا ابھی تک نہیں آئی ی تھی۔

کوئی ی بھی یہ ماننے کیلیے تیار نہیں ہے کہ سپائی ڈوویمپس ہوتے ہیں۔۔ایک ایسی مخلوق جس میں سپائی ڈرزاور ویمپائی رز دونوں کی خصوصیات پائی ی جاتی ہیں۔۔جو انتہائی طاقت ور ہوتے ہیں۔۔

www.novelsclubb.com

آیت اپنی پرسنل ڈائری میں لکھ رہی تھی۔۔ وہ اس وقت سفید گاؤن پہنے ہوئے تھی۔ کمرے میں ہلکی ہلکی مشعل کی روشنی پھیلی تھی۔ جو میز کے اوپر لگی تھی جس پر رکھی روشنائی میں قلم ڈبو ڈبو کر وہ لکھ رہی تھی۔۔ پاس ہی رکھی لالٹین کی روشنی اسے ڈائری لکھنے میں مدد فراہم کر رہی تھی۔

وہ پسینے سے شرابور جسم کے ساتھ بھاگ رہا تھا۔۔ جان بچانے کیلیے۔۔ کیونکہ پیچھے موت لگی تھی۔۔ گھنا سیاہ جنگل چاند کی روشنی میں جو درختوں کی شاخوں سے چھن چھن کر آرہی تھی مزید پراسرار لگ رہا تھا۔۔ بچاؤ۔۔ وہ چینخ رہا تھا۔ لیکن اسے بچانے والا کوئی ی نہیں تھا۔۔

وہ گرتا اور پھر اٹھ کر بھاگنے لگ جاتا۔۔ اسکا شکاری بہت ہی ظالم تھا۔۔ شکار کے تڑپنے کا مزہ لے رہا تھا۔۔

اور پھر کوئی چیز ہوا میں اڑتے ہوئے آئی۔۔اور اسکے سامنے کچھ فاصلے پر کھڑی ہو گ ئی۔۔۔

وہ ایک دم رکا۔۔۔خوف کے باعث آنکھیں مزید پھیل گ ئی یں۔۔

وہ پیچھے مڑا۔واپس بھاگنے کیلی ئے لیکن نہیں۔۔آج واقعی اسے موت نے دبوچ لیا تھا۔۔کیونکہ اسے چاروں طرف سے گھیرا جا چکا تھا۔۔اور پھر وہ سارے شکاری۔۔ شیطانی مسکراہٹ کے ساتھ اسکی طرف بڑھے۔۔

ایک دلخراش چیخ کی آواز ابھری اور ڈائری لکھتا اسکا ہاتھ کانپ اٹھا۔۔تیز ہوا کا جھونکا آیا اور ٹھاہ کی آواز سے اسکی کھڑکی کھلی۔۔کمرے میں جلتی مشعل بجھ چکی تھی۔۔

آیت نے ڈر کر ونڈو کی طرف دیکھا جہاں سفید پردے ہوا کے باعث اڑ رہے تھے۔

وہ قلم میز پر ہی رکھ کر اٹھی۔۔بیڈ پر رکھی شال اٹھا کر کندھوں پر ڈالی۔۔اور کمرے سے باہر نکل گ ئ ی۔۔

راموکاکا۔۔وہ ملازم کو پکار رہی تھی۔نیچے پورے گھر میں مشعلیں روشن تھیں۔جو اندھیرے کو دور کر رہی تھیں۔۔وہ ننگے پاؤ ں لکڑی کی بنی سیڑ ھیوں سے اتر رہی تھی۔۔سفید گاؤ ن سیڑ ھیوں کو چھو رہا تھا۔

راموکاکا۔۔اس نے ایک بار پھر پکارہ۔۔

جی بی بی جی۔۔راموحاضر ہوا۔۔اور اسکے ساتھ ہی کچن سے صفیہ بی باہر نکلی۔۔

جی مالکن۔۔وہ بھی ادب سے بولی تھی۔

www.novelsclubb.com

راموکاکا کیا جنگل میں پھر کوئی ی حادثہ ہوا ہے۔۔؟؟ وہ پریشانی سے پوچھ رہی تھی۔۔

نہیں تو۔۔۔راموکاکا نے جواب دیا۔

اچھاااا۔۔اسکے چہرے پر الجھن واضح تھی۔

اورہاں راموکاکا آپ مجھے بیٹیا بلایا کریں جیسے آپ #مایا کو بلاتے ہیں یا پھر نام لے لیا کریں۔۔ لیکن بی بی جی مت کہا کریں مجھے اچھا نہیں لگتا۔۔وہ مسکرا کر کہہ رہی تھی اور راموکاکا خوش ہو گیا۔

تبھی باہر سے شور ابھرا تھا۔۔پولیس کی گاڑیوں کے سائرن کی آوز ابھر رہی تھی۔اور دروازے پر ساتھ ہی دستک ہوئی ی تھی۔راموکاکا دروازے کی طرف بڑھ گیا۔

پانچ منٹ بعد وہ واپس آیا تھا۔

وہ راموکاکا کو ہی دیکھ رہی تھی۔

وہ کچھ پریشان سا نظر آیا تھا۔

جنگل میں بہت برا حادثہ ہوا ہے۔پڑوس کے لوگ ہیں۔میں انکے ساتھ جا رہا ہوں۔۔ کہہ رہے ہیں کہ کسی جنگلی درندے نے حملہ کیا ہے۔لاشوں کی بہت بری حالت ہے۔۔

اور راموکاکا کی بات سن کر آیت کا رنگ فق ہوا تھا۔فوراً ہی اس نے گردن موڑ کر کھڑکی سے نظر آنے والے اس بھیانک جنگل کو دیکھا تھا جہاں روز ایسے حادثے ہوتے تھے۔

راموکاکا تم کہیں نہیں جاؤ گے۔۔ گرینی نے کہا۔

جی بی بی جی۔۔راموکاکا نے سر جھکایا۔۔

مایا کہاں ہے۔۔؟؟آیت نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

رامو کاکا پانی بہت ٹھنڈا ہے۔ کیا آپ نے تہہ خانے میں بٹھی نہیں جلائی ی۔۔؟؟

مایا نے اوپر اپنے کمرے سے جھانک کر پوچھا۔

میں بھول گیا تھا۔۔ ابھی جاتا ہوں۔ رامو کاکا کہہ کر تہہ خانے کی طرف بڑھ گیا۔

جہاں ایک بہت بڑی بٹھی تھی۔ جس سے پورے گھر کو سپلائے ہونے والے پانی کو گرم کیا جاتا تھا۔

جبکہ آیت کا دماغ ابھی تک جنگل والے حادثے میں الجھا تھا۔

یہ ویمپس کا کام نہیں ہے۔۔ کچھ اور ہے اس جنگل میں جو ہمیں نہیں معلوم، جو ہمیں نظر نہیں آتا۔۔ جتنے بھی حادثے ہو رہے ہیں اس میں ویمپس کا ہاتھ نہیں ہے۔ بلکہ اس مخلوق کا ہاتھ ہے۔۔ وہ اس بھورے بالوں والی لڑکی کے ساتھ ساتھ چلتے ہوئے بتا رہا تھا۔۔ جو گہری نظروں سے جنگل کا جائزہ لے رہی تھی۔۔ اسے یہ جنگل بہت عزیز تھا۔ کچھ دنوں پہلے تک اسکا خیال تھا کہ یہ سارے حادثے

ویمپس کر رہے ہیں۔۔ جبکہ اسے اب محسوس ہو رہا تھا کہ یہ کام ویمپس کا نہیں ہے۔۔

وہ جنگل کے بیچوں بیچ ایک جگہ پر کھڑی ہوئی ی۔

دونوں ہاتھوں کو اوپر اٹھایا اور چہرہ آسمان کی طرف کیا۔۔ چندپل کے اندر وہ آسمان کی طرف اٹھ گ ئی ی تھی۔۔ اب وہ فضا میں معلق تھی۔۔ اسکے بھورے بال اور آنکھیں اب سفید رنگ میں بدل گ ئی ے تھے۔۔ جن سے ایک دودھیا روشنی نکلی تھی۔۔ اور پورے جنگل میں پھیل گ ئی ی۔۔

وہ اسے غور سے دیکھ رہا تھا۔۔ کچھ دیر بعد وہ واپس زمین پر اتر چکی تھی۔۔

میں نے پورے جنگل کے گرد حفاظتی حالہ قائم کر دیا ہے۔۔ کوئی ی بھی مخلوق اب کسی انسان کو اس جنگل میں نقصان نہیں پہنچا پائی ی گی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ سنجیدہ سے انداز میں کہتی آگے بڑھ گئی ی تھی۔۔ جبکہ وہ اس بھورے بالوں والی رحم دل شہزادی کو دیکھ رہا تھا۔۔ جو خود ایک سپائی ڈر ہونے کے باوجود کبھی کسی انسان کا شکار نہیں کرتی تھی۔۔

وہ سوئی ی ہوئی ی تھی۔۔ گہری نیند میں۔۔ جب بنا آواز اسکے کمرے کی کھڑکی کھلی تھی ایک ہوا کا جھونکا اندر داخل ہوا۔۔

وہ غصے سے آیت کی طرف بڑھا۔۔ کتنا اقدام کر کے آیا تھا وہ اس لڑکی کے قریب جانے کیلی ئے۔۔ اسے یہاں سے اٹھا کر لے جانے کیلی ئے یہ صرف وہی جانتا تھا۔۔

اسے اس وقت آیت سے شدید نفرت محسوس ہو رہی تھی۔۔ حالانکہ اس نے ابھی تک اسے دیکھا بھی نہیں تھا۔۔

ہوا کے جھونکے کی طرح وہ اسکی طرف بڑا۔۔اسکے چہرے قریب اپنا چہرہ کیا۔۔

غصے والی نظر ایک دم حیرت میں بدل گ ئی۔وہ ایک جھٹکے سے پیچھے ہوا۔

اس چہرے کیلی ئے وہ کہاں کہاں مارا مارا پھرا تھا۔۔اور وہ اسے ملا تو بھی کہاں۔۔

کس روپ میں۔کن حالات میں۔۔جب اسے اس لڑکی کو مارنے کا حکم دیا گیا تھا۔۔

اسکی خوشبو اسے اپنی طرف کھینچ رہی تھی۔۔اور وہ بے خود ہو رہا تھا۔۔نا وہ غصہ کر

پارہا تھا اور نا ہی غصہ ضبط۔۔۔اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ سامنے پڑی لڑکی کے ساتھ

کیا کرے۔۔۔

وہ کچھ دیر غصے سے ٹہلتا رہا اور پھر ایک جھٹکے سے کھڑکی سے باہر نکل گیا۔۔اسکے

باہر نکلنے سے کھڑکی کے پاس رکھا سٹیل کا ایک گلدان نیچے گر گیا۔۔جس سے ایک

زوردار آواز ابھری تھی۔۔آیت ایک جھٹکے سے اٹھ بیٹھی۔۔

❤❤❤❤❤

ایک عجیب سا احساس اسکے ارد گرد پھیلا تھا۔۔دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔۔

آیت نے کھڑکی کی طرف دیکھا جسکا سفید پردہ ہوا کے باعث اڑ رہا تھا۔وہ ایک جھٹکے سے اٹھی اور کھڑکی کے پاس گ ئی ی۔

کھڑکی سے باہر جھانکہ مگر اسے کچھ بھی نظر نہیں آیا۔باہر اندھیرا تھا۔۔اسکے کمرے کی یہ کھڑکی جنگل کی طرف کھلتی تھی۔۔جنگل اپنی پوری ہیبت کے ساتھ کھڑا تھا۔۔

مجھے وہم نہیں ہو سکتا۔۔ضرور کوئی ی میرے کمرے میں آیا تھا۔آیت نے نیچے سے گلدان اٹھاتے ہوئے خود سے کہا۔وہ الجھن کا شکار تھی۔

www.novelsclubb.com

اس نے گلدان واپس اسکی جگہ پر رکھنے کے بعد ایک بار پھر باہر جھانکہ۔۔وہ ایک دم چونکی۔۔اسے کوئی ی لڑکی گھر کی پچھلی سائیڈ پر ٹہلتی نظر آئی ی تھی۔۔

آیت نے غور سے دیکھا تو وہ مایا تھی۔۔

مایااس وقت یہاں کیا کر رہی ہے۔۔؟؟وہ حیران ہوئی ی اور پھر بھاگ کر کمرے سے نکلی۔۔اسکارخ مایا کے کمرے کی طرف تھا۔۔اس نے مایا کے کمرے کا دروازہ ایک جھٹکے سے کھولا تو وہ اسے اپنے بستر پر سوئی ی ہوئی ی نظر آئی ی۔۔

آیت کا منہ حیرت سے کھل گیا۔ بھی جو اس نے باہر لڑکی دیکھی تھی اسے اس پر مایا کا گمان ہوا تھا۔۔

اسکا مطلب وہ کوئی ی اور تھی۔۔کیونکہ مایا اتنی جلدی گھر کے باہر سے اپنے کمرے میں نہیں پہنچ سکتی۔۔آیت بڑبڑائی ی اور پھر اسکے کمرے کا دروازہ بند کر کے واپس مڑی۔۔

جیسے ہی وہ پلٹی تو اسکی چیخ نکل گ ئی ی۔۔

رادھا تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔؟؟آیت نے غصے میں رادھا سے پوچھا جو اسے گھور گھور کر دیکھ رہی تھی۔۔آیت کو اسکے اس طرح دیکھنے پر حیرت ہوئی ی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

میں تم سے بات کر رہی ہوں رادھا۔۔آیت نے اسکا کندھا پکڑ کر ہلایا۔۔تو وہ چونکی۔۔

مم۔۔میں کہاں ہوں۔۔رادھا نے ڈرے ڈرے لہجے میں پوچھا۔آیت مزید الجھن کا شکار ہوئی ی۔

کیا مطلب ہے تمہارا۔۔میں تم سے پوچھ رہی ہوں۔۔تم اس وقت یہاں کیا کر رہی ہو۔۔؟؟

شمابی بی جی۔۔وہ۔۔مم۔۔میں۔۔مجھے نیند میں چلنے کی عادت ہے۔۔اس لی ئے شاید یہاں آگ ئی ی ہوں۔۔رادھا کہہ کر رکی نہیں تھی بلکہ سیڑھیاں اترتی نیچے چلی گ ئی ی تھی۔۔جبکہ آیت اپنے اٹکے سانس بحال کر رہی تھی۔

وہ قدم اٹھاتی اپنے کمرے کی طرف چل دی تھی۔جب سے وہ ریک جیوک آئی ی تھی کچھ نا کچھ عجیب ہو رہا تھا۔۔

یہاں ہر شخص پراسرار ہے۔۔انفیکٹ پورا ریک جیوک ہی بہت پراسرار ہے۔۔

آیت بڑبڑاتے ہوئے لیٹ گ ئی ی تھی۔البتہ اسکی نینداڑ چکی تھی۔

وہ پاگلوں کی طرح بھاگ رہا تھا۔۔ایک ہوا کا گولا بن کر۔۔کبھی آسمان پر تو کبھی زمین پر۔۔۔

اسکی صدیوں کی تلاش آج ختم ہوئی ی تھی۔۔مگر کس موڑ پر۔۔کہ وہ گھوم کر رہ گیا تھا۔

کیوں ہوا میرے ساتھ ایسا۔۔کیوں۔۔وہ اپنے اصلی روپ میں اب جنگل میں بھاگ رہا تھا۔۔درختوں کے اوپر۔۔درختوں کی شاخوں اور جھاڑیوں سے ٹکرانے کے باعث اسکا جسم زخمی ہو رہا تھا۔۔اور اسی رفتار سے اسکے زخم بھر رہے تھے۔۔

کیا اسے تکلیف بھی ہو رہی تھی یا نہیں۔۔؟؟

تکلیف اسکے اندر تھی۔۔بہت زیادہ۔۔

ابیرہ۔۔وہ پوری قوت سے چلایا تھا۔۔#

میں جانتا تھا تم لوٹ آؤ گی۔اسی آس پر تو جی رہا تھا میں۔۔مگر یہ تم کس موڑ پر مجھ سے ملی ہو کہ میں نا جی سکتا ہوں اور نا مر سکتا ہوں۔۔

وہ اب جنگل سے نکل کر ایک ندی کے کنارے پر آ گیا تھا۔۔

نا میں تمہیں چھوڑ سکتا ہوں اور نا تمہیں اپنا پاؤں گا۔۔وہ ندی کے کنارے بیٹھا چیخ رہا تھا۔۔آس پاس چھایہ سناٹا اسکی آواز سے ٹوٹ جاتا تھا۔۔

ابیرہ۔۔

اس نے ندی کے کنارے پر پڑی گیلی ریت پر اسکا نام لکھا تھا۔۔

آ۔۔ی۔۔ت۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے ٹوٹے پھوٹے سے لفظوں میں آیت کا نام لکھا تھا ہی اسکی انگلی میں جس نے

اس نے نام لکھا ایک دم آگ لگ گ ئ ی۔۔

وہ ایک جھٹکے سے پیچھے ہٹا۔۔ وہ اسکا نام لینا تو دور کی بات لکھ بھی نہیں سکتا تھا۔۔

بے بسی کی انتہا تھی۔۔ وہ سرخ آنکھوں سے اپنی جلتی انگلی کو دیکھ رہا تھا۔۔

لیکن اس نے آگ بجھانے کی کوشش نہیں کی تھی۔۔ اس درد میں ایک عجیب سا

لطف تھا جسے وہ محسوس کر رہا تھا۔۔

میرے وفادار کہاں ہو تم۔۔؟؟ اچانک اسکے کانوں میں آواز گونجی اور وفادار

چونک کر ایک جھٹکے سے اٹھا۔۔ اسکے آقا نے اسے بلایا تھا۔۔ اور اسے ہر حال میں

آقا کے پاس جانا تھا۔۔

ایک سیکنڈ میں وہ ایک کالے سائے میں تبدیل ہو کر اڑ گیا۔

یہ دیکھو آیت یہ ایملی کی ڈیڈ باڈی کی کچھ فوٹو گرافز ہیں۔۔جو میں نے لی تھیں۔۔ اسکا مڈر جنگل میں ہوا تھا۔۔پولیس نے، جنگلی درندے نے حملہ کیا تھا کہہ کر کیس بند کر دیا تھا مگر مجھے لگتا ہے کہ یہ کسی جنگلی درندے کا کام نہیں ہے۔۔اگلے دن کالج میں جیکب نے آیت کو ایملی کی فوٹو گرافز دکھائی ی تھی۔۔

یہ ایک ریسٹورینٹ میں مینیجر تھی۔۔اسکی گاڑی جنگل کے باہر پائی ی گ ئی ی تھی۔جو بالکل ٹھیک تھی۔

حیرت کی بات یہ ہے کہ اتنی رات کو جنگل میں کیا لینے گ ئی ی تھی۔۔جیکب خود بخود بول رہا تھا۔

آیت نے اس فوٹو کو دیکھا تو اسکا دل خراب ہو گیا کیونکہ لاش کی حالت بہت بری تھی۔۔اسکے جسم کے کافی حصے غائب سے جیسے کسی نے کھالی ئے ہوں۔۔البتہ اسکا چہرہ بالکل ٹھیک تھا جس سے اسکی شناخت ہوئی ی تھی۔۔

اور یہ تین دن پہلے کی فوٹوز ہیں چار دوستوں کا اسی جنگل میں قتل ہوا ہے۔۔

عجیب و غریب طریقے سے لوگوں کو مار اجار ہا ہے۔۔ کیا کوئی ی جنگلی درندہ اس طرح کرتا ہے۔۔

ہاں میں نے اکثر چلانے کی آوازیں سنی ہیں۔۔ جو جنگل سے آتی ہیں۔۔ آیت نے جواب دیا جس پر جیکب نے حیرت سے آواز دیا۔

تم نے چلانے کی آوازیں سنی ہیں لیکن کیسے۔۔؟؟ تمہارے گھر سے جنگل کافی فاصلے پر ہے نا۔۔ تو پھر تم تک آوازیں کیسے پہنچی۔۔؟؟

جیکب کی بات پر آیت گڑ بڑا گ ئی ی۔

میرا مطلب۔۔ پولیس کی گاڑیاں اکثر وہاں سے گزرتی ہیں۔۔ راموکا کا بتاتے ہیں کہ جنگل میں حادثہ ہو گیا ہے۔۔

آیت کے جواب نے جیکب کو مطمئن نہیں کیا تھا کیونکہ وہ ایک رپورٹر تھا۔۔ اور وہ جان گیا تھا کہ آیت کچھ چھپا رہی ہے۔۔

اچھا میں چلتی ہوں۔۔مجھے کچھ کام ہے۔۔آیت نے اٹھتے ہوئے کہا تھا چھٹی ہو چکی تھی۔مایا نا جانے کہاں تھی۔آج آیت کا ارادہ ایک جگہ پر جانا تھا۔اس لیے اس نے مایا کا انتظار کرنا ضروری نہیں سمجھا۔۔

اور وہ بک کہاں ہے جو تم نے مجھے دینی تھی۔۔جو پبلش نہیں ہوئی۔۔جیکب اتنی جلدی اسکی جان چھوڑنے والا نہیں تھا۔۔

اووہاں یہ رہی وہ فائل۔۔دھیان سے رکھنا۔۔

آیت نے ہاتھ میں پکڑی فائل جیکب کی طرف بڑھائی جسے اس نے خوش ہوتے ہوئے تھام لیا۔۔

تھینک یو سو مچ۔۔وہ کافی پرجوش نظر آرہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

میری کوشش ہوگی کہ میں تمہیں یہ صبح تک واپس کردو۔۔اوکے گڈ نون۔۔وہ مسکرا کر کہتا آگے بڑھ گیا۔۔جبکہ آیت نے ایک گہرہ سانس لے کر اسے جاتے ہوئے دیکھا۔۔

تم نے جنگل میں حفاظتی ہالہ قائم کیا تھا لیکن دیکھو وہ جو بھی ہے اب جنگل سے نکل کر شہر میں شکار کر رہا ہے۔۔وہ بھورے بالوں والی لڑکی کے ساتھ ساتھ چلتے ہوئے بتا رہا تھا۔۔

ایرک تم آج سے نظر رکھو گے۔۔ہر جگہ پر شہر اور جنگل دونوں جگہ پر۔۔۔ بھورے بالوں والی لڑکی نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔

ہاں ٹھیک ہے۔۔میں دونوں حادثات والی جگہ پر جا کر آیا ہوں۔۔میں نے دونوں ڈیڈ باڈیز دیکھی ہیں۔۔ایک شکار کسی ویمپ نے کیا ہے۔جبکہ دوسرا اسی پر اسرار مخلوق کا کام ہے۔

ایرک کی بات سن کر وہ چونکی۔۔اسکی آنکھوں اور چہرے پر طیش ابھرا۔۔

پتا لگاؤ۔۔کس سپائی ڈووییمپ نے یہ شکار کیا ہے۔۔اور وہ ہمارے گروپ سے ہے یا کوئی ی نہیں فیملی شہر میں منتقل ہو گ ئی ی ہے۔۔

ٹھیک ہے۔۔میں شام تک پتا کرتا ہوں۔۔ایرک نے جواب دیا تو وہ اچھل کر ایک بلڈنگ پر چڑھ گ ئی ی۔۔اسکے بعد وہ لمبی لمبی چھلانگیں لگاتی غائب ہو چکی تھی۔

یہاں کیا ہو رہا ہے۔۔؟؟آیت نے ایک شاپ کے باہر لوگوں کا ہجوم دیکھا تو سوچا۔۔کچھ فاصلے پر اسے پولیس کی گاڑیاں نظر آئی ی تھیں۔جبکہ کچھ پولیس والے شاپ کے اندر تھے کچھ باہر۔۔

وہ کچھ سوچ کر آگے بڑھی۔

یہ سب کیا ہے۔۔؟؟آیت نے اپنا چھاتہ بند کرتے ہوئے ایک بوڑھی عورت سے پوچھا جو اس ہجوم میں کھڑی تھی۔

پتا نہیں۔۔ قتل ہوا ہے۔۔ کہہ رہے ہیں کہ کوئی ی جنگلی درندہ جنگل سے رات شہر میں آگیا تھا۔۔

بوڑھی عورت نے جواب دیا تو آیت نے آگے بڑھ کر اسٹیچر پر پڑے وجود کو دیکھا۔۔

جیسے ہی اسکی نظر لاش پر پڑی تو وہ ایک دم اچھلی۔۔

یہ کسی جنگلی درندے نے تو نہیں کیا۔۔آیت نے مڑ کر اسے عورت سے کہا۔

وہ اسے گاڑی میں لے گ ئی ے ہیں جس پر درندے نے حملہ کیا تھا۔۔البتہ اسکا پتا نہیں چل رہا کہ اسکی موت کیسے ہوئی ی ہے۔۔

عورت کے جواب دینے پر آیت نے پلٹ کر اس لاش کو دیکھا۔

جسکے جسم کی کھال ہڈیوں سے چپکی پڑی تھی۔۔اسکا ڈھانچہ سہی سلامت تھا۔۔

پورے جسم پر کہیں کوئی ی خراش نہیں آئی ی تھی۔البتہ ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے کسی نے جسم کے سارے اندرونی حصے نکال لی ئے ہوں۔۔خون کا ایک قطرہ بھی نا چھوڑا ہو۔۔

آیت زیادہ دیر اسے دیکھ نہیں پائی ی۔۔اور چہرہ دوسری طرف کر لیا۔

اسے ایک طرف ایک پولیس والا نظر آیا جو کسی سے بات کر رہا تھا۔۔وہ اسکی طرف بڑھی۔۔

ایکسکیوز می۔۔آیت نے اسے پکارہ۔۔

آواز پر پولیس والے پلٹ کر اسے دیکھا۔۔وہ ایک نوجوان تھا۔۔اور کافی خوش شکل بھی تھا۔لگتا تھا کہ نیا نیا پوسٹڈ ہو کر آیا تھا وہاں۔۔

جی۔۔اس نے حیرت سے آیت کو دیکھا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں ہوں آیت فریڈلے۔۔مجھے آپ سے اس حادثے کے بارے میں کچھ بات کرنی ہے۔۔

اووو۔۔۔میں انسپیکٹر دانیال۔۔اس نے اپنا تعارف کروایا البتہ ہاتھ آگے نہیں بڑھایا جسے آیت نے محسوس کیا۔۔

فی الوقت تو مجھے پولیس اسٹیشن پہنچنا ہے۔۔کیا بعد میں بات کریں اس ٹاپک پر۔۔

دانیال نے کہا تو آیت نے اثبات میں سر ہلا دیا۔۔اسے حالات کا اندازہ تھا۔۔

وہ خاموشی سے وہاں سے واپس چلی آئی ی۔۔

www.novelsclubb.com

____

جو ویمپ ہوتے ہیں وہ انسانی جسم سے صرف خون چوستے ہیں۔۔البتہ جو سپائی ڈز ہوتے ہیں وہ زیادہ خطرناک ہوتے ہیں۔۔

جیکب آیت کی سپائی ڈو ویمپس پر لکھی کتاب پڑھ رہا تھا۔

سپائی ڈزا اپنے شکار کے جسم میں کچھ بھی نہیں چھوڑتے۔۔وہ انسانی جسم کے خون کے ساتھ ساتھ اندرونی حصے تک کھا جاتے ہیں۔اور انسانی جسم کو بالکل بھر بھرا سا بنادیتے ہیں۔بالکل اسی طرح جس طرح ایک مکڑی ایک مکھی کا شکار کرتی ہے۔۔ اور اسکے جسم میں کچھ بھی نہیں چھوڑتی۔۔

اتنا پڑھنے کے بعد جیکب ایک جھٹکے سے اٹھا اور آج ہونے والے حادثے کی تصویریں دیکھنے لگا۔۔دو انسانوں میں سے ایک انسان کی ڈیڈ باڈی کی حالت بالکل ویسی تھی جیسی آیت کی کتاب میں لکھی۔۔

انسانی کھال ڈھانچے کے ساتھ چپک جاتی ہے۔۔

یس۔۔وہ پرجوش سا اٹھا۔۔اس نے یہ کتاب پڑھ کر ایک مخلوق کو جان لیا تھا۔۔

اسکا مطلب سپائی ڈزوویمپس ہوتے ہیں۔۔مجھے یہ کتاب پبلش کرنی چاہیئے۔۔

میں صبح ہی ایڈیٹر سے بات کرونگا۔۔وہ پکا ارادہ بنا چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

آیت اپنی مطلوبہ دکان کے سامنے کھڑی تھی۔۔یہ ایک بک شاپ تھی۔جس میں ن ئی ی پرانی ہر طرح کی کتابیں تھیں۔۔اور اسکی مالک ایک بوڑھی سی عورت تھی جسے ٹھیک سے نظر بھی نہیں آتا تھا۔۔

مجھے P.Graham کی ایک کتاب چاہیئے۔۔آیت نے اونر سے کہا۔

میرا نہیں خیال کہ اس مصنف کی کوئی ی کتاب تمہیں یہاں ملے گی۔۔بوڑھی عورت نے کافی کتابوں کو چیک کرنے کے بعد کہا۔

وہ یہیں ہے۔۔اسی دکان میں۔۔میں نے محسوس کیا ہے۔آیت نے جواب دیا۔۔

جس پر عورت نے چونک کر اسے دیکھا۔

تم پھر نیچے تہہ خانے میں دیکھ لو۔۔وہاں بھٹی پرانی کتابیں پڑی ہیں۔۔

www.novelsclubb.com

اسکی بات سن کر آیت ایک مشعل اٹھا کر تہہ خانے کی طرف بڑھ گ ئی ی۔۔ جسکا پتہ مسز کرسٹی نے بتایا تھا۔

کافی دیر بعد وہ اپنی مطلوبہ کتاب لے کر تہہ خانے سے باہر نکلی تھی۔۔ کتاب کی قیمت ادا کرنے کے بعد وہ دکان سے باہر نکلنے لگی تھی مسز کرسٹی نے اسے روکا۔۔

تم اسطرح کی کتابوں میں دلچسپی کیوں رکھتی ہو۔۔ جنھیں کوئی ی مانتا اور جانتا بھی نہیں۔۔؟؟

مسز کرسٹی کی بات سن کر وہ پلٹی۔

ہر انسان کی اپنی پسند ہوتی ہے مسز کرسٹی۔۔ نا ماننے سے حقیقت تھوڑی نا بدل جاتی ہے۔۔ آیت نے مسکرا کر جواب دیا۔ اور دکان سے باہر نکل آئی ی۔۔

ہیوا ے گڈ نائی ٹ ڈی ئی ر مس فریڈ لے۔۔

مسز کرسٹی نے کہا تو جواباً آیت مسکرا دی۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

گڈ نائی ٹ۔۔۔

کافی رات ہو چکی تھی۔۔ سڑک سنسان تھی۔۔اسے ایک پل کو لگا کہ اس نے غلطی کر دی ہے کہ وہ اس وقت یہاں آئی ی۔۔ لیکن پھر وہ ہمت کر کے آگے بڑھ گ ئی ی۔۔

کچھ دور چلنے کے بعد وہ ایک دم رک گ ئی ی۔اسے محسوس ہو رہا تھا کہ کوئی ی اسکے ساتھ ساتھ چل رہا ہے۔۔آیت نے ایک جھٹکے سے اپنے دائی یں طرف اور پھر پیچھے دیکھا۔۔

♥♥♥♥♥

آیت نے جیسے ہی پیچھے مڑ کر دیکھا اسے ایک سایہ سا نظر آیا۔۔ لیکن وہ ایک پل کیلی ئے تھا۔۔دوبارہ اسے کچھ نظر نہیں آیا۔۔وہ ڈر گ ئی ی تھی مگر اس نے جلد ہی اپنے ڈر پر کنٹرول کر لیا تھا۔۔وہ دوبارہ چلنے لگی۔۔

جیسے جیسے وہ آگے بڑھتی جا رہی تھی۔۔اسے ساتھ چلنے والوں کے قدموں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا تھا۔۔وہ آیت تھی۔وہ جان گئی ی تھی۔۔ محسوس کر چکی تھی کہ کوئی ی ایک چیز نہیں بلکہ بہت سے سائے اسکا پیچھا کر رہے ہیں۔۔

خوف کی وجہ سے اسکی پیشانی پر پسینہ چمکا۔۔وہ بہت سے ماورائی ی مخلوقات کا پتہ لگا چکی تھی۔۔مگر اسے اتنا ڈر کبھی محسوس نہیں ہوا۔۔

اس نے بھاگنا شروع کر دیا۔۔اور اسکے ساتھ ہی ایک بہت تیز شور ابھرا۔۔ایسا شور جیسے ہزاروں چڑیلیں چلا رہی ہوں۔۔

وہ بھاگتے بھاگتے تھک کر رک چکی۔۔اس میں مزید ہمت نہیں تھی۔۔وہ پچھتا رہی تھی کہ وہ اتنی رات کو یہاں کیوں آئی ی۔۔

اس نے کتاب کو زور سے پکڑا ہوا تھا۔۔وہ جان چکی تھی کہ جو بھی مخلوق ہے وہ اس کتاب کے پیچھے لگی ہوئی ی ہے۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ عام لڑکی ہر گز نہیں تھی۔اسے پاس بھی کچھ طاقیں تھیں۔۔کچھ کا اسے علم تھا جبکہ کچھ سے وہ انجان تھی۔۔

وہ رک گ ئی ی۔۔اس نے سامنا کرنے کا فیصلہ کیا۔۔اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا۔

ایک بہت ہی تیز ہوا کا جھونکا اسکی طرف بڑھا۔۔آیت محسوس کر سکتی تھی کوئی ی چیز اسکی طرف بڑھ رہی ہے۔وہ کتاب کو سینے میں بھینچ کر کھڑی ہو گ ئی ی تھی۔

وہ تیز ہوا کا جھونکا اس سے ٹکرایا۔۔اور پھر ایک دلخراش چیخ ابھری۔۔وہ جو بھی تھا اسے آگ لگ چکی تھی۔۔اور اب وہ چلا رہا تھا۔۔اسکے ساتھی چیختے چلاتے بھاگ چکے تھے۔۔جبکہ وہ کچھ دیر جلنے کے بعد ختم ہو گیا تھا۔آیت نے پھٹی پھٹی نگاہوں سے یہ منظر دیکھا اور پھر کچھ سوچے سمجھے بنا ایک بار پھر گھر کی طرف قدم بڑھا دیے۔۔البتہ اسکا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔

وہ اپنی پسندیدہ جگہ پر بیٹھا تھا۔۔ جہاں بیٹھ کر وہ لوگوں کا شکار کرتا تھا۔۔ جس میوزک سے وہ لوگوں کو پھانستا تھا۔۔ آج بھی وہ پیانو بجا رہا تھا لیکن حیرت کی بات تھی۔ آج وہ کسی کو شکار کرنا نہیں چاہتا تھا۔۔ بلکہ اسکی بجائی ی گ ئی ی دھن میں ایک عجیب سا درد تھا۔۔

ایک بے بسی تھی۔۔ جسے صرف وہی محسوس کر سکتا تھا۔۔ وہ آنکھیں بند کی ئے کسی اور ہی دنیا میں پہنچ گیا تھا۔۔ پیچھے۔۔ بہت پیچھے۔۔ دور بہت دور۔۔

میں تمہاری نہیں ہو سکتی۔۔ وہ چلائی ی تھی۔۔

کیوں۔۔ مگر کیوں۔۔ وہ پوچھ رہا تھا۔۔

تم ایک درندے ہو وفادار۔۔ درندے۔۔ انسانوں کا شکار کرنے والے۔۔

ابیرہ۔۔ تم ایسا کیسے کہہ سکتی ہو۔۔ تم مجھ سے محبت۔۔

www.novelsclubb.com

میں نے تمہیں ایک انسان سمجھ کر محبت کی تھی۔۔مجھے تمہارے اصلی روپ کا نہیں پتا تھا۔تم ایک جانور ہو۔۔جانور۔۔

ابیرہ انتہائی غصے کی حالت میں تھی۔۔

مگر میں تمہیں چاہتا ہوں ابیرہ۔۔بہت،بے انتہا۔۔

مگر میں نہیں چاہتی تمہیں۔۔اگر تم مجھے چاہتے ہو تو ثبوت دو۔۔

کیا ثبوت چاہیئے تمہیں۔۔بتاؤ مجھے۔۔وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر پوچھ رہا تھا۔۔

چھوڑ دو اپنی قوم کو۔۔ان سب جانوروں کو۔۔ابیرہ نے کہا۔۔

وہ ایک جھٹکے سے پیچھے ہوا۔۔اور ابیرہ کا ہاتھ چھوڑ دیا۔

میں اپنے آقا اپنی قوم کو ہرگز نہیں چھوڑ سکتا۔۔

وہ اٹل لہجے میں کہہ رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

تو پھر ٹھیک ہے۔۔چلے جاؤ۔۔ کبھی واپس مت آنا۔۔میں تمہاری شکل بھی دیکھنا نہیں چاہتی۔۔ابیرہ نفرت سے منہ موڑ چکی تھی۔۔

وہ ابیرہ کے اس قدر نفرت کرنے پر ششدر رہ گیا تھا۔۔اسکے چہرے پر۔۔۔ پورے جسم میں دھراڑیں پڑنا شروع ہوگ ئی ی تھی۔۔آنکھوں سے آگ برسنے لگی تھی۔۔اسے سے پہلے وہ اپنے حواس کھو کر ابیرہ کو نقصان پہنچاتا۔۔وہ ایک کالے سائے میں تبدیل ہو کر اڑ گیا۔۔

وفادار۔۔اسے کسی نے پکارہ تھا۔۔#

پیانو بجاتا ہاتھ ایک دم رکا۔۔وہ چونک کر خیالوں سے باہر آیا۔

وہ اپنے ماضی میں پہنچ گیا تھا۔۔اور اسے اس وقت مداخلت بہت بری لگی تھی۔۔

وہ ایک جھٹکے سے اٹھا اور مخاطب کرنے والے کو گردن سے پکڑ لیا۔

سرخ انگارہ آنکھیں اسے کھا جانے کو تیار تھیں۔۔

کیوں آئے ہو یہاں۔۔دفع ہو جاؤ یہاں سے۔۔وفادار نے اسے جھٹکے سے نیچے پھینکا۔۔

وو۔۔وہ۔۔آپکو مالک نے بلایا ہے۔۔اس نے مشکل سے کہا۔

اور اسی پل وفادار کی سرخ انگارہ آنکھیں نارمل ہوئی یں۔۔اسکا غصہ اسی پل اڑن چھو ہوا۔۔اور پھر وہ ایک سائے میں تبدیل ہو کر وہاں سے غائب ہو گیا۔۔

وہ ایک لالٹین اٹھا کر بیڈ پر بیٹھ چکی تھی۔اور اپنے سامنے وہ کتاب رکھ لی تھی جسے وہ مسز کرسٹی کی شاپ سے لائی ی تھی۔

کتاب نہایت ہی پرانی تھی۔۔موٹی سی جلد جو پھٹ چکی تھی۔

اس پر موٹا سا #غول لکھا تھا جو کتاب کا نام تھا۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

غول۔۔آیت نے زیر لب دہرایااور پھر کتاب کو کھولا۔۔جیسے ہی اس نے کتاب کو کھولا۔۔پھڑ پھڑاہٹ کی آوز گونجی۔۔اور ایسا محسوس ہوا جیسے ہزاروں چمگاڈریں اڑی ہوں۔۔

آیت نے کتاب کوپڑھنا شروع کیا جو پانچ زبانوں میں لکھی گ ئی ی تھی۔

غول قدیم عرب داستانوں میں ایک آدم خود مخلوق بتایا جاتی تھی جو کسی بھی انسان کا روپ دھار سکتی تھی۔۔

خون کی خوشبو سونگ کر غول کہیں بھی پہنچ جاتا تھا۔۔اور پھر کسی کو بھی نہیں چھوڑتا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

کتاب میں ایک کہانی لکھی گ ئی ی تھی۔۔ایک لڑکی کی کہانی۔۔جو غول سے بچنے کیلی ئے آیات پڑھتی تھی۔۔

وہ لڑکی #ندا_رحیم تھی۔۔جسکا باپ ایک مولوی تھا۔

کتاب تین حصوں پر مشتمل تھی۔۔

آیت نے غول کے بارے میں لکھی گ ئی ی ایک نظم پڑھنی شروع کی۔

Strike the deal with your blood..

And out of smokeless fire..

The #Goul will come..

اپنے خون سے سودا پکا کرو۔۔

اور بے دھواں آگ سے باہر نکل جاؤ۔۔

غول آئے گا۔۔

You will not know its presence..

As it takes to your group..

Awake or sleep

www.novelsclubb.com

the nightmare will come..

تم اسکی موجودگی کو جان

نا پاؤ گے۔۔۔

جب وہ تمہارے گروہ پر چڑھ

دھوڑے گا۔۔

چاہے سو رہے ہو یا جاگ رہے

ہو۔۔

بھیانک خوابوں کا آغاز

ہو جائے گا۔۔

Finish the task..

Reveal the guilt..

Eat their flesh..

کام مکمل کرو اب۔۔

انکے پچھتاووں کو

آشکار کردو۔۔

انکا گوشت چباڈالو۔۔

آیت نے کسی ٹرانس کے زیراثر وہ نظم پڑھی تھی۔۔ایسا لگتا تھا جیسے اس نظم میں غول کو بلایا جارہا ہو۔۔

گراہم نے بہت اچھے سے غول کے بارے میں لکھا تھا۔۔۔

آیت کتاب کو کھلی چھوڑ کر بیڈ سے نیچے اتر آئی ی۔۔وہ اب کمرے میں ٹہل رہی تھی۔جس مخلوق کا ذکر کتاب میں تھا ایک تحقیق کے مطابق وہ اب ختم ہو چکی

www.novelsclubb.com

...Volverine# تھی۔۔اور جس مخلوق کو وہ ڈھونڈ رہی تھی۔۔وہ تھی

غول سے بھی زیادہ خطرناک۔۔انتہائی خطرناک۔۔

جو کبھی بھی کہیں بھی پہنچ سکتی تھی۔۔بنا خون کی خوشبو کے۔۔جو انسان کو کسی اور

طریقے سے پھانستی تھی۔۔

ندا رحیم غول سے بچنے کیلیے آیات پڑھتی تھی۔۔

آیات۔۔آیت کی جمع۔۔

آیت کے ذہن میں ایک جھماکہ ہوا۔۔آج جو کچھ بھی ہوا۔۔جو بھی اسے چھونے

کے بعد جل کر راکھ ہو گیا تھا۔۔اسکی وجہ اسکا نام تھا۔۔آیت۔۔

جیکب وہ فائل اٹھا کر اپنے گھر سے باہر نکل آیا تھا۔۔وہ اسے نیوز پیپر کے آفس

میں لے جا رہا تھا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اگر یہ کتاب پبلش ہو گئی تو ہمارا ادارہ مشہور ہو جائے گا۔۔اور اس سے جڑے واقعے جو شہر میں ہو رہے ہیں لوگوں کو اس سے بھی چھٹکارا مل جائے گا۔۔

وہ سوچ رہا تھا اور تیز تیز قدم اٹھا رہا تھا۔۔

ابھی وہ کچھ دور تک پہنچا تھا کہ ایک دم کوئی چیز اڑتی ہوئی آئی اور جیکب پر حملہ کیا۔۔وہ اس حملے کیلئے تیار نہیں تھا۔۔لڑکھڑا کر نیچے گر گیا۔۔ابھی وہ سنبھل بھی نہیں پایا تھا وہ چیز اس پر جھپٹی۔۔

وہ جیکب کو بری طرح زخمی کر چکی تھی۔۔

وہ انسان نما جانور تھا۔۔جیکب اسے پہچان گیا تھا۔۔سپائی ڈووہمپس پر لکھی آیت کی کتاب پڑھنے کے بعد وہ اس مخلوق کا اپنے ذہن میں ایک سکیچ بنا چکا تھا۔۔

اور جس نے ابھی اس پر حملہ کیا تھا وہ ایک ویمپ تھا۔۔اپنے بڑے بڑے دانتوں کو باہر نکالے وہ جیکب کی گردن پر جھکا۔۔جیکب کی خوف کے باعث گھگی بند گ ئی ی تھی۔۔کتاب پہلے ہی دور جا گری تھی۔۔

جیسے ہی ویمپ نے اس کی گردن پر اپنے نوکیلے دانت گاڑھے۔۔پورا ریک جیوک جیکب کی چیخوں سے لرز گیا۔۔

وہ کتاب کو الماری میں رکھنے کے بعد اسے لاک لگا چکی تھی۔۔ جیسے ہی اس نے الماری کے پٹ بند کیۓ ایک دلخراش چیخ اسے کانوں سے ٹکرائی ی۔۔اور آیت کانپ اٹھی۔۔

کمرے میں جلتی مشعل ایک بار پھر بجھ چکی تھی۔۔

لگتا ہے پھر کوئی ی حادثہ ہوا ہے۔۔آیت نے دھڑکتے دل کے ساتھ کہا۔

جب بھی کوئی ی حادثہ ہوتا۔۔ مرنے والے کی چیخ آیت کو سنائی دیتی تھی۔۔ اسکے کمرے کی مشعل کا بجھنا اس بات کا گواہ تھا کہ یہ کام کسی ماورائی ی مخلوق کا ہے۔۔

وہ جلدی سے کھڑکی کے پاس آئی ی اور جنگل کو دیکھا جو پر سکون سا نظر آ رہا تھا۔

اسکا مطلب حادثہ جنگل میں نہیں ہوا۔۔

آیت بڑبڑائی ی۔۔

اسکے بعد وہ کمرے سے باہر نکل آئی ی تھی۔۔ اسکا رخ مایا کے کمرے کی طرف تھا۔ وہ اس سے ڈسکس کرنا چاہتی تھی سب کچھ۔۔ لیکن جیسے ہی اس نے مایا کے کمرے کا دروازہ کھولا۔۔ اسے حیرانی ہوئی ی۔۔

مایا اپنے کمرے میں نہیں تھی۔۔

رات کے ایک بجے یہ کہاں جا سکتی ہے۔۔؟؟

عجیب پر اسرار سی لڑکی ہے۔۔ اکثر غائب ہی رہتی ہے۔۔

www.novelsclubb.com

وہ دروازہ بند کر کے نیچے کی طرف قدم بڑھا چکی تھی۔

وہ کسی آندھی طوفان کی رفتار سے آئی تھی اور اسے گردن سے پکڑ کر دور پھینکا۔۔

اسے پکڑ لو ایرک یہ بھاگنے نا پائے۔۔ بھورے بالوں والی لڑکی نے ایرک سے کہا۔

سڑک پر پڑا جیکب تڑپ رہا تھا۔۔ وہ اسکی طرف بڑھی۔۔

جیکب کی سانسیں اکھڑ رہی تھیں۔۔

اب ہم کیا کریں ایرک۔۔؟؟ اس نے پوچھا۔۔ جبکہ ایرک اس ویمپ سے گھتم گھتا ہوا پڑا تھا۔۔ ایرک کی طاقت زیادہ تھی وہ اسے دبوچ چکا تھا۔۔

جو بھی کرنا ہے جلدی کرو۔۔ ہمارے پاس وقت بہت کم ہے۔۔ جیکب مر سکتا ہے۔۔ ایرک نے جواب دیا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایرک کی بات سن کر وہ اس پر جھکی۔۔

جیکب نے مشکل سے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا۔۔اسکی گردن سے نکلتا خون وہاں موجود تینوں سپائی ڈوو یمپس کو بے خود کر رہا تھا۔۔

مم۔۔۔ما۔۔مایا تم۔۔وہ ہلکا سا بڑبڑایا۔۔اور پھر تکلیف کی شدت سے آنکھیں بند کر گیا۔

♥♥♥♥♥

مایا دیکھ کیا رہی ہو۔۔وہ مر جائے گا۔۔

ایرک نے مایا کو یوں خاموش بیٹھے دیکھا تو کہا۔

اگر میں نے اسے بچایا تو یہ ایک سپائی ڈ بن جائے گا۔۔

مایا نے افسوس سے جواب دیا۔

کچھ نہیں ہوتا۔۔میں اسے ویمپ نہیں بنانا چاہتا۔سپائی ڈ ہی ٹھیک ہے۔۔تم اسے بچاؤ۔اس سے پہلے کہ وہ مر جائے۔۔

ایرک چلایا۔۔

ہاں ٹھیک ہے۔۔مایا ایک دم کھڑی ہوئی۔۔جیکب انکا بہت اچھا دوست تھا۔وہ اسے اس طرح مرنے نہیں دینا چاہتے تھے۔

مایا نے دونوں ہاتھ اوپر کیئے۔۔اور پھر سے ہوا میں اڑی۔۔چہرہ آسمان کی طرف کیا۔۔اسکے بھوری آنکھیں اور بال اب سفید ہو چکے تھے۔۔کچھ ہی دیر بعد ان سے ایک دودھیا روشنی نکلی جسے مایا نے دونوں ہاتھوں میں ایک گولا سا بنا کر جیکب کی گردن پر رکھ دیا۔۔

کچھ ہی پل گزرے تھے کہ جیکب کی گردن کا زخم ٹھیک ہوا اور پھر اسکا جسم چمکنے لگا۔۔

کچھ دیر بعد یہ ہوش میں آجائے گا ایرک۔۔ ہمیں چلنا چاہیئے۔۔ مایا نے کہا تو ایرک اس لڑکے کو دبوچے اڑ گیا۔۔ جبکہ مایا گھروں پر سے اچھلتی کودتی اپنے گھر کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔

رات تم کہاں تھی مایا۔۔؟؟ آیت نے صبح ناشتے کی ٹیبل پر پوچھا۔

میں اپنے کمرے میں ہی تھی۔۔ مایا نے جواب دیا۔

نہیں تو۔۔ میں نے چیک کیا تھا۔ تم کمرے میں نہیں تھی۔

شاید میں اس وقت واشروم میں ہونگی۔۔ تمہیں پتا نہیں چلا ہوگا۔۔ مایا نے گھبراہٹ چھپائی۔۔

ہوسکتا ہے۔۔ آیت نے سوچتے ہوئے کہا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میرا وہم نہیں ہو سکتا۔۔وہ مایا ہی تھی۔۔جیکب رات سے پریشان تھا۔۔جب اسے ہوش آیا تو اس نے اپنے آپ کو سڑک پر پایا تھا مگر وہ بالکل ٹھیک تھا۔۔جبکہ اسے پورا یقین تھا کہ اس پر کسی ویمپ نے حملہ کیا تھا۔اور پھر مایا نے اس آکر بچایا تھا۔

مگر وہ یہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ اسکاز خم کیسے ٹھیک ہوا۔۔؟؟

اسی الجھن میں وہ ساری رات سو نہیں پایا تھا۔

اور اب وہ خود میں ایک عجیب سی طاقت محسوس کر رہا تھا۔

وہ کھانا کھانے بیٹھا تو ڈھیر سارا کھا گیا۔۔اسکی بھوک ختم ہی نہیں ہو رہی تھی۔۔

یہ سب کیا ہو رہا ہے۔۔؟؟جیکب پریشان ہو گیا تھا۔اور اسی پریشانی میں وہ کالج چلا گیا۔

رات میرے ساتھ ایک عجیب سا واقعہ ہوا ہے آیت۔۔مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا۔۔

جیکب پریشانی سے کہہ رہا تھا اور پھر آیت کے پوچھنے پر اس نے سب کچھ سچ سچ بتا دیا۔

یہ تم کیا کہہ رہے ہو جیکب۔۔؟؟ مایا۔۔

ہاں مایا مجھے لگتا ہے وہ ایک ویمپ ہے۔۔

اور پھر آیت کو یاد آ گیا کہ وہ رات کمرے میں نہیں تھی۔

تمہارے کہنے کا مطلب ہے کہ ریک جیوک میں سپائی ڈوویمپس پائے جاتے ہیں۔۔؟؟

ہاں۔۔ جیکب نے ایک لفظی جواب دیا۔ آیت ابھی کچھ کہنے والی تھی کہ ایک طرف سے شور ابھرا۔۔

وہ دونوں جلدی سے اس طرف بڑھے۔۔ سامنے دیکھا تو مایا ایک لڑکے سے الجھی ہوئی تھی۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے گروپ کو غلط کہنے کی۔۔

یہ ڈینی ئیل تھا۔۔انکا سینئ راور کالج کا سب سے روڈ لڑکا۔

تم اور تمہارا گروپ۔۔دونوں جانوروں میں شامل ہو۔۔انتہائی وحشی جانور۔۔

مایا پر نا جانے کس چیز کا بھوت سوار تھا۔۔وہ غصے سے لال پیلی ہوئی پڑی تھی۔

شٹ اپ۔۔ڈینی ئیل مایا کو تھپڑ مارنے والا تھا جب جیکب نے آگے بڑھ کر اسکا ہاتھ پکڑا۔۔سب حیران رہ گ ئے۔۔

ڈینی ئیل جیکب پر اپنی ویمپ ہونے کی طاقت آزما رہا تھا۔۔اور شدید حیرت ہو رہی تھی کہ وہ جیکب کو اٹھا کر پٹخ نا سکا۔۔

مایا یہ پبلک پلیس ہے۔۔اس طرح سب کے سامنے ظاہر نہیں کرنا چاہی ئے کہ ہمارا اور ڈینی ئیل کا گروپ انسانوں سے الگ ہے۔

ایرک نے مایا کو سمجھایا۔۔

www.novelsclubb.com

اور مایا نے اسکی بات سمجھتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔

یہ ڈینی ئی ل کا گروپ تھا جس نے جنگل اور شہر میں تباہی مچائی ہوئی تھی۔۔ جس میں دو لڑکے اور ایک لڑکی تھی۔۔ لڑکا اور لڑکی ڈینی ئی ل کے کزنز تھے۔۔ اور وہ اپنے انکل آنٹی کے ساتھ رہتا تھا۔

جو لڑکا رات پکڑا گیا تھا وہ ڈینی ئی ل کا کزن تھا اور ایرک نے اس سے سب کچھ اگلوا لیا تھا۔

مایا کو ان پر انتہا کا غصہ تھا۔۔ اور اسی بات کو لے ان میں لڑائی ہو گ ئی تھی۔۔ ڈینی ئی ل اپنے گروپ کے خلاف ایک لفظ بھی نہیں سن سکتا تھا۔۔

آیت تو ہونکوں کی طرح سب دیکھ رہی تھی۔۔ اور سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی کہ لڑائی کس وجہ سے ہوئی ہے۔

www.novelsclubb.com

چھوڑو جیکب اسے۔۔ان جانوروں کو کچھ نہیں پتا۔۔انکے منہ لگنے کا کوئی فائدہ نہیں۔۔مایا نے جیکب کا ہاتھ پکڑ کر کھینچا۔۔

جبکہ ڈینی ئل ایک بار پھر غصے سے سرخ ہو گیا تھا۔۔اسکی آنکھیں چمکنے لگی تھیں۔

ڈینی ئل کی کزن اسے کھینچ کر لے گ ئی تھی جبکہ ایر ک مایا، آیت اور جیکب کو وہاں سے کلاس کی طرف لے گیا تھا۔

وہ کالج سے چھٹی کے بعد گھر کی طرف جا رہی تھی۔۔مایا تو چھٹی سے پہلے ہی غائب ہو گ ئی تھی۔۔

ریک جیوک میں سردی بہت زیادہ بڑھ گ ئی تھی۔اور آیت کو سردیاں بہت پسند تھیں۔۔

وہ روز ایک ن ئی گلی ایک ن ئی جگہ سے گزرتی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

آج بھی وہ شہر کو دیکھنے کیلی ۓ ایک ن ۓ روڈ پر آ گ ئی تھی۔ وہ اپنا چھاتہ لی ۓ۔۔ ہر چیز کو ایک جذب سے دیکھتی آگے چل رہی تھی۔۔ جب ایک آواز پر وہ رکی۔۔

ایک دھن۔۔ ایک عجیب سی دھن۔۔ کوئی پیانو بجارہا تھا۔۔

آیت نے چونک کر آس پاس دیکھا۔۔ وہاں لوگ آجارہے تھے۔۔ کوئی پیانو والا نظر نہیں آیا تھا۔

پھر یہ دھن کی آواز کہاں سے آرہی تھی۔

آیت نے تیز تیز قدم بڑھائے۔۔ دھن کی آواز کے پیچھے وہ ایک گلی میں داخل ہو گ ئی تھی۔۔ یہ ایک مارکیٹ تھی۔۔ ایک خوبصورت سی مارکیٹ۔۔ اور پھر وہ جگہ بھی نظر آ گ ئی جہاں سے آواز آرہی تھی۔

وہ ایک ریسٹورینٹ تھا۔۔اور آواز اندر سے آرہی تھی۔۔وہ اتنی سحر انگیز دھن تھی کہ آیت دیوار سے ٹیک لگا کر کھڑی ہو گئی۔۔اور آنکھیں بند کر کے اسے سننے لگی۔۔

کتنی ہی دیر وہ اس سحر کے زیر اثر رہی تھی۔۔وہ میوزک کیلیے پاگل تھی۔۔اسکے قدموں کو میوزک کی آواز روک لیتی تھی۔۔

دھن کے بند ہو جانے پر آیت نے آنکھیں کھولیں۔۔اور ریسٹورینٹ کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی۔۔وہاں ہر ٹیبل پر جوڑے بیٹھے نظر آرہے تھے۔۔اور ایک کونے میں ایک پیانو رکھا تھا جسکے گرد بہت سے لوگ جمع تھے۔۔پیانو شوقیہ رکھا ہوا تھا۔۔تاکہ جسکا دل چاہے وہ بجالے۔۔

ایک بار اور مسٹر دانیال۔۔اچانک کسی نے کہا تھا۔۔

آیت نے چونک کر اس طرف دیکھا۔۔جہاں پیانو کے پاس ایک لڑکا کھڑا مسکرا رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

او وانسپکٹر دانیال۔۔آیت اسے پہچان گ ئی تھی۔۔وہ اسے اس حادثے والے دن ملا تھا۔۔

وہ اثبات میں سر ہلاتا ہوا پیانو کے پاس رکھے بینچ پر بیٹھ چکا تھا اور پھر سے ایک ن ئی دھن بجانی شروع کی۔۔

جبکہ آیت پھٹی پھٹی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

مالک۔۔وفادار کی زندگی پھر سے بدل رہی ہے۔۔اسکی زندگی میں وہی لڑکی لوٹ آئی ہے۔۔۔

ایک کالے سائے نے آکر آقا کو اطلاع دی۔۔

جانتا ہوں۔۔

آقا نے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

ڈیانا کو بلاؤ۔۔آقا نے حکم دیا تو وہ کالا سایہ سر جھکائے چلا گیا۔

جی مالک۔۔آپ نے بلایا۔۔

کچھ دیر بعد ڈیانا حاضر ہوئی۔

اسکے گھر کا پتا جانتی ہو نا۔۔؟؟

جی مالک۔۔۔ڈیانا جو کہ انتہائی خوفناک شکل کی مالک تھی۔۔اس نے ادب سے جواب دیا۔

تو جاؤ پھر۔۔اسے اتنا ٹارچر کرو۔۔اتنا ڈراؤ کہ وہ یہاں سے چلی جائے۔۔یا پھر۔۔اسے ختم کر دو۔۔

آقا کے حکم پر ڈیانا نے چونک کر سر اٹھایا۔۔

لیکن مالک آپ جانتے ہیں میں اسے چھو نہیں پاؤں گی۔۔اور نا اسکے گھر میں داخل ہو سکتی ہوں۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جو چیز وفادار استعمال کر رہا ہے اس تک پہنچنے کیلی ئے وہی تم استعمال کر و۔۔

تم انسان کا روپ نہیں لے سکتی تو مت لو۔۔اسکے گھر میں سے کسی کے اندر سما

جاؤ۔۔

جی مالک۔۔ڈیانا نے غور سے آقا کی بات سنی اور پھر سر جھکا کر چلی گ ئی۔

وہ وفادار سے ٹکر نہیں لے سکتی تھی۔۔اگر اسے زرا سی بھنک پڑ جاتی کہ وہ ایک بار

پھر موت بن کر اسکی محبت کے پیچھے لگ چکی ہے تو وہ اسے ختم کر دے گا۔۔لیکن

چونکہ اسے یہ حکم آقا نے دیا تھا۔وہ انکار نہیں کر سکتی تھی۔

www.novelsclubb.com

____

ہیلو مسٹر دانیال۔۔آیت نے اسے مخاطب کیا وہ ایک ن ئی دھن بجانے کے بعد

اب ایک طرف بیٹھا تھا جب آیت اسکی طرف بڑھی۔۔

دانیال نے چونک کر اسے دیکھا۔۔اسکی آنکھوں میں اجنبیت تھی۔

میں آیت فریڈلے۔۔ پہچانا مجھے۔۔ آیت نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا۔۔

اووو۔۔ مجھے یاد نہیں مس فریڈلے۔۔ دانیال نے مسکرا کر جواب دیا مگر اپنا ہاتھ آگے نہیں بڑھایا جسے آیت نے بہت محسوس کیا تھا۔

آپ بہت اچھا پیانو بجاتے ہیں۔۔ ایک پولیس انسپکٹر اور پیانو۔۔ بہت عجیب لگتا ہے۔۔ یقین نہیں ہوتا۔۔

ایک زوالوجی کی سٹوڈنٹ اور کتابیں ماورائی مخلوق پر۔۔ عجیب تو یہ بھی ہے نا۔۔ دانیال نے مسکرا کر جواب دیا۔

آپ جانتے ہیں کہ میں۔۔ آیت کو حیرت ہوئی۔

آیت فریڈلے کو کون نہیں جانتا۔۔ آپ کی کتاب بہت مشہور ہے۔

تھینک یو سوچ۔۔ آیت نا جانے کیوں خوش ہو گ ئی تھی۔۔ اسے یہ شخص بہت اچھا لگا تھا۔

www.novelsclubb.com

چاروں طرف سے گھر کو کالے سایوں نے گھیر لیا تھا۔۔وہ چھپتی پھر رہی تھی۔۔ وہ اکیلی تھی اس شہر میں۔۔ایک چاہنے والا تھا جو دھوکہ دے گیا۔۔جو آدم خور نکلا۔

ابیرہ کی جان کو خطرہ تھا۔۔وول ورائی نز سے۔۔اس نے گھر کے چاروں طرف آیات پڑھ پڑھ کر پھونک رکھی تھیں۔۔دم کیا ہوا پانی اس نے ہر دیوار پر چھڑکا تھا۔۔

اسکی محبت دھوکہ دے گ ئی تھی۔۔وہ کالے سائے کھڑکیاں دروازے توڑ کر اندر آنے کو بے تاب تھے۔۔جبکہ ابیرہ۔۔وہ ساری ساری رات سو نہیں پاتی تھی۔

لندن میں وہ کام کر غرض سے آئی تھی۔ مگر یہاں آکر وہ ایک الگ چنگل میں پھنس گ ئی تھی۔

"دانیال نے مجھے دھوکہ دے دیا ہے امی۔۔اس نے مجھے ختم کرنے کیلی ئے اپنے پیروکاروں کو بیجھ دیا ہے۔۔دانیال ایک وول ورائی ن نکلا ہے۔۔میں گھر میں قید ہو کر رہ گ ئی ہوں۔۔میں نا باہر نکل سکتی ہوں اور نا گھر میں سکون سے رہ سکتی ہوں۔۔مجھے ساری رات خوف ستاتا ہے کہ کب وہ مخلوق دروازے کھڑکیاں توڑ کر گھر کے اندر داخل ہو جائے اور مجھے ختم کر دے گی۔۔میری مدد کریں امی۔۔
اس پہلے میں مر جاؤ ں۔۔مجھے بچالیں امی۔۔"

ابیرہ نے اپنی ماں کو خط لکھا تھا۔۔وہ اکیلی تھی بہت اکیلی۔۔اور ڈری ہوئی۔۔کوئی اسکی مدد کرنے والا نہیں تھا۔

www.novelsclubb.com

رادھا گھر کی صفائی کر رہی تھی۔۔مایا اور آیت کالج گ ئی ہوئی تھیں۔۔گرینی سو رہی تھیں۔۔راموکاکا بازار گ ئے تھے۔۔جبکہ صفیہ بی اپنے گھر والوں سے ملنے گ ئی ہوئی۔۔

وہ گنگناتی ڈسٹنگ کرتی پھر رہی تھی۔۔لکڑی کے میز پر رکھا ریڈیو پرانے گانے چلا

رہا تھا۔۔

باہر زوروشور سے بارش ہو رہی تھی۔

رادھا۔۔۔۔

وہ میز کو صاف کر رہی تھی جس پر ریڈیو رکھا تھا کہ اچانک ریڈیو سے آواز ابھری۔۔

کون ہے۔۔

رادھا نے مڑ کر پوچھا۔۔مگر لاؤنج میں کوئی بھی نہیں تھا۔۔

رادھا۔۔

ایک بار پھر پکارہ گیا۔۔رادھا نے چونک کر ریڈیو کی طرف دیکھا۔جس میں سے

آواز ابھری تھی۔وہ ڈر کر پیچھے ہوئی۔

رادھا میری بات سنو۔۔

کوئی اسے بلا رہا تھا۔۔رادھا کے تو ہوش اڑ گ ئے۔۔لاؤنج میں جلتی مشعلیں ایک دم بند ہو گ ئی تھیں۔

ڈر کے مارے رادھا کی پیشانی پر پسینہ چمکا۔

کک۔۔کون ہے۔۔؟؟

وہ پوچھ رہی تھی اور ساتھ ساتھ منہ ہی منہ میں کچھ پڑھ رہی تھی۔

میرے پاس آؤ۔۔

کوئی اسے بلا رہا تھا۔۔میرے پاس آؤ رادھا۔۔

www.novelsclubb.com

اب کی بار پکارنے والے کی آواز میں غصہ تھا۔

رادھا کے ہاتھ سے ڈسٹنگ والا کپڑا چھوٹ کر نیچے گر گیا۔۔

وہ ایک دم مڑی اور بھاگنا شروع کر دیا۔۔اسکا رخ گرینی کے کمرے کی طرف تھا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسکے بھاگتے ہی ریڈیو سے ایک کالا سایہ باہر نکلا اور اسکے پیچھے لپکا۔۔

پورا گھر اندھیرے میں ڈوب گیا تھا۔

ابھی وہ گرینی کے کمرے کے پاس پہنچی بھی نہیں تھی کہ کسی نے اسے زوردار دھکہ دیا وہ نیچے گری۔۔

اور پھر وہ کالا سایہ اسے ٹانگوں سے پکڑ کر کھینچ کر لے گیا۔۔اسکی چینخوں سے ایک بار پھر پورا ریک جیوک کانپ گیا تھا۔

کالج میں فٹبال میچ ہو رہا تھا۔۔انتہائی تیز بارش میں مایا، ایرک، جیکب اور ڈینی ئی ل کا گروپ باقی سب کے ساتھ مل کر کھیل رہا تھا۔۔

وہ میچ نہیں تھا جیسے ایک جنگ چھڑی تھی مایا کی ڈینی ئی ل کے گروپ کے ساتھ۔۔

انتہائی تیزی سے اڑتا فٹبال اور اسے اڑا کر پکڑتے سپائی ڈز اور ویمپس۔۔

وہاں موجود سٹوڈنٹس تو دیکھ دیکھ کر پاگل ہونے کو ہو رہے تھے۔۔

سٹوڈنٹس کی ہوٹنگ اور شور میں آیت بہت پرجوش سی میچ دیکھ رہی تھی۔۔وہ جان گئی تھی کہ وہاں کھیلتے سٹوڈنٹس عام انسان نہیں تھے۔۔

ابیرہ۔۔

کسی نے ہولے سے اسے پکارہ تھا۔۔آیت نے چونک کر ادھر ادھر دیکھا۔۔مگر کوئی بھی اسے خود پر متوجہ نہیں آیا۔۔

ابیرہ۔۔

ایک بار پھر اسکے کان کے قریب سرگوشی ہوئی۔۔وہ ایک جھٹکے سے اٹھی۔۔

آیت نے آنکھیں بند کر کے کچھ محسوس کرنا چاہا۔۔

کچھ ہی پل میں چینخوں کی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی تھی۔۔اور اس نے جھٹ سے آنکھیں کھولی۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ بھاگتی ہوئی سٹوڈنٹس کے ہجوم سے باہر نکلی۔۔

کہیں کوئی حادثہ ہوا تھا۔۔کوئی بہت برا حادثہ۔۔

🖤🖤🖤🖤🖤

آیت نہیں جانتی تھی کہ حادثہ کہاں ہوا تھا۔۔لیکن کسی نے اسے پکارہ تھا۔۔اسکی ماں کے نام سے۔۔ابیرہ کے نام سے۔۔

وہ بھاگتے ہوئے کالج سے باہر نکل آئی ی تھی۔۔اور اب اسکا رخ گھر کی طرف تھا۔۔بارش اور تیز ٹھنڈی ہوا اسے آگے بڑھنے نہیں دے رہی تھی۔۔

مگر وہ رک نہیں سکتی تھی۔۔اسکی طاقت اسے اپنے گھر کی طرف کھینچ رہی تھی۔

جیکب کی نظر کھیلتے کھیلتے اچانک اس جگہ پر پڑی جہاں آیت بیٹھی تھی مگر وہ اسے وہاں نظر نہیں آئی ی تو اسے حیرت ہوئی ی۔۔

یہ آیت کہاں چلی گ ئی ی۔۔؟؟ابھی تو یہاں تھی۔۔ جیکب نے گراؤنڈ میں بھاگتے ہوئے ایرک سے پوچھا۔

مجھے نہیں پتا۔۔ایرک نے فٹبال کو کک مارتے ہوئے جواب دیا۔

یہ مایااور ڈینی ئی ل میں کیا چل رہا ہے۔۔؟؟ایرک بڑبڑایا۔۔

ان دونوں میں جنگ چھڑی تھی۔۔وہ دونوں کالج کے مشہور سٹوڈنٹس تھے۔۔

اور ایک دوسرے کے جانی دشمن بنے ہوئے تھے۔۔

مایاایک سپائی ڈ تھی۔جو کہ ویمپس سے زیادہ طاقتور تھی۔۔سارے ویمپ اس سے ڈرتے تھے۔۔ مگر ڈینی ئی ل۔۔وہ کسی سے نہیں ڈرتا تھا۔۔

میں آیت کو دیکھتا ہوں تم لوگ کھیلو۔۔جیکب کہتا گراؤنڈ سے باہر نکل آیا۔۔وہ بھی تیز رفتار سے بھاگ رہا تھا۔۔وہ مایا کے گھر کا ایڈریس جانتا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اسے خود اندازہ نہیں تھا کہ وہ کتنی تیز رفتار سے بھاگ رہا ہے۔۔روڈ سے گزرتے لوگوں نے چونک کر اسے دیکھا۔۔جبکہ جیکب بنا کسی کی طرف دیکھے بھاگ رہا تھا۔

بارش کی وجہ سے سڑک گیلی تھی۔۔تیز رفتاری سے بھاگتی آیت کا پاؤں ایک دم پھسلا۔۔وہ نیچے گرنے والی تھی۔۔

لیکن ایک عجیب بات ہوئی ی۔۔وہ نیچے گرتے گرتے رک گ ئی ی تھی۔ایسے جیسے کسی نے اسے تھام لیا تھا۔۔نہیں تو اسکا چہرہ زمین پر لگنا تھا۔۔

آیت پھٹی پھٹی نگاہوں سے سڑک کو دیکھ رہی تھی جو اسکے چہرے کے بالکل سامنے تھی۔۔وہ جیسے ہوا میں ٹھہری تھی۔۔اگر وہ گر جاتی تو بہت زیادہ چوٹ لگتی اسے۔۔

اچانک وہ ایک دم سیدھی ہوئی ی۔بالکل سیدھی کھڑی ہو گ ئی ی تھی۔۔

اسکی سانس پھولی ہوئی ی تھی۔۔اور وہ خوف سے اس معجزے کو سوچ رہی تھی جو ابھی ابھی ہوا تھا۔۔

ہیلو مس فریڈلے۔۔

تبھی پیچھے سے کسی نے اسے پکارہ۔۔

آیت نے مڑ کر دیکھا تو سامنے پولیس کے یونیفارم میں دانیال کھڑا تھا۔

کیا ہوا تم ٹھیک ہو۔۔؟؟

دانیال نے پوچھا۔۔اسکے چہرے کی اڑی اڑی رنگت دانیال کو ٹھٹکا گ ئی ی تھی۔

یس۔۔ایم فائی ن۔۔آیت نے خود پر کنٹرول کرتے ہوئے جواب دیا۔

آیت۔۔ابھی دانیال کچھ کہنے والا تھا کہ جیکب کی آواز ابھری۔۔وہ بھی وہاں پہنچ گیا تھا۔

کیا ہوا تم کالج سے کیوں چلی آئی ی۔۔؟؟جیکب پریشانی سے پوچھ رہا تھا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

دانیال نے ایک ابرو اچکا کر جیکب کو دیکھا اور پھر رخ موڑ لیا۔

اوکے مس فریڈلے میں چلتا ہوں۔۔ پھر ملاقات ہو گی۔

دانیال کہتا واپس چلا گیا۔۔

جبکہ آیت اسے پکار بھی نہیں سکی تھی۔

بتاؤ کیا ہوا۔۔ جیکب نے دوبارہ پوچھا۔

پتا نہیں۔۔

پھر تم کالج سے کیوں بھاگی۔۔؟؟

www.novelsclubb.com

میں خود نہیں جانتی۔۔ مجھے ایسا محسوس ہوا جیسے کسی نے مجھے پکارہ ہے۔۔

اچھا۔۔۔ لیکن کیسے۔۔؟؟ جیکب کو حیرت ہوئی ی۔

میں محسوس کر لیتی ہوں جیکب۔۔ کہیں کچھ غلط ہوا ہو۔۔ یا۔۔

یا۔۔؟؟ جیکب نے پوچھا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کسی ماورائی ی مخلوق کی موجودگی۔۔میں نے جتنی مخلوقات کا سراغ لگایا ہے وہ ابھی

اسی پاور سے لگایا ہے۔۔

واؤؤؤ۔۔مطلب تم خاص ہو۔جیکب کو خوشی ہوئی ی۔

وہ دونوں اب آہستہ آہستہ چل رہے تھے۔۔

بارش بند ہو چکی تھی۔

مگر تمہارے پاس یہ پاور آئی ی کہاں سے۔۔؟؟

پتا نہیں میں بچپن سے ایسی ہوں۔شاید مجھے میرے پیدا ہونے پر یہ پاور ملی تھی۔

ایک بات پوچھوں آیت۔۔؟؟جیکب نے جھجکتے ہوئے کہا۔

ہمم۔۔پوچھو۔۔

تمہارا مذہب کیا ہے۔۔؟؟جیکب نے پوچھا۔۔مگر آیت کیلی ئے یہ سوال کسی

دھماکے سے کم نہیں تھا۔۔وہ ہمیشہ سے اس سوال سے بھاگتی آئی ی تھی۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جیکب کو آیت کے چہرے کے اڑتے رنگوں کو دیکھ کر لگا تھا کہ شاید اس نے کچھ غلط پوچھ لیا ہے۔۔

#London_1929

"ابیرہ تم شادی کر لو۔۔ تمہارے ابو بہت بیمار ہیں میں انہیں چھوڑ کر نہیں آسکتی۔۔ میں نے باباجی سے پوچھا ہے انکا کہنا ہے کہ تمہاری شادی تمہیں اس مصیبت سے نکال سکتی ہے۔

تم شادی کر لو۔۔ کسی سے بھی۔۔ اگر جان بچانا چاہتی ہو۔۔ اور میں تمہیں کھونا نہیں چاہتی ابیرہ۔۔ میں نے تمہیں منع کیا تھا مت جاؤ۔۔۔ وہ دنیا ہماری نہیں ہے۔۔ مگر تم مانی نہیں۔۔ مجھے میری بیٹی واپس چاہیئے۔۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ابیرہ کی ماں نے اسے واپسی خط لکھا تھا۔۔جسے پڑھ کر وہ رو دی تھی۔۔اور ابھی بھی رو رہی تھی جب اچانک دروازے پر دستک ہوئی ی۔۔

وہ ایک دم ڈر گ ئی ی۔

دستک مسلسل ہو رہی تھی۔۔ابیرہ خط کو میز پر رکھ کر دروازے کی طرف بڑھی۔۔

وہ ڈر رہی تھی۔۔اسکا نازک سا دل کانپ رہا تھا۔۔اس نے جو محبت کی تھی وہ اب اسکی جان کی دشمن بن چکی تھی۔۔

کک۔۔کون ہے۔۔؟؟ابیرہ نے کانپتی آواز سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

ابیرہ۔۔اوپن دی ڈور۔۔اٹس می چارلس۔۔

دروازے پر ایک مرد کی آواز ابھری تھی۔

تم۔۔تم یہاں کیوں آئے ہو۔۔چلے جاؤ یہاں سے۔۔

ابیرہ نے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا۔

لیکن اسکا لہجہ ابھی بھی نم تھا۔

I say open the door..

چارلس نے غصے میں دوبارہ کہا۔

مم۔۔می۔۔میں دروازہ نہیں کھول سکتی تم جاؤ یہاں سے۔۔

اگر تم نے دروازہ نہیں کھولا۔۔تو میں اسے توڑ دونگا۔۔

چارلس کے لہجے میں جنون تھا۔

اور ابیرہ جانتی تھی کہ اگر دروازہ ٹوٹ گیا تو وہ سارے کالے سائے اندر آجائیں گے۔۔یہ دروازہ انکے لیئے رکاوٹ تھا۔۔اور وہ یہ بھی جانتی کی اگر اس نے دروازہ نہیں کھولا تو چارلس واقعی اسے توڑ دے گا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے دروازے کے اوپر بندھا ہوا تعویز دیکھا اور پھر تھوڑا سا دروازہ کھولا جس سے چارلس اندر آسکتا تھا۔۔اسکے اندر آنے کے بعد ابیرہ نے ایک جھٹکے سے دروازہ بند کیا۔اسکے چہرے پر خوف واضح تھا۔

کیا ہوا ابیرہ۔۔تم رو کیوں رہی ہو اور آفس کیوں نہیں آتی ہو۔؟چارلس نے اسے پکڑ کر جھنجھوڑا۔

اور ابیرہ جو پہلے ہی ڈری ہوئی ی تھی چارلس کے اس طرح پوچھنے پر اس سے لپٹ کر رودی تھی۔

www.novelsclubb.com

میری ماما ایک مسلم تھیں۔۔اور پاپا کیتھولک ہیں۔۔

مجھے آج تک سمجھ نہیں آیا کہ مجھے کونسا مذہب اپنانا چاہیئے۔۔

آیت نے دھیرے دھیرے بتانا شروع کیا۔

تھیں مطلب۔۔؟؟اب کہاں ہیں۔۔؟؟

جیکب نے پوچھا۔

انکی ڈیتھ ہو گ ئی ی تھی جب میں بامشکل ایک سال کی تھی۔میرے پیدا ہونے کے بعد وہ اپنا ذہنی توازن کھو چکی تھیں۔۔انہیں پاپا نے اسائی لم میں داخل کر وادیا تھا۔۔اس لی ئے میری ان سے زیادہ نہیں بنتی۔۔

اووو۔۔جیکب کو سن کر افسوس ہوا۔۔

لیکن انکے ساتھ ایسا کیا ہوا تھا کہ وہ سائی کو پیشنٹ بن گ ئی یں۔؟؟کوئی ی صدمہ۔۔کوئی ی حادثہ۔۔کچھ تو ہوا ہو گا نا۔۔جیکب نے پوچھا۔

یہ ہی مجھے نہیں پتا۔۔پاپا نے کبھی مجھ سے اس ٹاپک پر بات نہیں کی۔۔میں نے پوچھنا بھی چاہا تو انہوں نے ٹال دیا۔۔نانو نے بھی کبھی نہیں بتایا۔۔میری پرورش

انہوں نے ہی کی تھی اور پھر انکے جانے کے بعد میں اکیلی رہ گئی ی۔۔اس لیئے پاپا نے مجھے یہاں بھیج دیا۔

وہ دونوں اب ایک ریسٹورینٹ میں بیٹھ چکے تھے۔۔ٹاپک ہی کچھ ایسا شروع ہو گیا تھا کہ آیت کچھ دیر کیلیے اس چیخ کو بھول گئی تھی جو اسے سنائی دی تھی۔

اور مایا۔۔؟؟

مایا کی مماانڈین ہیں۔۔وہ گرینی کو پسند تھیں۔۔پاپا نے ایک اپنی مرضی سے اور ایک گرینی کی مرضی سے شادی کی تھی۔۔مگر افسوس آنٹی برکھا کے ساتھ پاپا کی زیادہ نہیں بنی اور انکی ڈائی یورس ہو گئی ی۔۔اسکے بعد برکھا آنٹی نے دوسری شادی کرلی۔۔جبکہ پاپا نے انگلینڈ پولیس فورس کو جوائن کرلیا۔۔

اوہ سہی۔۔جیکب کو یہ سب سن کر حقیقتاً افسوس ہوا تھا۔

سوری اگر تمہیں برا لگا ہو تو۔۔

اٹس اوکے۔۔آیت نے دھیرے سے جواب دیا۔اسکے چہرے کی چمک بجھ سی
گ ئی ی تھی۔۔

اوکے میں چلتی ہوں۔۔

کچھ دیر مزید باتیں کرنے کے بعد آیت اٹھ کھڑی ہوئی ی۔۔یہ جانے بنا کہ
کوئی ی مسلسل اس پر نظر رکھے ہوئے ہے۔۔

آخر ایسی بھی کیا مجبوری تھی ماما کی کہ ایک مسلم ہونے کے باوجود انہوں نے ایک
کیتھولک سے شادی کی۔۔

آیت چلتی جارہی تھی۔۔اور سوچتی جارہی تھی۔۔اسے اس سوال کا جواب آج تک
نہیں ملا تھا۔

صفیہ بی کچن میں کھانا بنا رہی تھیں۔ موسم خاصا سرد تھا۔۔نومبر چل رہا تھا اور بہت زیادہ امکان تھے کہ آج رات سے ہی برف باری شروع ہو جاتی۔۔

رادھا لاؤنج میں آتش دان جلا دو۔۔۔سردی بڑھ گ ئی ی ہے۔۔ گرینی کو برا لگے گا اگر لاؤنج میں زیادہ ٹھنڈ ہوئی ی تو۔۔

صفیہ بی نے کچن سے ہی رادھا کو آواز لگائی ی۔

رادھا کا کوئی ی جواب نہیں آیا۔۔حالانکہ کہ وہ فوراً جواب دے دیتی تھی۔۔

رادھا۔۔صفیہ بی نے ایک بار پھر پکارہ۔۔

اور اس بار پھر جواب نا دینے پر وہ پلٹی۔۔اسکے پیچھے رادھا کھڑی تھی۔۔خوفناک شکل کیلی ئے۔۔

صفیہ بی کی اسے دیکھ کر چیخ نکل گ ئی ی۔۔وہ آنکھیں بند کی ئے چیخ رہی تھیں۔۔

کیا ہوا صفیہ بی ایسے کیوں چلا رہی ہو۔۔

راموکاکا کی آواز پر صفیہ بی نے آنکھیں کھول کر دیکھا تو وہاں کوئی ی بھی نہیں تھا۔۔کچن کے دروازے پر راموکاکا کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔۔

وو۔۔وہ۔۔رادھا۔۔

صفیہ بی نے کچھ کہنا چاہا۔۔انکا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔

کیا ہوا رادھا کو۔۔؟؟

کک۔۔کچھ نہیں۔۔صفیہ بی اپنی حالت چھپا گئی ی۔۔وہ نہیں جانتی تھی کہ جو ابھی ہوا وہ سچ تھا یا وہم۔۔

راموکاکا حیرت سے اسے دیکھتے واپس چلا گیا۔

جبکہ صفیہ بی اسکے بعد سکون سے کھانا نہیں بنا پائی ی تھی۔۔اسے رہ رہ کر خوف آرہا تھا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ابیرہ۔۔کیا ہوا ہے تمہیں۔۔ایسے کیوں رو رہی ہو۔۔

چارلس اسکے اس طرح لپٹنے پر بوکھلا گیا تھا۔۔

مجھے بچالو چارلس۔۔وہ مجھے مار ڈالے گا۔۔مجھے بچالو۔۔ابیرہ روتے روتے کہہ رہی تھی۔۔جبکہ چارلس اسکی بات سمجھ نہیں پا رہا تھا۔

وہ ابیرہ کو بہت چاہتا تھا۔۔مگر یہ بھی جانتا تھا کہ وہ اسے نہیں بلکہ کسی اور کو پسند کرتی ہے۔۔اور یہی بات اسے دکھ دیتی تھی۔

____

وہ اس گھر میں چلی تو گ ئی ی ہے مالک۔۔لیکن وہاں سے واپس نہیں آسکتی۔۔

جانتا ہوں۔۔وہ سیاہ پوشاک پہنے اپنی سرداری کرسی پر براجمان تھا۔۔

اور اگر وفادار کو خبر مل گ ئی ی تو۔۔؟؟

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسے پتا نہیں چلنا چاہیئے۔۔۔اور اگر ایسا ہوا تو وہ کسی کو نہیں چھوڑے گا۔۔پہلے کی طرح اسے خبر نہیں ہونی چاہیئے کہ ہم کیا کر رہے ہیں۔۔وفادار ہماری قوم کیلیئے بہت ضروری ہے۔۔وہ ان عشق کے چکروں میں پڑ کر کمزور ہو جاتا ہے۔۔ اور اس سے ہماری قوم کو خطرہ ہے۔۔

تو ہمیں کیا کرنا چاہیئے مالک۔۔؟؟وزیر نے پوچھا۔۔

وہی جو بیس سال پہلے کیا تھا۔۔

آقا کے مکروہ چہرے پر شیطانی مسکراہٹ ابھری۔

www.novelsclubb.com

رات کے دو بجے کا وقت تھا۔۔کمرے میں مشعل کی ہلکی سی روشنی پھیلی تھی۔۔

کوئی دبا پاؤں صفیہ بی کے کمرے میں داخل ہوا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ گہری نیند سوئی ہوئی تھی۔۔وہ کالا سایہ صفیہ بی کی طرف بڑھا۔۔اور اسے بیڈ اٹھا کر نیچے دے مارا۔۔۔

درد کے باعث صفیہ بی کی آنکھ کھلی۔۔اور انہوں نے خود کو نیچے گرا دیکھ کر چلانا شروع کر دیا۔۔

انکی پہلی چیخ پر آیت کی جھٹ سے آنکھ کھلی تھی۔۔وہ اپنے بستر سے اٹھی اور ننگے پاؤں نیچے بھاگنا شروع کیا۔۔

صفیہ بی کی چینخیں وہ واضح سن سکتی تھی۔۔

وہ راہداری سے گزر کر سیڑھیوں کی طرف بڑھ رہی تھی۔۔جب دیوار پر لگی فریمڈ تصویر اتر کر اسکی طرف بڑھی اور زور سے اسے لگی۔۔

وہ کراہ کر نیچے گری تھی۔۔کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹنے شروع ہو گئے تھے۔۔

♥♥♥♥♥

آیت کو شیشے ٹوٹ ٹوٹ کر بری طرح لگ رہے تھے۔۔وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ کیا ہو رہا ہے۔۔کوئی ان دیکھا وجود اسے آگے بڑھنے سے منع کر رہا تھا۔

مگر وہ پیچھے نہیں ہٹ سکتی تھی۔۔جو وہ سن رہی تھی وہ اس تک پہنچنا چاہتی تھی۔

اسکی بازوں سے خون نکلنا شروع ہو گیا تھا جنہیں وہ شیشوں سے بچنے کیلیئے استعمال کر رہی تھی۔ جیسے ہی وہ سیڑھیوں کے آغاز میں پہنچی۔۔وہاں رکھی سٹیل کی ایک بھاری بیش قیمت مورتی اچھل کر اس کے سر پر لگی تھی۔۔مورتی اتنی زور سے لگی تھی کہ آیت کو کچھ ہوش نا رہا اور وہ وہیں ڈھیر ہو گئی۔۔

صفیہ بی کی چلانے کی آوازیں ابھی اسکے کانوں تک پہنچ رہی تھی۔۔ مگر وہ اس تک پہنچ نہیں سکتی تھی۔۔خون کی ایک لکیر اسکی کنپٹی سے شروع ہوئی اور پوری گردن کو لال کر گئی تھی۔۔

گھر میں جلتی ساری مشعلیں بجھ چکی تھیں۔۔بند ہوتی آنکھوں سے اس نے رادھا کو دیکھا جو شیطانی مسکراہٹ لیئے اسکی طرف بڑھ رہی تھی۔

صفیہ بی کے کمرے کی ساری چیزیں ہوا میں اڑ رہی تھیں۔۔ایک بھیانک مسکرانے کی آواز ہر طرف سے ابھر رہی تھی۔۔

یااللہ رحم کر۔۔شیطان سے حفاظت فرما۔۔اسکے ساتھ ہی صفیہ بی نے سورہ الناس پڑھنا شروع کر دی تھی۔۔

کوئی ی چیخ مار کر اسکے کمرے سے باہر نکلا تھا۔۔وہی کالا سایہ۔۔کچھ دیر بعد شور کم ہوا۔۔اور ہر چیز اپنی جگہ پر واپس آ گ ئی تھی۔۔

صفیہ بی کی خوف کے مارے گھگھی بندھ گ ئی ی تھی۔اسکا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔۔وہ خوفزدہ نگاہوں سے پورے کمرے کو دیکھ رہی تھی۔۔

کافی دیر گزر جانے کے بعد جب کچھ نا ہوا تو وہ آہستہ سے اٹھی اور کمرے سے باہر نکل گ ئی ی۔۔لاؤ نج میں سب کچھ ٹھیک تھا۔اسکا رخ گرینی کے کمرے کی طرف تھا۔۔وہ انہیں سب بتانا چاہتی تھی اس سے پہلے کہ کچھ مزید برا ہوتا۔

آیت۔۔آیت اٹھو۔۔کوئی ی اسے پکار رہا تھا۔۔

آیت نے دھیرے سے آنکھیں کھولی تو مایا اس پر جھکی تھی۔۔

کیا تم ٹھیک ہو۔۔؟؟

مایا نے پریشانی سے پوچھا۔۔

آیت اپنا سر پکڑتے ہوئے اٹھ بیٹھی۔۔اس نے چاروں طرف دیکھا تو سب ٹھیک تھا۔۔کھڑکیوں کے شیشے اپنی جگہ پر موجود تھے۔۔فریمڈ تصویر اپنی جگہ پر لگی تھی۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

قیمتی مورتی اپنی جگہ پر رکھی تھی۔۔اس نے فوراً اپنی کنپٹی پر ہاتھ لگایا تو وہ بالکل ٹھیک تھی۔اس پر کوئی ی زخم نہیں تھا۔۔

آیت کو حیرانی ہوئی ی۔

کیا تم ٹھیک ہو۔۔؟؟اور یہاں کیا کر رہی ہو۔۔؟؟مایا نے دوبارہ پوچھا۔

ہاں وہ میں چکر آنے کی وجہ سے گر گ ئی ی تھی۔۔مجھے پتا نہیں چلا۔۔

آیت نے اٹھتے ہوئے جواب دیا۔

اسکی نظریں لاؤنج کا جائزہ لے رہی تھیں۔۔کھڑکیوں سے صبح کی ہلکی ہلکی روشنی چھن چھن کر اندر آ رہی تھی۔۔

یعنی صبح ہو گ ئی ی تھی۔۔وہ ساری رات یہاں پڑی رہی تھی۔۔آیت کو حیرت ہوئی ی۔

ڈاکٹر کے پاس جانا چاہی ئے۔۔مجھے تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی۔

مایا نے اسے غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔

نہیں میں ٹھیک ہوں۔۔آیت نے جواب دیا اور اپنے کمرے کی طرف بڑھ گ ئی ی۔

کیا مجھے تم سب سچ سچ بتاؤ گی کہ ہوا کیا ہے۔۔؟؟

چارلس نے ابیرہ سے پوچھا۔

اسکے پوچھنے پر ابیرہ نے سب کچھ سچ سچ بتا دیا اور اسے وہ خط بھی دکھایا جو اسے اسکی امی نے بھیجا تھا۔۔

میں بہت جلد مر جاؤں گی چارلس۔۔۔وہ مجھے مار ڈالیں گے۔۔ابیرہ ایک بار پھر سے رو دی تھی۔۔

میں تمہیں کچھ نہیں ہونے دونگا۔۔تم ڈرو مت۔۔

www.novelsclubb.com

چارلس نے اسے سمجھایا اور حوصلہ دیا۔

شادی کرو گی نا مجھ سے۔۔؟؟ وہ امید سے پوچھ رہا تھا۔

ابیرہ نے حیرت سے اسے دیکھا۔

کیا تمہاری نظر میں کوئی اور ہے اس وقت جو تم سے ارجنٹ شادی کر سکے۔۔

ابیرہ کے اس طرح دیکھنے پر چارلس نے پوچھا۔

نہیں۔۔۔ابیرہ گردن جھکا گئی۔۔

تو ٹھیک ہے پھر۔۔تیار ہو جاؤ۔۔میں کسی کو بھی تمہیں نقصان پہچانے نہیں دونگا۔۔

چارلس کے لہجے میں مان تھا۔

اور ابیرہ خاموش بیٹھی تھی۔۔زندگی نے اسے کیسے موڑ پر لا کر کھڑا کر دیا تھا۔اسے اپنی زندگی بچانے کیلیے ایک کیتھولک سے شادی کرنی پڑ رہی تھی۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

صبح ناشتے کی میز پر آیت نے غور سے صفیہ بی کو دیکھا جو ڈری ڈری نظر آ رہی تھی۔

رادھا کہاں ہے صفیہ بی۔۔؟؟آیت نے صفیہ بی سے پوچھا۔

رادھا کے نام پر صفیہ بی کے چہرے پر خوف ابھرا۔۔

میں یہاں ہوں۔۔

آیت کے پیچھے سے رادھا کی آواز ابھری۔۔اس نے پیچھے مڑ کر رادھا کو دیکھا جو سپاٹ چہرے کے ساتھ اسے دیکھ رہی تھی۔آنکھوں میں عجیب طرح کی سرد مہری تھی۔

www.novelsclubb.com

تم ناشتہ نہیں کرو گی۔۔؟؟آیت نے پوچھا۔

نہیں مجھے بھوک نہیں ہے۔۔رادھا کہہ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گ ئی ی۔۔

اس گھر میں کام کرنے والوں کو گھر کے افراد کے برابر درجہ دیا جاتا تھا۔۔

گرینی کے اصول اچھے تھے۔

مجھے کچھ کہنا ہے۔۔ صفیہ بی نے ڈرتے ڈرتے کہا۔رات وہ گرینی کو سکون سے سوتا دیکھ کر واپس آگ ئی ی تھی۔ مگراب وہ بتاناچاہتی تھی۔

ہاں بولو صفیہ۔۔

گرینی نے نرم لہجے میں کہا۔

اس گھر میں کچھ ہے۔۔اور مجھے لگتا ہے کہ رادھااب پہلے جیسی رادھا نہیں رہی۔۔

صفیہ بی کی بات پر آیت نے چونک کر اسے دیکھا۔

یہ کیا کر رہی ہو تم صفیہ بی۔۔ گرینی نے پوچھا۔۔

مم۔۔میں سچ بول رہی ہوں۔ہوں۔روز مجھے کچھ ناکچھ محسوس ہوتا ہے۔۔اسکے بعد صفیہ نے رات والا واقع سنادیا۔

سارے حیران تھے۔۔اور آیت سمجھ گ ئی ی تھی کہ جو رات ہوا وہ سب سچ تھا۔

www.novelsclubb.com

اس گھر میں کسی ہوائی ی چیز کا سایہ ہو گیا ہے۔اور مجھے لگتا ہے وہ آسیب رادھا پر طاری ہے۔۔

کیسی باتیں کر رہی ہو صفیہ بی۔۔ایسا کچھ نہیں ہے۔۔

گرینی نے اسکی بات کاٹی۔

مایا سکون سے ناشتہ کر رہی تھی۔ جبکہ آیت صفیہ بی کی باتوں کو سن رہی تھی۔۔جو صفیہ بی کہہ رہی تھی اس پر کوئی ی یقین نہیں کرنے والا تھا۔اسے ہی کچھ کرنا تھا اب۔۔

کالج سے چھٹی تھی۔۔آیت اپنی فائی ل لی ئے لاؤنج میں بیٹھی روشنائی ی میں قلم ڈبو ڈبو کر فائی ل میں لکھ رہی تھی۔

اسکا سارا دھیان لکھنے پر تھا جب دروازے پر دستک ہوئی ی۔

www.novelsclubb.com

راموکاکا دیکھیں کون ہے۔۔آیت نے راموکاکا کو آواز دی۔۔

جی آیت بٹیا۔۔راموکاکا دروازے کی طرف بڑھا۔

کچھ دیر وہ واپس آیا۔

آیت بٹیا یہ مالک کی چٹھی آئی ی ہے۔۔لندن سے۔۔

راموکاکا نے خط آیت کی طرف بڑھایا جو باہر پوسٹ مین دے کر گیا تھا۔

آیت نے اچنبھے سے خط کو دیکھا اور پھر راموکاکا کے ہاتھ سے اسے پکڑ لیا۔

شکریہ۔۔وہ مسکرائی ی تو راموکاکا واپس چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

وہ خط لندن اسائی لم سے آیا تھا چارلس فریڈلے کے نام پر۔۔

مسٹر فریڈلے امید ہے کہ آپ پر سکون زندگی گزار رہے ہونگے۔میں اسائی لم کا مینیجر ہوں جیزی۔۔کسی زمانے میں ہم بہت اچھے دوست رہے ہیں۔۔امید ہے کہ تمہیں میں یاد ہونگا۔۔

میری یہ خط لکھنے کی ایک بڑی وجہ ہے۔۔ سمجھ نہیں آرہا کچھ کہ کیسے بتاؤں سب کچھ۔۔

بس تم لندن آجاؤ۔۔ ہمارا اسائلم بہت مصیبت میں ہے۔۔ روز ایک نیا حادثہ ہوتا ہے۔۔ اور اسکی وجہ ہے ابیرہ۔۔ تمہاری وائف۔۔ جو آج بھی اسائلم میں گھومتی نظر آتی ہے۔۔

وہ مر چکی ہے مگر اسکی روح آج بھی اسائلم کے ارد گرد بھٹکتی ہے۔۔ باقی میں تمہارے یہاں آنے پر بتاؤں گا۔۔ امید ہے تم میری بات کا یقین کر کے جلد یہاں آؤ گے۔۔"

جیزی جینسن۔۔

خط پڑھ کر آیت کے چہرے پر پریشانی کی لکیریں ابھریں۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ کبھی اس اسائی لم نہیں گ ئی ی تھی جہاں اسکی ماں کو داخل کروایا گیا تھا۔۔ اسکی ماں ابیرہ کی زندگی اسکے لی ئے ایک مسٹری تھی۔

پاپا تو انگلینڈ میں ہی ہیں پھر مسٹر جینسن نے خط ریک جیوک کیوں بیجھا ہے۔۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ پاپا ریک جیوک میں نہیں ہیں۔۔

آیت کا دماغ بھٹک گیا تھا۔۔ وہ جتنا سوچتی تھی اتنا ہی الجھتی تھی۔

یہ خط اسے مزید الجھا گیا تھا۔ تھا۔ وہ خط فائی ل میں رکھ کر اٹھ گ ئی ی تھی۔ اسکا ارادہ اب باہر جانے کا تھا۔

www.novelsclubb.com

____

آخر تمہیں پرابلم کیا ہے کیوں ہر وقت میری فیملی کے پیچھے پڑی رہتی ہو۔۔

ڈینی ئی ل نے اسے بازو سے پکڑ کر کھینچا۔۔

تم اور تمہاری فیملی سچ میں جانوروں والی حرکتیں کرتے ہیں کیا تم لوگ دوسری چیزیں کھا کر نہیں جی سکتے۔۔ہر وقت انسانوں کے دشمن بنے رہتے ہو۔۔

مایا نے غصے سے جواب دیا۔

شکار کرنے کا حق ہے ہمیں۔۔وہ بولا۔۔

اور تم لوگوں کے اسی شکار نے پورے جنگل اور شہر میں خوف پھیلا دیا ہے۔۔اگر تم لوگ باز نا آئے تو ہم بہت جلد دنیا کی نظروں میں آ جائیں گے۔۔مایا نے جواب دیا۔

سب کچھ ہم نہیں کرتے۔۔اور تمہارا اپنی بہن کے بارے میں کیا خیال ہے جس نے ہم پر پوری کتاب لکھ دی ہے۔۔اگر وہ پبلش ہو گئی تو جانتی ہو کیا ہو گا۔۔؟؟

ڈینئیل بھی غصہ ہوا۔۔

اسکی کتاب سے ہمیں کوئی ی نقصان نہیں پہنچنے والا۔۔میں وہ پوری کتاب پڑھ چکی ہوں۔اور یہ تم کیسے کہہ سکتے ہو کہ شہر اور جنگل میں ہونے والے حادثات کے ذمہدار تم لوگ نہیں ہو۔۔

مایانے بھنویں اچکا کر پوچھا۔۔

تمہیں سچ جاننا ہے۔۔؟؟ڈینی ئل نے پوچھا۔

میں سچ جانتی ہوں۔۔

نہیں تم سچ نہیں جانتی۔۔آؤ میں تمہیں کچھ دکھاتا ہوں۔۔ڈینی ئل نے اسے پکڑ کر کھینچااور اسکے گرد بازو حمائل کر کے اسے اڑا کر لے گیا۔۔

آیت اسی ریسٹورینٹ میں آگ ئی ی تھی جہاں دانیال نے پیانو بجایا تھا۔۔جانے اسے کیوں لگ رہا تھا کہ وہ آج بھی وہیں ہو گا۔۔

اور اسکی توقع کے عین مطابق وہ اسے ریسٹورینٹ میں مل گیا تھا۔

آپ ڈیوٹی نہیں کرتے کیا انسپکٹر صاحب۔۔؟؟ آیت نے شرارت سے پوچھا۔۔

جانے کیوں یہ شخص اسے اپنی طرف کھینچتا تھا۔۔اسکی آنکھیں۔۔اسکی دھن۔۔
آیت کو بہت اٹریکٹ کرتی تھی۔

کرتا ہوں نا مس فریڈلے۔۔بس چوبیس گھنٹوں میں سے آدھے گھنٹے کیلئے یہاں
آجاتا ہوں۔۔خود کو فریش کرنے۔۔

وہ اسکی طرف دیکھے بنا کہہ رہا تھا۔۔اگر دیکھ لیتا تو جانے کیا ہوتا۔۔

www.novelsclubb.com

آپکی فیملی نہیں ہے کیا۔۔؟آیت نے پوچھا۔

نہیں۔۔میں اکیلا ہوں۔۔

اووو اچھا۔۔آیت کو سن کر افسوس ہوا۔۔

ویسے پورا ریک جیوک میری فیملی کی طرح ہے۔۔یہاں کے ہر فرد کی حفاظت میری ذمہداری ہے۔۔وہ مسکرایا تو آیت کو اچھا لگا۔۔

پھر پورے ایک گھنٹے تک وہ اسکی باتیں سنتی رہی۔۔باہر ہوتی برف باری ریک جیوک کو مزید پراسرار بنارہی تھی۔

چھوڑو مجھے نیچے اتارو۔۔مایا کو ڈینی ئی ل پر غصہ آیا ہوا تھا۔۔جو آنکھوں میں چمک لیے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

بس کچھ دیر اور۔۔وہ مسکرایا۔

دو تین منٹ بعد وہ جنگل میں پہنچ چکے تھے۔۔جنگل کے اس حصے میں مایا بہت کم آتی تھی۔

یہ دیکھو۔۔ڈینی ئی ل نے ایک طرف اشارہ کیا۔

مایانے دیکھاتو وہاں انسانی جسم کے بے شمار حصے پڑے تھے۔۔

وہ انہیں دیکھ کر حیران رہ گ ئی ی تھی۔

♥♥♥♥

اتنے سارے جسمانی حصے وہ بھی انسانوں کے۔۔مایا پریشان ہو گ ئی ی تھی۔

دیکھو انہیں غور سے۔۔یہ نا تو ویمپ کا کام ہے اور نا کسی سپائیڈ کا۔۔یہ کچھ اور ہے۔۔

ڈینی ئی ل نے کہا۔

اور کون ہو سکتا ہے۔۔؟؟اور کسی میں اتنی ہمت کہ وہ ہمارے جنگل میں آ کر اس طرح شکار کرے۔۔

مایا کی بھوری آنکھوں میں غصہ ابھرا۔

میں جانتا ہوں یہ کس کا کام ہے۔۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کس کا۔۔مایا چونکی تو ڈینی ئی ل اسکا ہاتھ پکڑ کر آگے بڑھا۔۔کچھ دور چلنے کے بعد وہ رکا۔

اس نے اپنا دایاں ہاتھ اوپر اٹھا کر اسے فضا میں لہرایا۔۔بالکل اس طرح جیسے کسی گلاس ڈور کو صاف کیا جاتا ہے۔۔جہاں فضا میں اس نے ہاتھ لہرایا تھا وہاں ایک ہالہ سا نمودار ہوا۔۔

مایا اسے دیکھ کر حیران رہ گ ئی تھی۔۔اس ہالے میں ایک محل نظر آرہا تھا۔۔سیاہ رنگ کا محل۔۔

مایا نے ہالے سے ہٹ کر دیکھنا چاہا تو اسے کچھ نظر نہیں آیا۔

یہ ایک جادوئی محل ہے۔۔جو سب کی آنکھوں سے اوجھل ہے اور نا جانے کتنے عرصے سے یہاں موجود ہے۔۔

مگر کس کا ہو سکتا ہے۔۔؟؟

وول ورائی نز کا۔۔ڈینی ئیل نے جواب دیا۔۔وہ مایا سے زیادہ ہر چیز سے آگاہ تھا۔

مایا کے ذہن میں ایک جھماکہ ہوا۔۔

میں نے یہ نام کہیں پڑھا ہے۔۔مایا سوچنے لگی۔۔

ہاں۔۔آیت کی ن ئی کتاب کا نام۔۔وول ورائی ن۔۔آدم خور۔۔مایا کو یاد آیا۔

بالکل۔۔یہ آدم خور ہیں۔۔ویمپس جو شکار کرتے ہیں انکی ڈیڈ باڈیز پولیس کے ہاتھ لگ جاتی ہیں۔۔جبکے وول ورائی ن بہت ہی الگ طریقے سے شکار کرتے ہی۔۔ دوسرا یہ آدم خور ہیں تو پتا ہی نہیں چلتا کوئی ی مرا ہے یا نہیں۔۔کوئی ی مرنے والے کی باڈی نہیں ملتی۔۔

انکی تو میں۔۔مایا غصے سے کہتی محل کی طرف بڑھی۔۔

تم پاگل ہو گ ئی ی ہو مایا۔۔ڈینی ئیل نے اسکا ہاتھ پکڑ کر کھینچا۔۔

تم وہاں نہیں جا سکتی۔۔وہ غصے سے کہہ رہا ہے۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ جو بھی ہیں میں انہیں مار ڈالوں گی۔۔

مایا نے خود کو چھڑواتے ہوئے جواب دیا۔

ششش۔۔۔ڈینی ئل نے اسے کھینچ کر خود سے قریب کیا۔۔

ریلیکس۔۔اب میری بات سنو۔۔ادھر میری طرف دیکھو۔۔

وہ چمکتی آنکھوں اسے دیکھتے ہوئے ہپناٹائز کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔وہ نہیں چاہتا کہ مایا غصے میں کچھ غلط کرے۔۔

مجھے ہپناٹائز کرنا بند کرو ڈینی ئل۔۔

مایا نے بند ہوتی آنکھوں سے کہا۔

تم مانتی نہیں ہو نا اس لیے۔۔

ڈینی ئل نے نرم سے لہجے میں جواب دیا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مایا اسے بہت عزیز تھی۔۔ شروع دن سے۔۔تب سے جب وہ ایک عام انسان تھی۔۔

مایا پر پوری طرح غنودگی طاری ہوگئی تھی۔۔چند ہی سیکنڈز میں وہ اسکی بازوں میں جھول گئی۔۔اور ڈینئل اسے سمیٹتے ہوئے اڑا کر واپس لے گیا تھا۔۔

ڈینئل مایا کو لے کر اسکے گھر پہنچا تھا۔۔وہ اسکے گھر کا پتا جانتا تھا۔۔اور اسکے کمرے کا بھی۔۔

وہ کھڑکی سے اسے لیئے اندر داخل ہوا۔۔

وہ یہیں سے آتا تھا۔۔روزانہ جب مایا ایک عام انسان تھی۔۔اسے دیکھنے کیلیئے۔۔

اس نے مایا کو بیڈ پر لٹایا اور دور کھڑے ہو کر اسے دیکھنے لگا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مایا بہت زندہ دل لڑکی تھی۔۔کالج میں اچھلنا کودنا۔۔سب کے ساتھ مل کر رہنا۔۔

وہ اسے پہلے ہی دن بھاگ ئی ی تھی جب وہ کالج میں نیا آیا تھا۔

وہ اور اسکے انکل کی فیملی ریک جیوک میں ن ئی ے ن ئی ے شفٹ ہوئے تھے۔۔

بظاہر وہ کھڑوس سا بنا رہتا تھا۔۔۔مگر مایا پر پوری نظر رکھتا تھا۔۔

اسے آج بھی یاد تھی وہ رات۔۔جب مایا اپنی مام سے فون پر لڑنے کے بعد فون بوتھ سے باہر نکلی تھی۔۔

وہ اکیلی تھی۔۔اسکا ڈیڈ اور مام دونوں بہت سال پہلے الگ ہو چکے تھے۔۔اس نے جینا تو سیکھ لیا تھا لیکن کبھی کبھی وہ بہت تلخ ہو جاتی تھی۔۔

اس رات بھی مایا نے اپنی مام سے ملنے کا کہا تھا مگر انہوں نے معذرت کر لی آنے سے۔۔

اس پر مایا کو غصہ آیا۔۔وہ اکیلی رات کو سڑکوں پر آوارہ گردی کرتی پھر رہی تھی۔۔

مام۔۔آئے ڈونٹ لائی ک یو۔۔بی کازیو ڈونٹ لومی۔۔

وہ رو رہی تھی۔۔اور ساتھ ساتھ اپنی مام سے مخاطب تھی۔۔

ڈینی ئی ل اس پر نظر رکھے ہوئے تھا۔

یو ڈونٹ لومی۔۔وہ سڑک کے درمیان میں بیٹھ کر رو دی تھی۔

ڈینی ئی ل اس سے فاصلے پر تھا۔۔وہ اسکے پاس نہیں جانا چاہتا تھا کیونکہ وہ مایا کے غصے کو جانتا تھا۔۔

بٹ آئے لو یو مایا۔۔ڈینی ئی ل نے اسے دیکھتے ہوئے دھیرے سے کہا۔

www.novelsclubb.com

ایک ہی پل کے اندر کوئی ی آندھی کی طرح آیا۔۔مایا پر جھپٹا اور اسے اڑا کر لے گیا۔۔وہ چیخ رہی تھی۔۔

ایک پل کو تو ڈینی ئی ل کو سمجھ نہیں آیا کہ یہ کیا ہوا ہے۔۔اگلے ہی پل وہ اسکے پیچھے بھاگا۔۔

وہ ایک ویمپ تھا۔۔وہ جم تھا۔۔۔ڈینی ئل کا کزن۔۔

چھوڑو مجھے۔۔کون ہو تم۔۔مایا خوفزدہ ہو گ ئی ی تھی۔

تمہارے خون کی خوشبو مجھے پاگل کرتی ہے مایا۔۔

جم نے شیطانی مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئے جواب دیا۔

اس سے پہلے کہ مایا کچھ کہتی وہ اپنی لمبی نوکیلی زبان باہر نکال کر اس پر جھکا۔۔اور اسکی گردن میں سوراخ کرنے کے بعد۔۔زبان سے اسکے خون کو چوسنے لگا۔۔

مایا کی چیخیں دور تک پھیل گ ئی ی تھیں۔۔ تبھی ڈینی ئل اس تک پہنچا اور اس نے جم کو گردن سے پکڑ کر دور پھینکا۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی ی اسے چھونے کی۔۔وہ جم کی طرف بڑھا۔۔

ڈینی ئل تم۔۔۔جم اسے دیکھ کر ڈر گیا۔۔

ڈینی ئل نے اسے اٹھا کر درخت سے دے مارا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ میرا شکار ہے ڈینی ئی ل۔۔جم چینخا۔۔

اور وہ میرا پیار ہے۔۔۔ڈینی ئی ل اتنی زور سے دھاڑا کہ جم خود بھی ڈر گیا۔۔

مایا کے کراہنے کی آوازیں ڈینی ئی ل کے کان سے ٹکرائی یں تو وہ تڑپ کر اسکی طرف بڑھا۔۔

مایا اٹھو۔۔

ڈینی ئی ل نے اسے اٹھانا چاہا۔۔

لیکن مایا بری طرح سے تڑپ رہی تھی۔وہ اسے مرنے نہیں دے سکتا تھا۔۔لیکن اگر وہ اسے بچاتا تو وہ ایک ویمپ بن جاتی۔۔جو اپنی لمبی زبان سے انسانوں کا خون پیتے ہیں۔۔

اٹھو پلیز مایا۔۔ڈینی ئی ل اس پر جھکا۔۔

ایک دم ڈینی ئی ل کے ذہن میں ایک ترکیب آئی۔وہ اٹھا کر اڑ گیا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسکارخ اپنے گھر کی طرف تھا۔

آنٹی۔۔اس نے جم کی مام کو آواز دی۔

میگنا آنٹی۔۔ جلدی آئی یں۔۔ڈینی ئی ل کے لہجے میں بے بسی کے ساتھ غصہ بھی تھا۔

میگنا ایک سپائی ڈ تھی۔ سپائی ڈ ہونے کا ایک فائی دہ یہ تھا کہ وہ انسانوں کی طرح ہر چیز کھا پی سکتے تھے۔۔بس کبھی کبھی خود کو مضبوط کرنے کیلی ئے شکار کی ضرورت پڑتی تھی۔

کیا ہوا ڈینی ئی ل۔۔للی۔۔ میگنا اور مسٹر پار کر تینوں لاؤنج میں آئے۔۔

اسے بچائی یں پلیز۔۔ جم نے اسکا شکار کیا ہے۔۔ڈینی ئی ل نے کہا۔

یہ ایک سپائی ڈ بن جائے گی ڈینی ئی ل۔۔ میگنا نے کہا۔

تبھی تو آپکے پاس لا یا ہوں اسے۔۔میں اسے ویمپ نہیں بنانا چاہتا۔۔

اور پھر میگنا نے اپنی سفید روشنی اسکی گردن میں منتقل کر کے مایا کو بچا کر ایک سپائی ڈبنا دیا تھا۔

جب مایا کو اس بات کا پتا چلا تو وہ بہت روئی ی۔۔

لیکن پھر اندر موجود طاقتوں کو محسوس کر کے انکا استعمال کر کے اسے بہت خوشی ہوئی۔۔اور اب وہ اپنے سپائی ڈہونے پر فخر محسوس کرتی تھی۔

میں جانتا ہوں تمہیں ایک سپائی ڈبنا کر میں نے اچھا فیصلہ لیا تھا۔۔وہ سوتے دیکھ کر مسکرایا۔

ایرک سے دور رہا کرو مایا۔۔یہ نا ہو میں کسی دن غصے میں اسکی جان لے لوں۔۔
کیونکہ مجھے برداشت نہیں ہوتا اسکا ہر وقت تمہارے ساتھ ہونا۔۔

جیکب کی تو چلو خیر ہے۔۔کیونکہ وہ زیادہ آیت کے ساتھ پایا جاتا ہے۔۔

ڈینی ئیل نے جھک کر مایا کے کان میں سرگوشی کی۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور پھر کھڑکی کھول کر باہر کود گیا۔۔

ہیلو کیا تم آیت فریڈلے ہو۔۔

آیت تیز تیز قدم اٹھاتی گھر کی طرف بڑھ رہی تھی جب اسکے پاس آکر ایک لڑکی نے پکارہ۔۔

یس۔۔آپ کون۔۔؟؟آیت نے پوچھا۔

میں مسز کرسٹی کی نیبر ہوں۔۔مجھے انہوں نے بھیجا ہے۔۔وہ تمہیں اپنی شاپ پر بلا رہی ہیں۔۔

مسز کرسٹی وہی عورت تھی جسکی شاپ سے آیت غول والی کتاب لائی تھی۔

انہوں نے ایک پیغام دیا ہے۔۔انکا کہنا ہے کہ انہوں نے تمہارے لیۓ ایک بہت ہی قیمتی اور اہم کتاب تلاش کی ہے۔۔تم جا کر اسے لے آؤ۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

لڑکی نے بتایا۔۔

اووو کتاب۔۔وہ بھی میرے لی ئے۔۔

ہاں۔۔چاہو تو آج ہی چلی جاؤ۔۔وہ لڑکی کہتی اپنے گروپ کی طرف بڑھ گ ئی ی جو کچھ فاصلے پر کھڑا تھا۔۔جبکہ آیت پریشان ہو گ ئی تھی۔

یہ لو۔۔یہ مشروب پی لو۔۔اور آج تم اس لڑکی کو ختم کرنے کے بعد ہی لوٹنا۔۔ کیونکہ ڈیانا اسے مار نہیں سکتی۔۔

جی مالک۔۔کالے سائے نے مشروب پکڑتے ہوئے کہا۔

اسے پینے سے تم اسے چھو سکو گے۔۔اگر زندہ لا سکتے ہو تو اسے یہاں لے آؤ۔۔ میں خود اس محل سے باہر نہیں نکل سکتا۔۔ورنہ اب تک کا اسے۔۔

مالک کہتے کہتے رک گیا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کالے سائے نے ایک ہی سانس میں وہ مشروب پیا۔۔اور پھر باہر نکل گیا۔

میں تمہیں جیتنے نہیں دونگا ابیرہ۔۔تم اپنی بیٹی کے روپ میں لوٹ آئی ہونا۔۔ہمارا سراغ دنیا کو بتانے۔۔میں تمہیں کبھی کامیاب نہیں ہونے دونگا۔۔

آیت مسز کرسٹی کی شاپ کی طرف بڑھ رہی تھی۔۔اندھیرا پر پھیلا چکا تھا۔۔اکادکا لوگ ہی نظر آرہے تھے۔۔

تیز برف باری نے لوگوں کو گھروں میں چھپنے پر مجبور کردیا تھا۔جبکہ آیت کو اس سے کوئی ی فرق نہیں پڑتا تھا۔۔

اسے ویسے بھی اس برف باری کی عادت تھی۔

ابھی وہ مسز کرسٹی کی شاپ سے کچھ ہی دور تھی کہ ایک دم تیز ہوا چلنا شروع ہوئی ی۔۔دیکھتے ہی دیکھتے وہ طوفان کی شکل اختیار کر گ ئی ی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ کالا سایہ اسے شاپ کی طرف بڑھنے سے روک رہا تھا۔۔اور آج تو وہ آیت سے ٹکرانے کیلیئے ایک خاص مشروب پی کر آیا تھا۔

آیت کے قدم اکھڑنے لگے۔۔اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ یہ کیا ہو رہا ہے۔۔اکا دکا لوگ جو نظر آرہے تھے وہ طوفان کو دیکھ کر بھاگ گئے تھے۔۔

طوفان نے اسکے پاؤں زمین سے اکھاڑ دیے تھے۔وہ اب فضا میں اٹھ گئی تھی۔

حیرت یہ تھی کہ وہ پیچھے کی طرف نہیں جا رہی تھی بلکہ اوپر اٹھ رہی تھی۔

یہ کیا ہو رہا ہے۔۔آیت نے خود کو نارمل کر کے خود کی پاور استعمال کرنا چاہی مگر بے سود۔۔

www.novelsclubb.com

وہ زمین سے دس فٹ اونچا اٹھ چکی تھی۔۔تیز ہوا اسکے جسم سے اسکی کھال اتارنے کو بے تاب تھی۔

اسکا کوٹ اتر کر پیچھے اڑ گیا تھا۔۔اسکے بال کھل گ ئی ے تھے۔۔ تیز ہوا اسکے چہرے پر دراڑیں پڑنا شروع ہو گ ئی تھی۔۔

تکلیف کی وجہ سے وہ چیخ رہی تھی۔۔

دانیال۔۔۔۔

بے اختیار ہی آیت کے منہ سے نکلا تھا۔۔اور محل میں موجود وفادر اکا دل زور سے دھڑکا۔

وہ کسی طوفان کی طرح محل سے باہر نکلا تھا۔۔۔

ابیرہ۔۔وہ اسے پکار رہا تھا۔۔وہ اسکی چیخیں سن سکتا تھا۔۔

وہ کالا سایہ اب جانے کتنے ہزار فٹ کی بلندی پر آیت کو لے گیا تھا۔۔

وہ اسکے سامنے کھڑے ہو کر ہوا کا طوفان اسکی طرف بیجھ رہا تھا۔

بالآخر وفادار اس تک پہنچ چکا تھا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ دیکھ سکتا تھا کہ آیت کتنی تکلیف میں ہے۔۔اسکے چہرے پر گال سے ماس اتر چکا تھا وہاں ایک زخم بن گیا تھا جس سے خون نکلنا شروع ہو گیا تھا۔۔وہ کالا سایہ اسے بہت ہی دردناک موت مارنا چاہتا تھا۔۔

ابیرہ۔۔۔وفادار گولی کی طرح اسکی طرف بڑھا۔۔

وفادار کو سامنے دیکھ کر وہ کالا سایہ ڈر گیا۔۔اتنا ڈر گیا کہ وہ اسے وہیں چھوڑ کر بھاگ گیا۔۔وہ نہیں چاہتا تھا کہ وفادار اسے دیکھے۔۔یا پہچانے۔۔

آیت بے ہوش ہو چکی تھی۔۔وہ کسی کٹی پتنگ کی طرح نیچے کی طرف گرنے لگی۔۔ہوا کا طوفان ختم ہو چکا تھا اب وہ ہزاروں فٹ کی بلندی سے نیچے گر رہی تھی۔۔

وفادار اسے چھو نہیں سکتا تھا۔۔وہ جانتا تھا کہ اگر وہ آیت کو چھوئے گا تو جل جائے گا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ نم آنکھوں سے آیت کی طرف بڑھا اور اسے تھام لیا۔۔اسے تھامنے کی دیر تھی کہ وفادار کے جسم میں آگ لگنا شروع ہوئی ی۔۔یہ آگ اسکے ہاتھوں سے شروع ہوئی ی تھی۔۔اور پورے جسم کو لپیٹ رہی تھی۔۔

اس آگ سے آیت کو کوئی نقصان نہیں پہنچ رہا تھا۔۔لیکن تکلیف کے باعث وفادار کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا۔۔

اسکی سرخ آنکھوں سے ایک آنسو کا قطرہ پھسلا اور آیت کے گال پر گرا جہاں سے ایک چھوٹا سا گوشت کا ٹکڑا اترا تھا۔۔

تیزی سے وہ زخم بھرنے لگا۔۔

آیت۔۔۔وفادار نے پہلی بار اسکا نام لیا تھا۔۔کتنا ترسا تھا وہ یہ نام لینے کو۔۔جانتا تھا اگر یہ نام لے گے تو آگ اسکے چہرے کو لپیٹ لے گی۔۔اور اب بھی ایسے ہی ہوا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ آگ جلا رہی تھی۔۔تکلیف دے رہی تھی۔۔ مگر وہ درد اسے اس سکون سے کم محسوس ہو رہا تھا جو سکون اس وقت آیت کو اپنے حصار میں لے کر اسے محسوس ہوا تھا۔۔

آیت۔۔وفادار نے ایک بار پھر اسے پکارہ۔۔اور پھر اسے خود میں بھینچ لیا۔۔

♥♥♥♥

جانے وہ دونوں ہواؤں کے رحم پر کہاں جا رہے تھے۔۔وفادار کی آیت کو چھوتے ہی اڑنے کی صلاحیت ختم ہو گئی تھی۔۔وہ اسے ساتھ ہی نیچے آ رہا تھا۔۔آگ نے اسکولپیٹ رکھا تھا۔۔وہ آگ اسے جلا تو رہی تھی۔۔تکلیف تو دے رہی تھی مگر ختم نہیں کر پا رہی تھی۔وہ آیت کو چھوڑ نہیں سکتا تھا۔

تھوڑی دیر بعد اسے زمین نظر آنے لگی۔۔ایک عمارت۔۔اور درخت۔۔وفادار کی آنکھیں بند ہونا شروع ہوئی یں۔۔

اور پھر اسے کچھ ہوش نا رہا۔

یہ کیا کر رہی ہیں آپ صفیہ بی۔۔مایا نے صفیہ بی سے پوچھا جو ہاتھ میں ایک گلاس پانی لی ئے اسے دیواروں پر چھڑک رہی تھی۔

دم کیا ہوا پانی ہے مایا بیٹا۔۔مجھے لگتا ہے اس گھر پر اور رادھا پر سایہ ہو گیا ہے۔۔شیطان مردود سے بچنے کیلی ئے چھڑک رہی ہوں۔۔

صفیہ بی نے جواب دیا۔

آیت کہاں ہے۔۔؟؟مایا کو اچانک آیت کا خیال آیا۔

پتا نہیں وہ تو گھر نہیں آئی ی۔۔صفیہ بی نے جواب دیا۔

تبھی وہاں رادھا آئی ی۔۔سپاٹ چہرے کے ساتھ۔۔

صفیہ بی نے دم کیا ہوا پانی جان بوجھ کر رادھا پر چھڑکا۔

رادھا کو نہیں پتا تھا کہ کیا ہو رہا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

پانی کے گرتے ہی اسکے جسم میں ایک جھٹکہ لگا۔۔اور اس نے ایک خوفناک چینخ ماری۔۔

صفیہ بی ڈر کر پیچھے ہوئی ی۔

رادھا سرخ آنکھوں اور خوفناک چہرے کے ساتھ صفیہ بی کی طرف بڑھی۔۔

صفیہ بی نے جیسے ہی رادھا کا چہرہ دیکھا اسکے ہوش اڑگ ئے۔

میں نے کہا تھا نا کہ رادھا کو کچھ ہو گیا ہے۔۔صفیہ بی نے مایا سے کہا جو حیران نظروں رادھا کو دیکھ رہی تھی۔

صفیہ بی کے ہاتھ میں ابھی بھی پانی کا گلاس تھا۔

جیسے ہی رادھا نے صفیہ بی پر حملہ کیا صفیہ بی نے پانی کا گلاس رادھا پر گرادیا۔۔وہ چیخ مار کر پیچھے ہٹی۔اب اسکے منہ سے غرانے کی عجیب عجیب سی آوازیں آرہی تھی۔۔

رادھا نے سیڑھیوں کی طرف بھاگنا چاہا۔۔ تبھی اچانک اسکے سامنے مایا آئی ی۔۔

چلانے کی آوازیں سن کر راموکا کا اور گرینی بھی لاؤنج میں آگ ئی ے تھے۔۔وہ دونوں پھٹی پھٹی نگاہوں سے رادھا کو دیکھ رہے تھے۔۔

رادھا یہ تم کیا کر رہی ہو۔۔۔راموکا کا نے اپنی بیٹی کو پکارہ۔۔

رادھا نے جب ایک طرف مایا اور دوسری طرف صفیہ بی کو دم کیا ہوا پانی ہاتھ میں پکڑے دیکھا تو وہ اچھل کر چھت سے چپک گ ئی ی۔۔

بالکل ایسے جیسے چھپکلی چپکتی ہے۔۔

وہ جان گ ئی ی تھی کہ مایا ایک عام انسان نہیں ہے۔۔لیکن مایا اپنے گھر والوں کے سامنے کچھ کر نہیں سکتی تھی۔۔اگر وہ رادھا کا سامنا کرتی تو سب کو پتا چل جاتا۔۔

اور یہی وہ نہیں چاہتی تھی۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

رادھا کے چہرے سے عجیب سا دھواں نکل رہا تھا۔۔وہ گھور گھور کر سب کو دیکھ رہی تھی۔پھر وہ ایک کالے میں سائے میں بدل کر سیڑھیوں کی طرف بڑھی اور اوپر راہداری میں کہیں غائب ہو گئی۔

یہ رادھا کو کیا ہو گیا ہے۔۔؟؟رامو کاکا رونے لگے۔

وہ رادھا نہیں ہے رامو کاکا۔۔مایا نے کہا۔تو سب نے چونک کر اسکی طرف دیکھا۔۔

سارے ہی ڈرے ہوئے تھے سوائے مایا کے۔۔

کیا مطلب وہ رادھا نہیں ہے۔۔؟؟گرینی نے حیرت سے پوچھا۔

رادھا کو ڈھونڈنا ہے ہمیں۔۔۔۔مایا نے جواب دیا اور ایک مشعل اتار کر رادھا کے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔

رامو کاکا تو مایا کی بات سن کر حیرت اور خوف سے منہ کھل گیا تھا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

صفیہ بی گرینی کی وہیل چی ئی ر پکڑ کر اسے مایا کے پیچھے رادھا کے کمرے میں لے گ ئی ی۔

رادھا کے کمرے میں اندھیرا تھا۔راموکا کانے بھی لاؤنج میں جلتی ایک مشعل اتاری اور انکے پیچھے گیا۔۔

مایانے کچھ دیر کمرے کا جائزہ لینے کے بعد سامنے لکڑی کی الماری کو غور سے دیکھا۔۔اسکی آنکھوں میں چمک ابھری اور پھر وہ اس الماری کی طرف بڑھی۔۔

جیسے ہی اس نے الماری کے پٹ کو لے۔۔ایک وجود اندر سے نکل کر زمین پر جا گرا۔۔وہ رادھا کی ڈیڈ باڈی تھی۔۔

جسے ک ئی ی جگہوں سے کھایا گیا تھا۔۔

یااللہ میری توبہ۔۔صفیہ بی نے چینخ روکنے کیلی ئے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لیا جبکہ رامو کاکا کے ہاتھ سے مشعل چھوٹ کر نیچے جا گری تھی۔

آیت کی جب آنکھ کھلی تو اس نے اپنے آپ کو ایک عجیب جگہ پر پایا تھا۔۔یہ شاید جنگل تھا۔۔اور وہ زمین پر پڑی تھی۔۔کچھ دیر تو اسے سمجھ نہیں آیا کہ کیا ہوا ہے۔۔ مگر جیسے ہی اسے سب یاد آیا وہ کرنٹ کھا کر اٹھی۔۔۔

یہ میں کہاں آگ ئی ی ہوں۔۔؟؟آیت کو خوف محسوس ہوا۔۔اسے سامنے ایک پرانی عمارت نظر آرہی تھی۔وہ اسکی طرف بڑھی۔

وہاں اسے کچھ یونیفارم پہنے لوگ نظر آئے۔۔جو آجا رہے رہے تھے۔۔

ایکسکیوزمی۔۔

آیت نے ایک لڑکے کو پکارہ۔۔

یس۔۔لڑکے نے جواب دیا۔۔جس نے نیلے رنگ کی شرٹ اور ٹراؤزر پہن رکھا تھا۔

یہ کونسی جگہ ہے۔۔آیت نے پوچھا۔۔

لڑکے نے پہلے تو عجیب سی نظروں سے اسے دیکھا اور پھر جواب دیا۔۔

یہ لندن ہے۔۔اور پھر اس وقت اسائی لم میں موجود ہیں۔۔وہ دیکھیں۔۔لڑکے نے ایک طرف اشارہ کیا اور پھر چلا گیا۔۔

آیت کو ایک جھٹکہ لگا تھا۔۔وہ ریک جیوک سے لندن کیسے آئی۔۔وہ نہیں جانتی تھی۔۔جس طرف لڑکے نے اشارہ کیا تھا وہاں اسائی لم کا بورڈ لگا تھا۔

اسائی لم کے ایک طرف قبرستان تھا جہاں اسائی لم میں مرنے والے پاگل لوگوں کو دفنایا جاتا تھا جن کا کوئی وارث نہیں ہوتا تھا۔

حیرت کے طور پر مایا کا کوٹ۔۔اسکی ہیٹ۔۔سب کچھ اسکے ساتھ تھا۔۔وہ کیسے بچی وہ نہیں جانتی تھی۔۔مگر اسے اتنا یاد تھا کہ کسی نے اسے تھاما تھا۔۔

وہ اندر کی طرف بڑھی۔۔

www.novelsclubb.com

کیا میں مسٹر جیزی جینسن سے مل سکتی ہوں۔۔آیت نے ایک نرس سے پوچھا۔۔

آپ کون۔۔؟؟نرس نے الٹا سوال کیا۔

آیت فریڈلے۔۔آیت نے بتایا۔۔

اوکے۔۔ چلیں میرے ساتھ۔۔آیت کی بات پر چونک کر نرس نے اسے دیکھا تھا اور پھر اسے لے کر اندر کی طرف بڑھ گ ئی ی۔

آپ لوگ یہیں بیٹھے رہیں گے۔۔یہاں سے ہلنا مت۔۔اور صفیہ بی آپ ویسا ہی پانی مزید تیار کر لیں۔۔وہ اب آپ لوگوں کے پاس نہیں آئے گی۔۔

مایا نے گرینی،صفیہ بی اور راموکاکا سے کہا۔

تینوں رادھا کی موت پر اشکبار تھے۔۔راموکاکا کی اکلوتی بیٹی تھی رادھا۔۔جسے اس ڈیانا نے مار دیا تھا۔انکا دکھ ختم ہونے والا نہیں تھا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

رادھا کی لاش اسی کمرے میں موجود تھی۔۔ گھر میں ایک وول ورائی ن کے موجود ہونے کی وجہ سے وہ فی الوقت کچھ نہیں کر سکتے تھے۔۔

تم کہاں جا رہی ہو مایا۔۔؟؟ گرینی نے اسے باہر کی طرف بڑھتے دیکھا تو پوچھا۔۔

میں آیت کو ڈھونڈنے جا رہی ہوں۔۔ کہیں وہ کسی خطرے میں نا پڑ جائے۔۔

مایا نے جواب دیا اور باہر نکل گ ئی ی۔۔

ریک جیوک میں برف کا طوفان آیا ہوا تھا۔۔ تیز ہواؤ ں کے ساتھ طوفانی برف۔۔ ٹریفک بند ہو گ ئی ی تھی۔۔

مایا جان گ ئی تھی کہ اسکے گھر میں اس وقت ایک وول ورائی ن موجود ہے۔۔ وہ یہ بھی جان گ ئی ی تھی وجہ آیت تھی۔۔ اور وہ یہ بھی جان گھ تھی کہ وجہ آیت کیوں تھی۔۔

کیونکہ اس نے وول ورائی ن کا سراغ لگا کر ان پر ایک کتاب لکھنا شروع کر دی تھی۔

اسے جلد از جلد آیت، جیکب، ایرک اور ڈینی ئی ل کو ڈھونڈنا تھا۔۔

میں اسے ختم کر دیتا مالک۔۔ لیکن وفادار جانے کہاں سے درمیان میں آگیا۔

وفادار پاگل ہو گیا ہے۔۔ جاؤ تم یہاں سے۔۔ آقا نے انتہائی کرب کی حالت میں جواب دیا۔۔ ایسا لگتا تھا جیسے وہ بہت تکلیف میں ہے۔۔

وفادار تم سمجھ کیوں نہیں رہے ہو۔۔ تمہاری جان کے ساتھ ہماری زندگیاں جڑی ہیں۔۔

آقا نے وفادار کو مخاطب کیا جو جانے اس وقت کہاں تھا۔

وہ کچھ دیر سوچتا رہا۔۔ اور پھر اٹھ گیا۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اب اسکے پاس ایک ہی حل تھا۔ جو اسے جلد از جلد کرنا تھا۔

یقین نہیں ہوتا۔۔۔ایسا لگتا ہے جیسے ابیرہ فریڈ لے میرے سامنے بیٹھی ہو۔۔۔

جیزی جینسن نے آیت سے کہا۔

یقین کر لیں مسٹر جینسن۔۔اور مجھے میری ماں کے متعلق سب کچھ جاننا ہے۔۔کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں۔؟؟

ہاں پر۔۔

کیا پر۔؟؟؟آیت نے سرد سے لہجے میں پوچھا۔۔

بتاتا ہوں۔۔جیزی جینسن اٹھ کر ایک الماری کی طرف بڑھ گیا۔۔جبکہ آیت غور سے اسے دیکھ رہی تھی۔

----

www.novelsclubb.com

آیت کہاں ہے۔۔؟؟جیکب نے مایا سے پوچھا۔

مجھے نہیں پتا۔۔میں خود اسے ڈھونڈ رہی ہوں۔۔مایا نے پریشانی سے جواب دیا۔

ہے مایا۔۔کہاں گم ہو یار۔۔؟؟ایرک بھی انکی طرف بڑھا۔۔وہ لوگ کالج کے ہاسٹل کے باہر کھڑے تھے۔۔

ایک پرابلم ہو گ ئی ی ہے۔۔مایا نے کہا۔

کیا۔۔؟؟کیسی پرابلم۔۔؟؟ایرک نے پوچھا۔

ہمارے گھر میں ایک وول ورائ ن موجود ہے۔۔

www.novelsclubb.com

واٹ۔۔؟؟مایا کی بات پر وہ دونوں چونکے۔۔

ہاں۔۔اور آیت غائ ب ہے۔۔مایا نے بتایا۔۔

چلو ہم دیکھتے ہیں۔۔ایرک نے کہا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نہیں۔۔اس طرح ہماری اصلیت سب پر ظاہر ہو جائے گی۔ہمیں کچھ اور کرنا ہو گا۔

مایا نے جواب دیا۔

سب سے پہلے تو ہمیں آیت کو ڈھونڈنا چاہیئے۔۔وہ کسی پرابلم میں نا ہو۔۔جیکب نے کہا۔

ہاں یہ ٹھیک کہہ رہا ہے۔۔ایرک نے جیکب کی تائید کی۔

چلو پھر۔۔اسکا سراغ کہاں ملے گا یہ میں جانتی ہوں۔۔

مایا نے جواب دیا۔

ہمیں جنگل میں پہنچنا ہے ابھی۔۔

ہاں چلو پھر۔۔جیکب نے چلنا شروع کیا۔

جبکہ ایرک اور مایا کھڑے رہے۔۔

www.novelsclubb.com

کیاہوا تم لوگ چل کیوں نہیں رہے۔۔؟؟ جیکب نے حیرت سے پوچھا۔۔

اسکی بات پر ایرک اور مایا دونوں مسکرائے۔۔پراسرار سی مسکراہٹ۔۔

اور پھر وہ دونوں اوپر اٹھے۔۔

جیکب دونوں کو دیکھ کر حیران رہ گیا تھا۔

مطلب میرا شک ٹھیک تھا۔۔تم دونوں سپائی ڈوویمپس ہو۔۔جیکب نے پرجوش سے لہجے میں کہا۔

صرف ہم ہی نہیں تم خود بھی ایک سپائی ڈہو مسٹر جیکب۔۔مایا نے مسکرا کر کہا۔۔

www.novelsclubb.com

اور رفتار پکڑی۔۔

کیا۔۔؟؟

جیکب کا منہ حیرت سے کھل گیا۔

اور میں۔۔مایا۔۔مجھے تو لے جاؤ۔۔

جیکب چلایا۔۔

خود آؤ۔۔اڑنے کی کوشش کرو۔۔یہ تمہارا پہلا ہوائی سفر ہو گا۔۔ایرک بھی جواب دے کر نظروں سے اوجھل ہو چکا تھا۔۔جبکہ جیکب بیچارہ بری طرح پھنس گیا تھا۔۔

یہ دیکھو۔۔ابیرہ کی ڈائری۔۔جب وہ اس اسائلم میں آئی ی تھی تو یہ ساتھ لائی ی تھی۔۔اور وہ ہر جگہ ہر وقت ان جملوں کو لکھتی رہتی تھی۔۔

مسٹر جینسن نے الماری سے ایک ڈائری نکال کر آیت کے سامنے کی۔

وہ ایک پرانی اور خستہ حال ڈائری تھی۔۔

آیت نے خوشی اور حیرت کے ملے جلے تاثرات سے اسے پکڑا۔۔وہ اپنی ماں کا سراغ لگانے جا رہی تھی۔

اس نے ڈائری کھولی۔۔

In The name of Allah, Most Gracious, Most Merciful..

آیت نے زیر لب پڑھا۔۔

انکے مرنے کے بعد ہم نے اسے یہیں دفنا دیا تھا۔۔ تمہارے فادر سے پوچھنے کے بعد۔۔ وہ بہت دکھی تھے۔۔ انہوں نے اپنا قیمتی سرمایہ کھویا تھا۔۔

مسٹر جینسن کی بات پر آیت چونکی۔۔

واٹ۔۔ میری مما کو اس اسائی لم کے قبرستان میں دفنایا گیا ہے۔۔ جبکہ آپ جانتے ہیں مسٹر جینسن کہ وہ ایک مسلم تھیں۔۔

آیت کو صدمہ ہوا۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں پر۔۔ ہم کیا کرتے۔۔اس وقت ہمیں یہی مناسب لگا۔۔ لیکن اب لگتا ہے کہ ہماری سب سے بڑی غلطی بھی یہی تھی۔

مجھے انکی قبر دیکھنی ہے۔۔وہ ایک دم کھڑی ہوئی ی۔

اس وقت تو بہت رات ہو چکی ہے۔ تم صبح دیکھ لینا۔ ویسے بھی رات کو قبرستان میں جانے کی پرمیشن نہیں ہے۔۔

مسٹر جینسن کی بات پر آیت خاموش رہی۔۔وہ کچھ سوچ رہی تھی۔

ہاں پر میں تمہیں وہ کمرہ دکھا سکتا ہوں جہاں وہ رہتی تھی۔۔وہ اسکے مرنے کے بعد بند کر دیا گیا تھا۔۔اور آج بھی بند ہے۔۔ لیکن سٹاف کا کہنا ہے کہ آج بھی وہاں سے کچھ بڑبڑانے کی آوازیں آتی ہیں۔۔ جیسے ابیرہ وہاں کچھ پڑھ رہی ہو۔۔

جی دکھائیں۔۔وہ ایک دم کھڑی ہوئی ی۔۔اور مسٹر جینسن کے پیچھے چلتے ہوئے اسکے آفس سے باہر نکلی۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہاں بہت سارے کمرے تھے۔۔ عجیب عجیب سے لوگ تھے۔۔ جو بہت ہی عجیب عجیب سی آوازیں نکال رہے تھے۔۔ ایک پل کیلئے آیت کو ان سے خوف محسوس ہوا تھا۔ وہ یہاں آکر بھول گئی تھی کہ اسکے ساتھ آج کیا ہوا تھا۔۔ اسے کس نے بچایا تھا۔۔ وہ یہاں تک کیسے پہنچی تھی۔۔؟

وہ بس ابیرہ میں الجھ کر رہ گئی تھی۔۔

یہ ہے وہ کمرہ۔۔ مسٹر جینسن نے ایک کمرے کے سامنے رکتے ہوئے کہا۔

روم_نمبر_407#

نمبر کو دیکھ کر حیرت کو ایک عجیب سا جھٹکا لگا تھا۔۔

۔۔۔407۔۔۔فار زیرو سیون 407

آیت کا دماغ سائیں سائیں کرنے لگا۔۔

روم نمبر 407..بیڈ نمبر 407۔۔

بیڈ پر لیٹا ایک وجود۔۔

مشین پر چلتی ہارٹ بیٹس۔۔

آیت کے ذہن میں عجیب سے جھماکے ہونے لگے۔۔

اس نے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور درمیان والی انگلی سے اپنی دونوں کنپٹیوں کو پکڑا۔۔

...دانیال۔۔روم نمبر 407..بیڈ نمبر 407

آیت کو لگ رہا تھا جیسے وہ جاگتے میں کوئی خواب دیکھ رہی ہے۔۔

یہ لیں مس فریڈلے۔۔روم کھل گیا۔۔اب آپ اسے چیک کر سکتی ہیں۔۔

سٹاف کے ایک لڑکے نے دروازے پر لگا تالہ کھولا تو مسٹر جینسن نے اسے پکارہ۔۔جبکہ وہ تو کہیں اور ہی پہنچی ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

اوکے۔۔یہ مجھے دے دو۔۔آیت نے لڑکے کے ہاتھ سے لالٹین لی۔۔اور کمرے کے اندر قدم رکھ دیے۔۔

♥♥♥♥♥

جیسے ہی آیت نے اندر قدم رکھے۔۔ایک ہوا کا جھونکہ اس سے ٹکرایا۔۔

اور ایک عجیب سا احساس چھوڑ گیا۔۔

لالٹین کی دھیمی دھیمی روشنی نے کمرے کے اندھیرے کو تھوڑا کم کیا۔۔

کمرے کی ہر چیز پر ڈھیروں ڈھیر گرد کی تہہ جمی تھی۔۔

ابیرہ کے جانے کے بعد ہم نے اس کمرے کو بند کر دیا تھا۔۔دوبارہ کبھی نہیں کھولا۔۔آج کھولا ہے۔

مسٹر جینسن نے بتایا۔۔انکے لہجے میں ڈر شامل تھا۔

آیت آگے بڑھی۔۔وہاں ایک بیڈ تھا۔۔تھوڑا سا لکڑی کا سامان اور ایک جھولا۔۔

www.novelsclubb.com

آیت نے جھولے کو چھوا۔۔

وہ تمہیں اس میں کھلایا کرتی تھی۔۔

آیت کی جھولے کو دیکھ کر آنکھیں نم ہوئی یں۔۔ لیکن وہ خود پر ضبط کر گ ئی ی۔۔

وہ چاروں طرف دیکھ رہی تھی جب اسکی نظر سامنے دیوار پر پڑی۔۔آیت لالٹین لی ئے دیوار کی طرف بڑھی۔۔

کمرے کی دیواروں پر ہر جگہ کچھ لکھا تھا۔۔کچھ انگلش میں۔۔ جسے وہ پڑھ سکتی لیکن سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ یہ جملے کہاں سے لکھے تھے امیرہ نے۔۔

وہ ہر وقت ان جملوں کو پڑھتی رہتی تھی۔۔ تم پر پھونکتی رہتی تھی۔۔

شاید وہ تمہیں کسی چیز سے بچانا چاہتی تھی۔۔

مسٹر جینسن اسے ایک ایک بات بتا رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

مسٹر جینسن میری مما کو اس قبرستان سے نکالا جائے۔۔

آیت نے ایک دم پلٹتے ہوئے کہا۔اسکے لہجے میں سرد مہری تھی۔

واٹ۔۔؟؟مسٹر جینسن حیران ہوئے۔۔

یس۔۔اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپکا اسائی لم سیف رہے تو آپکو یہ کام آج ہی کرنا ہو گا۔۔ورنہ نتیجے کے ذمہدار آپ خود ہونگے۔۔

مسٹر جینسن نے دیکھا اور محسوس کیا کہ وہ لڑکی ابیرہ سے مشابہت رکھتی لیکن نا تو وہ اسکی طرح ڈرپوک تھی اور نا کم ہمت۔۔اسکا لہجہ اٹل تھا۔

اوکے۔۔۔مسٹر جینسن نے کچھ سوچتے ہوئے کہا اور کمرے سے باہر نکل گئے۔

مایااور ایرک جنگل میں پہنچے تو وہاں ڈینی ئل، للی، جم اور مسزاور مسٹر پار کر موجود تھے۔۔وہ اںہی کا انتظار کر رہے تھے۔۔

کیا خبر ہے۔۔؟؟ مایانے ڈینی ئل سے پوچھا۔

کوئی ی بھی محل سے باہر نہیں نکال۔۔

ڈینی ئل نے جواب دیا۔

ایرک آگے بڑھااور غور سے محل کو دیکھنے لگا۔۔وہ لوگ محل سے کافی فاصلے پر کھڑے تھے۔۔

میں انہیں دیکھ سکتا ہوں۔۔وہ تعداد میں بہت زیادہ ہیں۔۔

ایرک نے بتایا۔۔

تبھی اچانک ایک چیخ ابھری اور کوئی دھڑام سے انکے پیچھے گرا۔۔ایک پل کیلی ئے تو وہ سب ڈر گ ئے تھے۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ڈینی ئی ل اسے پکڑنے کیلی ۓ آگے بڑھا۔۔

یہ اڑنا اتنا مشکل کیوں ہے۔۔مایا تم نے مجھے دھوکہ دے دیا مجھے اکیلا چھوڑ آئی ی۔۔

جیکب کی آواز ابھری۔۔وہ بھی گرتا پڑتا وہاں تک پہنچ چکا تھا۔۔

درختوں میں ٹکرانے کی وجہ سے اسے کافی خراشیں آئی ی تھیں۔۔جو البتہ تیزی سے غائی ب ہو رہی تھیں۔۔

اگر تم نا بولتے تو میں ابھی تمہارا کام تمام کر دیتا۔۔ڈینی ئی ل نے جیکب کو گھورتے ہوئے کہا۔

ایسے کیسے کر دیتے۔۔بھ ئی ی میں ایک سپائی یڈ ہوں۔۔جیکب نے اترا کر جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

تم آہستہ آہستہ ٹرین ہو جاؤ گے۔۔للی نے مسکرا کر جیکب سے کہا۔جو گرنے کے بعد بھی کافی پر جوش نظر آرہا تھا۔

ہم انکا مقابلہ نہیں کر سکتے۔۔جتنے اس شہر میں انسان ہیں اتنے ہی اس محل میں وول ورائی نز ہیں۔۔

ایرک نے بتایا۔

اور ہم لوگ صرف سات ہیں۔۔مایا نے سب کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

آیت بھی ہے۔۔وہ عجیب سی پاور رکھتی ہے۔۔جیکب نے ٹانگ اڑکائی۔۔

ہاں مگر وہ اس وقت غائب ہے۔۔ڈینی ئل نے پر سوچ نگاہوں سے محل کو دیکھتے ہوئے کہا۔

ہم تم لوگوں کے ساتھ ہیں۔۔ مسٹر او مسز پار کر نے کہا۔

تو پھر دیر کس بات کی ہے۔۔؟؟ ہمیں انہیں مٹانا ہو گا۔۔ایرک نے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

ٹھہرو۔۔ایسے نہیں۔۔ابھی ہم انکے بارے میں زیادہ نہیں جانتے۔۔ڈینی ئل نے کہنا شروع کیا۔

للی۔۔تم روپ بدل سکتی ہو۔۔تم محل میں جاؤ گی۔۔

کیسے۔۔؟؟مایا نے پوچھا۔

ڈیانا کا روپ لے کر۔۔ڈینی ئل نے کہا تو للی نے اثبات میں سر ہلایا۔۔

محل اور وول ورائی نز کے متعلق ہر رپورٹ حاصل کرنا تمہاری ذمہداری ہے۔۔

اوکے۔۔میں تیار ہوں۔۔للی نے پورے اعتماد سے کہا۔

اپنا خیال رکھنا للی۔۔مسز پار کر نے کہا۔۔شاید انکے دل میں کہیں ڈر تھا۔

ڈونٹ وری مام۔۔للی مسکرائی ی۔

جاؤ پھر۔۔بیسٹ آف لک۔۔

www.novelsclubb.com

ڈینئیل نے سنجیدہ لہجے میں کہا تو للی دو قدم پیچھے ہٹ کر کھڑی ہوئی۔۔ اسکی آنکھوں میں ایک چمک ابھری۔۔ اور پھر وہ ایک کالا سایہ بن کر اڑ گئی۔

اب ہمیں کیا کرنا ہوگا۔۔؟؟ مسٹر پارکر نے پوچھا۔

اب آپ لوگ گھر جائیں انکل۔۔ اور ہمارے اگلے پلین کا انتظار کریں۔

ڈینئیل نے کہا تو مسٹر اور مسز پارکر وہاں سے چلے گئے۔

جیکب اور جم۔۔ تم دونوں آیت کی وول ورائنز پر لکھی گئی کتاب پڑھو۔۔ اس نے جتنا بھی لکھا ہے۔۔ ہر چیز کو دھیان سے اپنے دماغ میں بٹھالو۔۔

ڈینئیل نے ان دونوں سے کہا۔ جیکب تو کتاب کا نام سن کر ہی خوش ہو گیا تھا۔

اور ہمیں شہر کو ڈیانا اور باقی وول ورائنز سے بچانا کیلئے کچھ کرنا ہوگا۔۔ کیونکہ ڈیانا اب کچھ بھی کر سکتی ہے۔۔ اسے محل تک پہنچنے سے بھی روکنا ہوگا۔۔

ڈینئیل نے مایا اور ایرک سے کہا تو دونوں نے اثبات میں سر ہلایا۔۔

وہ سبھی تیار تھے۔۔ہر کام کیلی ئے۔۔

آدھے گھنٹے کی محنت کے بعد ابیرہ کا تابوت اس عیسائی یوں کے قبرستان سے نکال لیا گیا تھا۔۔

آیت کو انتہا کا دکھ ہوا جب اس نے اس تابوت کو دیکھا۔۔

اسکے اندر اسکی ماں تھی۔۔یہی خیال دل چیر رہا تھا۔

پھر ایک مسلمانوں کا قبرستان ڈھونڈ کر وہاں اسے دفنایا گیا۔۔آیت کو لگا جیسے آج اسکی ماں کی موت ہوئی ہے۔۔

www.novelsclubb.com

اسکی آنکھوں سے آنسوں ضبط کے باوجود جاری ہو گ ئے تھے۔۔

وہ نہیں جانتی تھی کہ آگے کیا کرنا ہے۔۔

آج رات کہاں رکو گی تم۔۔؟؟مسٹر جینسن نے پوچھا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

پتا نہیں ابھی کوئی ارینج نہیں کیا۔۔

اسائی لم میں ہی رک جاؤ۔۔وہاں ایک چھوٹا سا گیسٹ ہاؤس ہے۔۔مجھے اچھا لگے گا میرے دوست کی بیٹی میری مہمان بنے۔۔

وہ مسکرائے تو آیت نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

وہ تینوں لاؤنج میں دبکے بیٹھے تھے۔۔مایا اور آیت کا کچھ پتا نہیں تھا۔۔

صفیہ بی لگاتار آیت الکرسی کا ورد کر رہی تھیں۔۔

ڈیانا کی رونے کی خوفناک آوازیں ابھر رہی تھیں۔۔کبھی وہ رونے لگتی تو کبھی ہنسنے۔۔

کبھی ایسے لگتا جیسے وہ دیواروں سے سر ٹکرا رہی ہو۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

لاؤنج کے آتش دان میں جلتی آگ بجھی تو راموکا کانے کچن سے مزید لکڑیاں نکال کر وہاں آگ جلائی۔۔ باہر برف کا طوفان جوں کا توں جاری تھا۔

گاڈ سب کی حفاظت کرنا۔۔ گرینی نے دعا کی۔۔ وہ لوگ پہلے ہی رادھا کو کھو چکے تھے۔۔اب مزید کچھ کھونے کی ہمت نہیں تھی۔

رات کا جانے کونسا پہر تھا جب عجیب سے احساس کے تحت آیت کی آنکھ کھلی۔۔ کتنی مشکل سے وہ سو پائی ی تھی۔۔

کمرے میں بڑھتی خنکی نے اسے نیند سے جاگنے پر مجبور کر دیا تھا۔۔ وہ اٹھی اور کھڑکی کی طرف دیکھا۔۔ جو کھلی ہوئی ی تھی۔۔

وہ اٹھ کر بیٹھ گ ئی۔۔ ایک بار پھر کھڑکی کی طرف دیکھا تو اچھل پڑی۔۔

وہاں دانیال کھڑا تھا۔۔ خوبصورت سی مسکراہٹ لی ئے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

آیت کو لگا کہ اسکا وہم ہے۔۔اس نے آنکھوں کو مسلا اور دوبارہ اس طرف دیکھا۔۔

وہ ابھی بھی وہیں کھڑا تھا۔۔

دانیال آپ۔۔۔وہ اٹھ کر اسکی طرف بڑھی۔۔

کیسا لگ رہا ہے یہاں آکر۔۔وہ مسکرایا تو آیت کو حیرت ہوئی ی۔

لیکن آپ یہاں کیسے۔۔؟؟

وہ پھٹی پھٹی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

واپس چلیں ریک جیوک۔۔اسے تمہاری ضرورت ہے۔۔دانیال نے الٹا سوال

کیا۔

جیسے ہی وہ آیت کے قریب آیا تو ٹھنڈک کا احساس کم ہوا۔۔

چلو۔۔

دانیال نے اپنا ہاتھ اسکی طرف بڑھایا۔۔

www.novelsclubb.com

جسے آیت نے ایک ٹرانس کی کیفیت میں تھام لیا تھا۔۔وہ شخص اسے شروع دن سے پسند تھا۔۔

پراسرار سا۔۔پر وقار سا۔۔

جیسے ہی آیت نے دانیال کا ہاتھ تھامہ اسکے ہاتھ میں آگ لگ گ ئ ی۔۔

آیت نے ڈر کر ہاتھ پیچھے کھینچا۔۔ مگر دانیال نے نہیں چھوڑا۔۔

بلکہ ایک جھٹکے سے اسے اپنے قریب کیا۔۔

آج دور مت جانا۔۔وہ کہہ رہا تھا۔۔دانیال نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنے کندھے پر رکھا۔ جہاں آگ لگ گ ئ ی تھی۔۔

یہ کیا ہو رہا ہے۔۔آیت نے فوراً ہاتھ ہٹھایا۔۔

کچھ مت پوچھو۔۔بس خاموش رہو۔۔

تمھیں سب کچھ خود ہی پتا چل جائے گا۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

دھیرے دھیرے آگ اسکے جسم کو لپیٹ رہی تھی۔۔

کھلی ونڈو سے وہ اسے لے کر باہر نکل آیا تھا۔۔اسے کمر سے تھامے وہ فضا میں بلندی پر جا رہا تھا۔۔

آیت اسکی نم آنکھوں کو دیکھ رہی تھی۔۔جن میں تکلیف کے آثار نمایا تھا۔۔

کون ہو تم۔۔؟؟آیت نے پہلی بار اسے تم کہا۔۔اسکا لہجہ بھیگا تھا۔

عجیب محبت تھی۔۔وہ جل رہا تھا اور وہ پگھل رہی تھی۔۔

بتاؤ نا کون ہو تم۔۔اب کی بار آیت کے لہجے میں نمی اور غصے کے ساتھ بے بسی شامل تھی۔۔

www.novelsclubb.com

وفادار۔۔۔اپنی قوم کا وفادار۔۔#

وہ دھیرے سے کہہ رہا تھا۔۔

تم ایک۔۔

آیت کے گلے میں آنسوں کا گولا سا اٹک گیا تھا۔وہ بول نا پائی۔۔

ہاں میں ایک وول ورائی ن ہوں۔۔

وہ پھیکی سی ہنسی ہنس دیا۔۔

پلیز مجھے نیچے اتار و۔۔۔پلیز۔۔آیت رو دی تھی۔۔

مجھے تکلیف نہیں ہو رہی۔۔

جھوٹ بول رہے ہو۔۔تم جل رہے ہو۔۔

آیت چیخی۔۔

www.novelsclubb.com

جل جاؤ ں تو اچھا ہے۔۔وہ پھر مسکرایا۔۔

تم پاگل ہو دانیال۔۔

ہاں ابیرہ کو چاہا تھا۔۔تمہارے لی ئے پاگل ہوں۔۔میرے لی ئے تم ابیرہ ہو۔۔

میرے لی ئے واپس آئی ی ہو تم۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ابیرہ کے نام پر آیت چونکی۔۔

اس نے سر سے پاؤں تک دانیال کو دیکھا جو آگ میں لپٹا تھا۔۔ مگر کمال تھا وہ آگ آیت کو نہیں چھو رہی تھی۔۔

بہت اچھا انتظام کر کے گ ئ ی ہے ابیرہ تمہیں مجھ سے دور رکھنے کیلی ئے۔۔

وہ کہہ رہا تھا جبکہ آیت کو سب دھندلا دھندلا سا محسوس ہونے لگا۔۔

پورے محل میں بھونچال آیا ہوا تھا۔۔ آقا کسی زخمی شیر کی طرح تڑپتا پھر رہا تھا۔۔

ایسا لگ رہا تھا جیسے اسکے جسم سے کچھ لپٹا ہو۔۔ جو اسے تکلیف پہچا رہا تھا۔۔

وفادار۔۔ وہ دھاڑا۔۔

مگر وفادار وہاں نہیں تھا۔۔ وہ جہاں بھی تھا تکلیف میں تھا۔۔ وہ پاگل تھا یہ آقا جانتا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اسکے پاگل پن کا مظاہرہ وہ دیکھ سکتا تھا۔۔

وہ آگ میں لپٹا تھا۔۔۔جل رہا تھا اور ساتھ آقا کو بھی جلا رہا تھا۔

آقا تڑپتے ہوئے ایک الماری کی طرف بڑھا۔۔اسے کھولا اور اندر سے ایک پتلا نکالا۔۔ایک چھوٹا سا پتلا۔۔

وفادار تمہارے ساتھ آج بھی ویسا ہی کرنا پڑے گا جیسا بیس سال پہلے کیا تھا۔۔

اور آقا نے وہ پتلا کمرے میں بنے ایک کنویں میں پھینک دیا۔۔

وفادار کو روکنے کا ایک یہی طریقہ تھا۔۔

www.novelsclubb.com

ادھر دانیال کو ایک زور کا جھٹکا لگا۔۔

اس نے کرب سے آنکھیں بند کر لیں۔

کیا ہوا دانیال تم ٹھیک ہو۔۔؟؟ آیت نے پوچھا۔۔

مگر دانیال نے کوئی ی جواب نہیں دیا۔۔

تبھی آیت کو ایک احساس ہوا۔۔اسکے پاؤ ں زمین کو چھو لگ گ ئے تھے۔۔اس نے چونک کر آس پاس دیکھا تو وہ اسی جگہ پر کھڑے تھے جہاں سے وہ غائب ہوئی ی تھی۔۔ مسز کرسٹی کی شاپ سے کچھ فاصلے پر۔۔

وہ ایک جھٹکے سے دانیال سے الگ ہوئی ی۔۔

دانیال کسی تکلیف کے زیر اثر تڑپنے لگا تھا۔۔اسکو لگی آگ بجھ چکی تھی اور اب ایک عجیب سا دھواں اسکے جسم سے نکل رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

آیت بس اسے دیکھ رہی تھی بے بسی سے۔۔

وہ نیچے گھٹنے ٹیک کر بیٹھ چکا تھا۔۔ایک نظر آیت کو دیکھا۔۔

"محبت_وقت_کی_قید_سے_آزاد_ہوتی_ہے#"

نام بدل جانے سے روح نہیں بدل جاتی۔۔"

تمہیں صدیوں پہلے بھی چاہا تھا۔۔ برسوں بعد بھی چاہتا ہوں اور صدیاں گزر جانے کے بعد بھی چاہوں گا۔۔''

دانیال۔۔آیت نے بے بسی سے پکارہ۔۔وہ اسکی بات سن کر رو دی تھی۔۔وہ ختم ہو رہا تھا۔

دانیال کو بچا لینا۔۔۔میں نے کہا نا" جسم بدل جانے سے روح نہیں بدلتی۔۔"فقط ایک وفادار۔۔

وہ اتنا ہی کہہ پایا تھا اور پھر کالا سایا بن کر غائب ہو گیا۔۔

جبکہ آیت پھٹی پھٹی نگاہوں سے اس جگہ کو دیکھ رہی تھی۔۔

دانیال کو بچا لینا۔۔

دانیال نے کیا کہا تھا اسے کچھ سمجھ نہیں آیا تھا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آیت کو جب کچھ سمجھ نہیں آیا تو وہ مسز کرسٹی کی شاپ کی طرف بھاگی۔۔

مسز کرسٹی۔۔آیت نے اندر داخل ہو کر اسے پکارہ۔۔

میں تمہارا ہی انتظار کر رہی تھی۔۔مسز کرسٹی نے کتابوں کے ایک شیلف کے پیچھے سے نکل کر جواب دیا۔۔

کیا خاص ملا ہے آپکو میرے لیئے۔۔؟؟آیت نے پوچھا۔

میں نے دیکھا اسے۔۔اس نے ٹھیک کہا۔۔"محبت وقت کی قید سے آزاد ہوتی ہے۔۔"

مسز کرسٹی کی بات پر آیت ٹھٹھکی۔۔

یہ لو۔۔یہ کتاب تمہارے بہت کام آنے والی ہے۔۔

مسز کرسٹی نے ایک موٹی، پرانی سی کتاب اسکی طرف بڑھائی۔۔

جس پر ایک موٹی سی جلد موجود تھی۔۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آیت نے اسے تھاما۔۔

اب جلدی جاؤ۔۔ تمہاری فیملی خطرے میں ہے۔۔

مسز کرسٹی نے کانپتی آواز میں کہا۔۔

اور آیت بنا کوئی ی سوال لی ئے کتاب لے کر وہاں سے پلٹی۔۔اب وہ گھر کی طرف بھاگ رہی تھی۔۔

♥♥♥♥♥♥

آیت کا رخ اپنے گھر کی طرف تھا وہ نہیں جانتی تھی کہ اسکی فیملی کس خطرے میں ہے لیکن وہ اتنا ضرور سمجھ گئی ی تھی کہ کوئی ی تو خطرہ ہے۔۔وہ ایک حاضر دماغ لڑکی تھی جس کیلی ئے اشارہ کافی ہوتا تھا۔

جیسے ہی وہ گھر پہنچی اسے پورا گھر ہلتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔۔ایسے جیسے کوئی ی بہت ہی طاقتور چیز گھر سے باہر نکلنے کی کوشش کر رہی ہو مگر کامیاب نہیں ہو پا رہی تھی۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آیت نے ایک جھٹکے سے لاؤنج کا دروازہ کھولا۔۔

اندر کی حالت دیکھ کر وہ حیران رہ گ ئی ی تھی۔۔

صفیہ بی جائے نماز بچھائے اس پر بیٹھی کچھ پڑھنے میں مگن تھی۔۔ایک طرف رامو کاکا اور گرینی دبکے بیٹھے تھے۔۔

آیت کیا تم مجھے سن سکتی ہو۔۔؟؟

اچانک مایا کی آوز ابھری۔۔آیت نے چونک کر ادھر ادھر دیکھا۔۔مگر وہ آواز کہیں دور سے آتی محسوس ہو رہی تھی۔۔

چونکہ آیت بہت جلد چیزوں آوازوں اور مخلوقات کی موجودگی کو محسوس کر لیتی تھی۔۔اس لی ئے مایا کی آواز وہ سن سکتی تھی۔۔

آیت تم آگ ئی ی بیٹا۔۔نا جانے یہاں کونسی بلا آ ٹپکی ہے۔۔وہ رادھا۔۔

گرینی کا بتاتے ہوئے گلا رندھ گیا۔

ہاں میں سن سکتی ہوں تمہیں۔۔

آیت نے آہستہ سے جواب دیا۔

کہاں ہو تم اس وقت۔۔؟؟

مایا ایک سپائیڈ تھی۔۔وہ اپنے جالے کی وائی بریشنز کے ذریعے آیت تک آواز پہنچا رہی تھی۔

گھر میں ہوں۔۔

کیا تم جانتی ہو گھر میں اس وقت کون ہے۔۔؟؟

ہاں۔۔وہ اس وقت اپنے اصلی روپ میں ہے۔۔اور وہ ایک وول ورائن ہے۔۔ میں نے اسکی موجودگی محسوس کر لی ہے۔۔

www.novelsclubb.com

آیت نے ہولے سے جواب دیا۔۔کتاب ابھی بھی اسکے ہاتھ میں جسے اس نے سینے سے لگایا ہوا تھا۔۔جبکہ راموکا کا اور گرینی حیران تھے کہ وہ اس طرح کس سے بات کر رہی تھی۔

اوکے۔۔اسے سنبھال لو۔۔ہم شہر کو محفوظ بنا رہے ہیں۔۔مایا کی آواز ابھری اور اسکے بعد خاموشی چھا گئی۔۔

سب ٹھیک ہو جائے گا گرینی آپ لوگ پریشان نا ہوں۔۔آیت نے گرینی سے کہا۔

اور پھر صوفے پر بیٹھتے ہوئے وہ کتاب کھولی۔۔آیت نے وہ کتاب دائیں طرف سے کھولی تھی۔۔وہ انگلش میں لکھی گئی کتاب تھی۔۔

لکھا تھا۔۔اور دوسرے کونے پر #Al_Quran بیچ کے اوپر ایک کونے پر یعنی سورہ الناس لکھا تھا۔۔اور وہ قرآن پاک کی آخری سورۃ #The_Men تھی۔

In the name of Allah,Most Gracious,Most Merciful..

آیت نے زور سے پڑھا۔۔

صفیہ بی کیا آپ جانتی ہیں یہ کیا لکھا ہے۔۔؟؟

آیت نے صفیہ بی سے پوچھا۔۔جو اپنی جائے نماز سے اٹھ کر اسکی طرف بڑھیں۔۔

ہاں یہ سورہ الناس لکھی ہے۔۔وہ کتاب قرآن پاک تھی۔۔جسکا انگلش میں ترجمہ کیا گیا تھا۔۔

آیت کے ذہن میں ایک دم جھماکہ ہوا۔۔نانو اسے کتنی بار کہتی تھیں کہ قرآن پڑھنا سیکھ لو۔۔مگر اس نے کبھی بھی نانو کی بات نہیں مانی۔۔اسے نانو پر شروع سے غصہ آتا تھا۔وجہ اسکی ماں تھی۔۔جسکے بارے میں وہ کچھ نہیں جانتی تھی۔

www.novelsclubb.com

اسائی لم میں اسکی ماں کے کمرے کی دیواروں پر ہر جگہ یہی آیات لکھی ہوئی ی تھیں۔۔

یہ ہمیں اس بلا سے بچا سکتی ہے۔۔

میں اسے انگلش میں پڑھتی ہوں اور آپ جس زبان میں یہ لکھی گ ئی ی ہے اس میں پڑھیے گا۔۔پہلے آپ پڑھیے۔۔میں ٹرانسلیٹ کروں گی۔۔

آیت کی بات پر صفیہ بی نے اثبات میں سر ہلایا۔۔

قل اعوذ برب الناس۔۔

Say: I Seek refuge with the Lord of mankind

ملک الناس۔

The King of Mankind..

ایک دم ہی پورے گھر میں بھونچال آگیا۔۔ڈیانا اتنی زور سے چیخی تھی کہ آیت خود ڈر کر ایک قدم پیچھے ہوئی ی۔۔صفیہ بی نے بھی اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لیا۔

رکنا نہیں ہے صفیہ بی۔۔میں سراغ لگا چکی ہوں کہ انہیں کیسے ختم کرنا ہے۔۔

پڑھتی رہیں رکنا نہیں ہے۔۔آیت نے کہا۔۔

الہ الناس۔۔

The God of mankind..

لاؤنج میں جلتی مشعلیں بجھ چکی تھیں۔۔

صرف ایک جل رہی تھی۔۔

من شر الوسواس الخناس۔۔

From the evil of the Wispers who withdraws..

www.novelsclubb.com

ڈیانا کی چیخوں میں مزید اضافہ ہو گیا تھا۔۔ایسے لگ رہا تھا جیسے یہ آیات اسے لاؤنج کی طرف کھینچ رہی ہوں اور وہ اپنی طاقت وہاں نا آنے پر صرف کر رہی ہو۔۔

الذی یوسوس فی صدور الناس

Who wispers in to the Heart of mankind..

من الجنات والناس۔۔

From among the Jinn and Mankind..

جیسے ہی صفیہ بی اور آیت نے آخری آیت پڑھی۔۔لاؤنج میں گھپ اندھیرا چھا گیا۔۔

ایک دم خاموشی چھا گئی ی۔ایک گہری خاموشی۔۔

صفیہ بی آپ پڑھتی رہیں۔۔

آیت نے صفیہ بی سے کہا تو اس نے دوبارہ سورۃ پڑھنا شروع کر دی۔۔

www.novelsclubb.com

قل اعوذ برب الناس۔

ملک الناس۔

صفیہ بی نے کانپتی آواز سے پڑھنا شروع کیا۔

تبھی اچانک سامنے میز پر رکھی لالٹین جلی۔۔ چڑ چڑ کی آواز سے وہ جل بجھ رہی تھی۔۔

صفیہ بی پھٹی پھٹی نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔ سیڑھیوں پر ایک سایہ نمودار ہوا۔۔یعنی وہ نیچے آرہی تھی۔۔ گرینی نے دونوں ہاتھوں سے اپنا چہرہ چھپالیا۔۔ راموکاکا کی گگی بندگئی۔۔ جبکہ آیت اسکے دل کی دھڑکن تیز ہوگئی تھی۔

الہ الناس۔۔

جیسے ہی صفیہ بی نے پڑھا میز پر رکھی لالٹین اچھل کر سیدھی صفیہ بی کی پیشانی پر جا لگی۔۔وہ اس حملے کیلیۓ تیار نہیں تھی۔وہ لڑکھڑا کر نیچے گری۔۔لالٹین کافی زور سے لگی تھی۔صفیہ بی کی پیشانی سے خون نکلنا شروع ہو گیا۔

صفیہ بہن۔۔راموکاکا پھرتی سے انکی طرف بڑھے۔۔

مجھ سے مقابلہ کرو گی تم۔۔ڈیانا کی آواز پورے گھر میں گونج گ ئ ی۔۔

وہ اب مقابلے پر اتر آئ ی تھی۔۔جبکہ آیت ایک پل کیلیۓ ڈر گ ئ ی تھی۔۔ وہ نہیں جانتی تھی کہ اسے اب کیا کرنا ہے۔۔

میں کسی کو نہیں چھوڑوں گی۔۔

ڈیانا کی خوفناک آواز ابھری۔۔

اور پھر سیڑھیوں کے آغاز میں رکھی وہی مورتی اچھل کر آیت کی طرف بڑھی۔۔

اندھیرے کی وجہ سے وہ دیکھ نہیں پائ ی۔۔

البتہ وہ تھوڑا سا نیچے ہو گ ئی ی۔۔ شاید وہ آواز سن چکی تھی۔

من شر الوسواس الخناس۔۔

آیت کے منہ سے پھسلا۔۔ گرینی نے چونک کر اسے دیکھا۔۔

الذی یوسوس فی صدوری الناس۔۔

من الجنات والناس۔۔

آیت کسی ٹرانس کے زیر اثر پڑھ رہی تھی۔۔

صفیہ بی نے بھی حیرت سے اسے دیکھا تھا۔۔ وہ آیت ہر گز نہیں لگ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

آیت نے دوبارہ پڑھنا شروع کیا۔لاؤنج کی ساری مشعلیں روشن ہوئی یں۔۔

گرینی نے دیکھا۔۔ وہ آیت نہیں وہ ابیرہ تھی۔۔ وہی ابیرہ۔۔ جسے وہ پسند نہیں کرتی تھیں۔۔

ڈیانا کی خوفناک چیخیں پھر سے گونج اٹھیں۔۔آیت پڑھتے ہوئے اسکی طرف بڑھ رہی تھی۔۔جبکہ ڈیانا ایک کالے سائے میں بدلنے کی کوشش کررہی تھی۔۔

چیخوں کی آواز اتنی بڑھ گئی تھی کہ راموکا کا اور گرینی نے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ لیے جبکہ صفیہ بی اپنا ہوش کھو چکی تھی۔

آیت کی آواز بلند ہوئی۔۔اور پھر ایک دھماکے کی آواز ابھری۔۔اور وہ کالا سایہ غائب ہوگیا۔۔بلکہ ختم ہوچکا تھا۔۔اسکے بعد ایک خاموشی چھا گئی تھی ایک گہری خاموشی۔۔

مجھے تم سے بہت محبت ہے میرے بچے۔۔مگر تم اچھا نہیں کررہے۔تم ہماری قوم کے ہونے والے سردار تھے۔انکی حفاظت تمہارے ذمہ تھی۔۔مگر ایک بار پھر سے عشق کے چکر میں پڑھ کر تم نے خود کو تباہ کرلیا۔۔

وفادار دنیا و مافیا سے بیگانہ آنکھیں موندے پڑا تھا جبکہ آقا اسکے ارد گرد چکر لگا رہا تھا۔۔

جیسے بیس سال پہلے ابیرہ کو ختم کرنے کیلیئے وفادار کو ایک طرح سے مردہ بنانا پڑا تھا ویسا ہی آج بھی کیا گیا تھا۔اور ایسا کرنے والا کوئی اور نہیں بلکہ اسکا اپنا باپ تھا۔۔جسے وہ آقا کا درجہ دیتا تھا۔۔

اب تم نہیں اٹھ پاؤ گے۔۔تب تک جب تک میں ایک نیا پتلا نا بنالوں۔۔

میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں وفادار۔۔

آقا نے دھیرے دھیرے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرنا شروع کردیا۔اور وہ بے خبری کی نیند سویا ہوا تھا۔۔

مایا، ایرک اور ڈینی ئی ل شہر میں پھر رہے تھے۔۔مایا ہر گھر پر الگ سے حفاظتی ہالہ قائی م کر رہی تھی۔۔

ایسا کرتے وقت اسکی بھوری آنکھیں اور بال سفید ہو جاتے تھے۔ جو اسے اور مایا وی بناتے تھے۔۔

جیکب نے ہر گھر کے دروازے اور کھڑکی کے باہر منہ سے ایک مائی ع نکال کر گرایا تھا جو جالے کی شکل اختیار کرتا جا رہا تھا۔۔

وہ لوگ جانے کتنے گھنٹوں سے اس کام میں لگے تھے۔۔

پورے شہر پر حفاظتی ہالہ قائی م ہو گیا ہے۔۔اب ہمیں جنگل کا رخ کرنا ہو گا۔۔

ڈینی ئی ل نے کہا تو سب نے اثبات میں سر ہلایا۔۔

ہم نے پوری کتاب پڑھ لی ہے۔ جو جو اہم تھا ہمیں سب یاد ہے۔ جم نے بتایا۔۔

وول ورائی نز کو آگ سے ڈر لگتا ہے۔۔ جیکب نے کہا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ تینوں ایک جگہ پر کھڑے تھے۔۔اچانک ڈینی ئل کی نظر سامنے مایا اور ایر ک پر پڑی۔۔ان دونوں کو ساتھ دیکھ کر ڈینی ئل کی پیشانی پر بل پڑ گ ئے۔۔

وہ ہاسپٹل کی راہداری میں رکھے بینچ پر بیٹھی تھی۔۔ایک رات میں اتنا کچھ ہو گیا تھا کہ آیت کو یہ سب ایک برا خواب لگ رہا تھا۔۔

وہ صفیہ بی کو ہاسپٹل لائی ی تھی۔ جبکہ راموکاکا اور گرینی گھر پر ہی تھے۔۔

صفیہ بی خوف کی وجہ سے ایک گہرے صدمے کے زیر اثر تھی۔۔وہ بے ہوش تھیں۔

لندن،دانیال۔۔ڈیانا۔۔سب کچھ کتنا جلدی میں ہوا تھا۔

صبح کے چار بج رہے تھے۔۔ہاسپٹل میں کافی خاموشی چھائی ی تھی۔۔

دانیال کو بچا لینا۔۔

www.novelsclubb.com

وفادار کا سراپا اسکی نگاہوں میں گھوم گیا۔

روم نمبر فار زیرو سیون۔۔

بیڈ نمبر فار زیرو سیون۔۔وینٹیلیٹر پر لگا وجود۔۔مشین پر ابھرتی ہارٹ بیٹس۔۔

آیت کے ذہن میں جھماکے ہو رہے تھے۔۔

آیت۔۔۔

اچانک ایک نسوانی آواز ابھری۔آیت نے دھیرے سے آنکھیں کھولیں۔۔اور

ایک جھٹکے سے سیدھی ہوئی۔۔

اسکے سامنے وہ کھڑی تھی۔۔ہاں وہی۔۔سفید کپڑوں میں ملبوس۔۔سفید دودھیا

روشنی اسکے وجود سے پھوٹ رہی تھی۔۔

مما۔۔آیت نے بے اختیار ہی پکارہ تھا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہاں وہ ابیرہ ہی تھی۔۔آیت کو لگا تھا جیسے وہ خود کو آئینے میں دیکھ رہی ہو۔۔لیکن ابیرہ اس سے زیادہ خوبصورت تھی۔۔

ابیرہ مسکرا کر آگے کی طرف بڑھی تو آیت ایک جھٹکے سے اٹھی اور اسکی پیروی کی۔۔

مما کہاں جارہی ہیں آپ۔۔؟؟آیت نے پوچھا مگر ابیرہ نہیں رکی۔۔وہ ہاسپٹل سے باہر کی طرف جارہی تھی۔۔آیت کے قدموں میں تیزی آئی ی۔۔

ہاسپٹل کے باہر گیٹ کے پاس جاکر وہ رکی تو آیت بھی رک گ ئی ی۔

کیسی ہو میری بچی۔۔؟؟ابیرہ نے مڑکر پوچھا۔

مما آپ یہاں کیسے۔۔؟آیت حیران تھی۔۔

تم بہت اچھا کام کررہی ہو۔۔ابیرہ مسکرا کر کہہ رہی تھی۔

مم۔۔ مگر میں یہ سب کیسے۔۔ میں نے وہ آیات کیسے پڑھیں۔۔ میں نے تو کبھی اس ہولی بک کو نہیں پڑھا تھا۔۔ آیت حیران تھی کہ اس نے کیسے اس سورۃ کو پڑھا تھا۔۔

"پتا ہے تمہارے پیدا ہونے کے پہلے سے لے کر تمہارے پیدا ہونے کے ایک سال بعد تک۔۔ میں نے ہر لمحہ وہ آیات تم پر پڑھ کر پھونکی تھیں۔۔ تمہارا نام ہی آیت رکھ دیا تھا۔۔ میں تمہیں ہر چیز سے بچانا چاہتی تھی۔۔ خاص طور پر وول ورائی نز سے۔۔"

ابیرہ بتا رہی تھی۔۔

تمہارے گرد ایک حفاظتی ہالہ قائم ہے۔اس ہالے کو ہمیشہ قائم رکھنا۔۔اور یہ کیسے ہو گا یہ تم جان چکی ہو۔۔

دو سال تک تم نے میرے منہ سے وہ آیات سنی ہیں۔۔اس لیے تم نے آج وہ پڑھی ہیں کیونکہ وہ تمہارے لاشعور میں کہیں قید ہو گئی تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

چیزیں جیسی نظر آتی ہیں ویسی ہر گز نہیں ہوتیں۔۔تم آیت ہو کبھی ابیرہ مت بننا۔۔

مماوو۔۔وہ۔۔دان۔۔دانیال۔۔آیت نے اٹک اٹک کر پوچھا۔۔

وفادار واقعی وفادار ہے۔۔جیسا میں سمجھتی رہی کہ اس نے بے وفائی کی ہے وہ ویسا نہیں ہے۔۔تم دانیال کو بچا سکتی ہو۔۔اس نے ٹھیک کہا۔۔

#جسم_بدل_جانے_سے_روح_نہیں_بدل_جاتی۔۔#

ابیرہ کی باتیں سن کر آیت الجھ گئی تھی۔۔

ابھی ایک جنگ باقی ہے۔۔جو تمہیں جیتنی ہے۔۔خود کو ہمیشہ تیار رکھنا۔۔اب جاؤ اور ڈھونڈو اسے۔وہ یہیں ہے۔۔

ابیرہ نے پراسرار سے لہجے میں کہا۔۔

کسے۔۔؟؟آیت حیران ہوئی۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جسے چاہتی ہو۔۔ابیرہ نے مسکرا کر کہا۔۔اور پھر دور جانے لگی۔۔

اپنا خیال رکھنا میری بچی۔۔وہ مسکرائی ی۔

مما۔۔مت جائیں پلیز۔آیت اسکے پیچھے بھاگی۔۔

مگر وہ ایک دھواں سابن کر غائب ہو گئی تھی۔۔

اور آیت نم آنکھیں لیے اسے جگہ کو دیکھ رہی جہاں وہ کھڑی تھی۔۔

کھوج کرو آیت۔۔روم نمبر 407۔۔

ایک بار پھر ابیرہ کی آواز ابھری اور پھر خاموشی چھا گئی ی۔

www.novelsclubb.com

آیت ہاسپٹل کی طرف بھاگی۔۔

St.John Hospital

کی عمارت اپنی شان و شوکت سے کھڑی تھی۔۔

وہ اندر کی طرف بڑھ رہی تھی۔

اسکارخ صفیہ بی کے کمرے کی طرف بڑھ رہی تھی۔

روم نمبر 407 کے پیشنٹ کو چیک کیا آپ نے۔۔

پاس سے گزرتے ایک ڈاکٹر نے نرس سے پوچھا۔۔

آیت کے قدم ایک جھٹکے سے رکے۔۔اس نے سوچا ہی نہیں کہ وہ ایک ہاسپٹل میں ہے۔۔وہاں بہت سے رومز ہیں۔

آیت نے صفیہ بی کے کمرے کا نمبر چیک کیا جو 101 تھا۔۔

وہ واپس مڑی اور تیزی سے اوپر کی طرف بھاگی۔۔تقریباً دو سو کمرے نیچے تھے۔۔ یعنی فارز یرو سیون اوپر کی بلڈنگ میں تھا۔۔

اور آیت کو ہر حال میں وہ کمرہ ڈھونڈنا تھا۔۔

وہ پاگلوں کی طرح بھاگ رہی تھی۔۔کافی دیر بعد اسے وہ کمری مل گیا۔۔

روم نمبر 407..

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آیت نے ایک جھٹکے سے دروازہ کھولا۔۔سامنے ایک چھوٹی سی راہداری تھی۔۔جو دائیں طرف جاتی تھی۔۔وہ تیزی سے آگے بڑھی۔۔

اور پھر ایک جھٹکے سے رک گئی۔۔سامنے بیڈ پر جسکا نمبر بھی 407 تھا۔۔وہ لیٹا تھا۔۔وینٹیلیٹر پر لگا وجود۔۔مشین پر ابھرتی دل کی دھڑکن۔۔

ہاں وہ وہی تھا۔۔

دانیال۔۔آیت نے اپنی چیخ روکنے کیلئے منہ پر ہاتھ رکھ لیا تھا۔

یہ تھا دانیال۔۔جو جانے کب سے یہاں تھا۔۔

❤❤❤❤❤

آیت پھٹی پھٹی نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔وہ جھٹ سے باہر نکلی۔۔اور پھر نیچے کی طرف بھاگی۔

www.novelsclubb.com
NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ڈاکٹر۔۔آیت نے ایک جھٹکے سے ڈاکٹر کے کمرے کا دروازہ کھولا۔۔کافی ڈاکٹرز نائٹ ڈیوٹی پر تھے۔

یس۔۔ڈاکٹر اسے اس طرح دیکھ کر گھبرا گیا تھا۔

ڈاکٹر وہ روم نمبر 407 میں جو پیشنٹ ہے وہ وہاں کب سے ہے؟؟

آیت نے پوچھا۔

روم نمبر 407۔۔؟ڈاکٹر نے کچھ سوچا۔

لیٹ می چیک۔۔ڈاکٹر اٹھا اور ساتھ ہی باہر نکلا۔

www.novelsclubb.com

کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ انہیں کیا ہوا ہے۔۔؟؟آیت پریشانی سے پوچھ رہی تھی۔

وہ ڈاکٹر کے ساتھ دانیال کے کمرے تک آئی ی تھی۔۔

اووو مسٹر دانیال۔۔آپ انکی بات کر رہی ہیں۔۔

یہ پچھلے تین ماہ سے یہاں پر ہیں۔۔انکا ایکسیڈینٹ ہوا تھا۔۔اور اب یہ کوما میں ہیں۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ڈاکٹر کی بات سن کر آیت ک سر چکرا گیا۔

تین ماہ سے۔۔یعنی اسکے ریک جیوک آنے سے ایک دو دن پہلے ہی دانیال کا ایکسڈینٹ ہو گیا تھا۔

ڈاکٹر اب آیت کو دانیال کی حالت کے بارے میں بتا رہا تھا۔ مگر وہ کہیں اور پہنچی ہوئی ی تھی۔

لیکن جو شخص مجھے اتنی بار ملا ہے وہ کون تھا۔۔؟ آیت کا دماغ سائیں سائیں کر رہا تھا۔

کون ہو تم۔۔؟؟

وفادار۔۔

اسے وفادار کی کہی ہوئی ی بات یاد آئی ی۔

www.novelsclubb.com

یعنی جو شخص دانیال کے روپ میں مجھ سے مل رہا تھا وہ دانیال نہیں تھا۔۔بلکہ وفادار تھا۔

کڑیوں سے کڑیاں ملنا شروع ہوئی یں۔۔

یعنی میں ریک جیوک خود نہیں آئی ی تھی۔۔مجھے یہاں لایا گیا تھا۔

ایک عجیب بات ہے مس فریڈلے۔۔اس طرح کا ایک پیشنٹ بیس سال پہلے بھی ہمارے ہاسپٹل میں ایڈمٹ رہا تھا۔

ڈاکٹر کی بات پر آیت چونکی۔۔

ہاں۔۔وہ بھی کوما میں چلا گیا تھا۔۔اور پھر کچھ عرصے بعد اسکی موت ہوگ ئی ی تھی۔اسکا نام بھی دانیال تھا۔۔

ڈاکٹر کی بات نے آیت کو گھما کر رکھ دیا تھا۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ سب کیا ہے۔۔؟؟ بیس سال پہلے بھی دانیال۔۔اور بیس سال بعد بھی دانیال۔۔وہ سوچ رہی تھی۔اور الجھ رہی تھی۔

بیس سال پہلے وفادار دانیال کا روپ لے کر ابیرہ کی زندگی میں آیا تھا۔۔

اور بیس سال بعد بھی وہ جانتا تھا کہ ایک ابیرہ۔۔اور ایک دانیال واپس آگ ئے ہیں۔۔اس لی ئے اس نے پھر سے دانیال کا روپ لیا۔۔اور دانیال پہلے کی طرح پھر سے ہاسپٹل میں تھا۔۔

وجہ کیا تھی۔۔آخر وفادار نے ایسا کیوں کیا۔؟؟

وجہ محبت تھی جو اسے ابیرہ سے ہوئی ی۔۔۔وجہ وہ عشق تھا جو اسے آیت سے ہوا۔

وہ خود اصلی روپ میں سامنے نہیں آسکتا تھا۔۔اس لی ئے اس نے دو بار ایک ہی نام کے انسان کو استعمال کیا۔

www.novelsclubb.com

انہیں موت کے منہ میں پہنچا کر انکا روپ لے کر وہ اپنی محبت پوری کرتا رہا۔۔

آیت کو ہر سوال کا جواب ابیرہ کی ڈائری سے مل گیا تھا۔ وہ اسے پوری پڑھ چکی تھی۔

ڈاکٹرز نے صفیہ بی کو چھٹی دے دی تھی وہ اسے گھر لے آئی ی تھی۔

راموکاکا اور باقی سب کے ساتھ مل کر رادھا کی آخری رسومات کو ادا کیا گیا۔۔

دانیال کو بچا لینا۔۔ ابیرہ کا جملہ اسکے کانوں میں گونجا۔۔

جسم بدل جانے سے روح نہیں بدلتی۔۔

www.novelsclubb.com

وفادار کے کہے گ ئی ے الفاظ اسے بہت کچھ سمجھا رہے تھے۔

سارے فساد کی جڑ آقا ہے۔۔ وفادار کا باپ۔۔

ابیرہ نے اپنی ڈائی ری میں لکھا تھا۔

اور اسے اب دانیال کو بچانا تھا۔ دانیال اسے نہیں چاہتا۔۔ وہ تو اسے جانتا بھی نہیں۔۔

یہی سوچ سوچ کر آیت کو دکھ ہو رہا تھا۔

لیکن پھر بھی۔۔ اسے بچانا تو تھا نا۔۔ کیونکہ محبت وقت کی قید سے آزاد ہوتی ہے۔۔ کب کہاں کس سے ہو جائی ے کچھ پتا نہیں چلتا۔

یہ تمہیں ختم کر دے گا۔۔ تمہاری وجہ سے میری قوم کا وارث۔۔ آج موت جیسی حالت میں ہے۔۔ میرا وفادار۔۔ میرا بیٹا۔۔ تمہاری وجہ سے۔۔

آقا ایک آگ کے الاؤ کے گرد گھوم رہا تھا۔۔ آگ کے الاؤ پر ایک سیاہ رنگ کا لاوہ سا پک رہا تھا۔

اسکے لہجے میں اپنے بیٹے کو اس طرح ہوش سے بیگانہ کرنے کا درد تھا۔۔

یہ کس ل ئی ے تیار کر رہے ہیں آپ آقا۔۔؟؟

ڈایاناوہاں حاضر ہوئی ی۔

اسکی موت کیل ئی ے۔۔۔آقا نے کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد کہا۔

تم تیار ہو۔۔؟؟آقا نے ڈیانا سے پوچھا۔

جی آقا۔۔۔ڈیانا نے سر جھکا کر کہا۔

ہمم۔۔۔آقا کچھ کہتے ہوئے ڈیانا کی طرف بڑھا۔۔سیاہ پوشاک پہنے۔۔

وہ سر جھکائی ے کھڑی رہی۔۔اسکے پاس جا کر آقا نے ایک جھٹکے سے اسکی گردن پکڑلی۔۔

وہ ڈیانا نہیں بلکہ للی تھی۔۔

کوئی مجھے آقا نہیں بلاتا۔۔سوائے وفادار کے۔۔سب مجھے مالک بلاتے ہیں۔تم کون ہو۔۔؟

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آقا دھاڑا۔

للی کی آنکھیں ابلنے کو ہوگ ئی تھیں۔

اس سے پہلے کہ آقا اسے ختم کرتا۔ للی نے اپنے گلے میں پہنا کراس کا نشان آقا کے سامنے کیا۔۔

وہ اسکا گلا چھوڑ کر جھٹکے سے پیچھے ہوا۔۔

اور للی نے ایک سیکنڈ لگایا تھا وہاں سے نکلنے میں۔۔

اسکے پیچھے ہزار کالے سائے لگے تھے۔ مگر وہ مشکل سے ہی سہی محل سے بھاگنے میں کامیاب ہوگ ئی ی تھی۔

وہ اپنے کمرے میں تھی۔۔ آئی ینے کے سامنے کھڑی اپنا جائی زہ لے رہی تھی۔

شام کے سائے گہرے ہوگ ئی ے تھے۔ سفید فراک پہنے وہ ابیرہ لگ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

میں نے اپنی راہ چن لی ہے مما۔۔ تھینک یو۔۔ مجھے گائیڈ کرنے کیلیئے۔۔

وہ مسکرائی ی۔

مسہری پر پڑا ڈوپٹہ اٹھا کر اس نے سر پر لپیٹا۔۔

انسان اپنے اصل سے کبھی نہیں بھاگ سکتا۔۔اور میں اپنے اصل سے جڑ گ ئی ی ہوں۔۔

میں جان گ ئی ی ہوں۔۔اتنی کتابیں لکھنے کے باوجود بھی مجھے جس کتاب کی ضرورت تھی میں اس سے دور رہی۔۔

لیکن اب میں نے اپنا مستقبل بنالیا ہے اس کتاب کو۔۔اور مجھے یقین ہے یہ کتاب میرے ہر قدم ہر موڑ پر مدد کرے گی۔

اس نے لکڑی کے شیلف پر رکھی غلاف میں قرآن پاک کو مسکرا کر دیکھا۔۔اور پھر اسے اٹھا کر چوما۔۔

کیا تم تیار ہو۔۔؟؟اچانک مایا کمرے میں داخل ہوئی ی۔

ہاں۔۔آیت نے مسکرا کر جواب دیا۔اور قرآن پاک کو واپس رکھ دیا۔

تم بہت اچھی لگ رہی ہو۔۔اس ڈریس میں۔۔

مایا نے اسکی سفید فراک کی طرف اشارہ کیا جو اسکی ماں کی تھی۔۔ابیرہ کی۔۔آقا جس کا گنہگار تھا۔۔اور آج وہ اس سے بدلا لینے جا رہی تھی۔

ہم تمہارے ساتھ ہیں۔۔۔یہ جنگ صرف تمہاری ہی نہیں ہم سب کی ہے۔۔

مایا کی بھوری آنکھیں میں چمک ابھری۔۔اسکے بھورے بال پونی میں مقید تھے۔۔

www.novelsclubb.com

اور وہ جینز جیکٹ پہنے ہمیشہ کی طرح اچھی لگ رہی تھی۔

جانتی ہوں۔۔اور یہ جنگ ہمیں ہر قیمت پر جیتنی ہے۔۔

آیت نے کہا تو مایا نے مسکرا کر اسکا ہاتھ تھام لیا۔

وہ لوگ محل کے سامنے کھڑے تھے۔۔

مسٹر اینڈ مسز پارکر۔۔للی، جم، ایرک، جیکب، ڈینی ئی ل، مایا اور آیت۔۔

کیا تم لوگ تیار ہو۔۔؟؟ ڈینی ئی ل نے سب سے پوچھا۔

ہاں۔۔ہم تیار کریں۔سب نے یک زبان کہا۔

وہ جان گ ئی ے ہیں کہ ہم یہاں پہنچ گ ئی ے ہیں۔۔ محل کے اندر سے باہر کا منظر صاف نظر آتا ہے۔۔

وہ سب بھی تیار ہونگے۔۔للی نے بتایا۔

ہزاروں کی تعداد میں ہیں وول ورائی نز۔۔اور ہم گنتی میں۔۔

ہم حق پر ہیں۔۔ایرک کی بات کا آیت نے جواب دیا۔

وفادار بے ہوش ہے۔۔یہاں کیا ہو گا کیا نہیں وہ اسے ہر گز پتا نہیں چلے گا۔۔

وفادار کے نام پر آیت کے دل کو کچھ ہوا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہمیں اس سے کوئی ی لینا دینا نہیں۔۔اچھا ہے وہ مردے کی حالت میں ہے ورنہ ہم میں سے کوئی ی بھی زندہ نہیں بچتا۔

ڈینی ئی ل نے کہا۔

اور پھر مایا آگے بڑھی۔۔اس نے دونوں ہاتھوں کو اوپر اٹھایا۔۔۔فضا میں اوپر اٹھی۔۔

اسکے بھوری آنکھیں اور بال سفید ہوئی ے۔۔ایک دودھیا روشنی نکلی اور وہ محل کے گرد بنے حفاظتی ہالے سے جا ٹکرائی ی۔۔

کچھ دیر بعد ہالہ ٹوٹ گیا۔۔

اور وہ سبھی وول ورائی نز کو ختم کرنے کیل ئی ے ایک جذب سے آگے بڑھے۔

وہ لوگ اندر حفاظتی ہالہ توڑ چکے ہیں مالک۔۔

www.novelsclubb.com

ایک کالے سائے نے خبر دی۔۔

جانتا ہوں۔۔اور اب وہ لوگ زندہ نہیں بچیں گے۔۔

آقا پھنکارا۔۔

اور پھر وول ورائی نز، ویمپس، سپائی ڈاور ایک انسان کے درمیان جنگ چھڑ گئی تھی۔۔

وول ورائی نز کو آگ سے ختم کیا جا رہا تھا۔۔اور یہ کام وہ لوگ مشعلوں سے کر رہے تھے جو وہ لوگ اپنے ساتھ لائے تھے۔۔

اور پھر کالی پوشاک پہنے آقا باہر نکلا۔۔

میری ماں کے قاتل ہو تم۔۔۔میں تمہیں نہیں چھوڑوں گی۔۔

آیت نے غصے سے کہا۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور پھر آقا نے دونوں ہاتھوں کو اوپر اٹھایا۔۔۔انہیں گول گول گھمایا۔۔

اور پھر انکا رخ آیت کی طرف کر دیا۔۔

سیاہ لاوہ۔۔ کسی گولی کی طرح آیت کی طرف بڑھا۔۔اس سے پہلے وہ آیت پر گرتا۔۔ جم سامنے آ گیا۔۔

جیسے ہی وہ سیاہ لاوہ جم پر گرا۔اسے ایک جھٹکہ لگا اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے وہ خود بھی سیاہ لاوہ بن کر پگھل گیا۔

آیت پھٹی پھٹی نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

جم۔۔۔ مسز پار کر چلائی یں۔۔ جم ختم ہو چکا تھا۔

سب کی آنکھیں بھیگ گ ئی یں۔۔

اور پھر آقا نے دوبارہ سیاہ لاوہ آیت کی طرف پھینکا۔۔

اس سے پہلے کے وہ لاوہ آیت کو چھوتا۔۔وہ لاوہ درمیان میں ہی رک گیا۔۔

www.novelsclubb.com

جیسے کسی نے روک دیا ہو۔۔آقا نے چونک کر دیکھا تو محل نے درمیان میں بنے کنویں کے کنارے پر وہ کھڑا تھا۔۔ہاں وہی۔۔

وفادار۔۔انتہائی غضب ناک تیور لیئے۔۔اپنے اصلی روپ میں۔۔ایک کالے سائے کے روپ میں۔۔

آقا کو جھٹکا لگا تھا۔۔وہ اٹھ کیسے گیا۔۔

میں نے آپکو آقا مانا۔۔وفاداری کی آپ سے ہمیشہ۔۔اور آپ نے مجھ سے میری محبت چھین لی۔۔اور ایک بار پھر آپ مجھ سے میری محبت چھیننے جا رہے تھے۔۔

وہ آقا سے مخاطب تھا۔۔لہجے میں اذیت گھلی تھی۔

میری وفاداری میں کہیں کوئی کمی رہ گئی تھی کیا۔۔؟؟

تت۔۔تم۔۔زندہ۔۔

آقا نے کچھ کہنا چاہا۔۔اسکی آنکھوں میں خوف جھلک رہا تھا۔۔وہاں موجود سبھی ان دونوں کی طرف متوجہ تھے۔

میں سچ جاننا چاہتا تھا۔۔میں نے آپکی الماری میں ایک نقلی پتلا رکھ دیا تھا۔۔جانتا تھا آپ ایسا ضرور کچھ کریں گے۔۔اس لیے میں پچھلے دو دنوں سے مردہ ہونے کا ناٹک کر رہا تھا۔۔

لیکن مجھے اب لگتا ہے کہ میرا مر جانا ہی بہتر ہے۔۔

نہیں وفادار تم ایسا مت کرنا۔۔تم جانتے ہو تمہاری زندگی کے ساتھ ہماری جانیں جڑی ہیں۔۔آقا کے لہجے میں خوف ابھرا۔

اور وفادار کے چہرے پر درد۔۔

"میں نے کہا تھا نا کہ "محبت وقت کی قید سے آزاد ہوتی ہے۔۔

"جسم بدل جانے سے روح نہیں بدلتی"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وفادار نے آیت کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

میں ہمیشہ تمہیں چاہوں گا۔۔ کسی اور روپ میں۔۔ کسی اور نام سے۔۔

وہ مسکرایا۔۔اور آیت کے دل کو کچھ ہوا تھا۔۔

اور پھر ایک سیکنڈ کے اندر وہ کنویں میں کود گیا۔۔وہ کنواں جس میں وفادار کی موت تھی۔۔اس میں ایک ایسا سیال موجود تھا جو وفادار کو ختم کر دیتا۔۔

نہیں۔۔آقا تڑپ کر اسکی طرف بڑھا مگر تب تک دیر چکی تھی۔۔شاید وفادار اس سیال تک پہنچ چکا تھا۔۔

پورے محل میں بھونچال آگیا۔۔ہر چیز جلنے لگی۔۔

وفادار میں آقا کی جان قید تھی۔۔اور آقا میں پوری قوم کی۔۔اس لیے جب وفادار نے آیت کو چھوا اور اسے آگ لگی تو تکلیف آقا کو بھی ہوئی ی تھی۔ جسکی وجہ سے آقا نے وفادار کو ایک طرح سے مردہ بنا دیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

نکلو یہاں سے۔۔

مایا نے آیت کا ہاتھ پکڑ کر کھینچا۔۔جو نم آنکھوں سے اس کنویں کو دیکھ رہی تھی۔۔

وہ لوگ اسے کس طرح کھینچ کر لے گ ئ ے تھے۔۔آیت کو کچھ پتا نا چلا۔۔

اور وول ورائی نز کا محل راکھ کے ڈھیر میں بدل گیا۔۔

____

آٹھ_دن_بعد#

مسٹر دانیال کو ہوش آچکا ہے انکی طبیعت اب پہلے سے بہتر ہے۔۔

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر نے ساتھ چلتی آیت سے کہا تو اس نے خدا کا شکر ادا کیا۔

وہ دونوں اب دانیال کے کمرے کی طرف بڑھ رہے تھے۔۔

آیت نے دیکھا اسکے گرد بہت سے لوگ جمع تھے۔۔اسکے کولیگز۔۔جنہیں اب بتا چلا تھا کہ دانیال ہاسپٹل میں ہے کافی عرصے سے۔۔وہ سب شاکڈ تھا۔۔کیونکہ وہ تو انکے ساتھ رہا تھا۔۔

مگر شاید کسی کو اندازہ نہیں تھا کہ وہ دانیال نہیں بلکہ وفادار تھا۔

آیت نے باہر سے ہی ایک نظر اسے دیکھا اور پھر واپسی کیلیئے قدم بڑھا دیے۔۔

اسکا دل دکھا تھا کیونکہ دانیال تو اسے جانتا ہی نہیں تھا۔۔

مس آیت فریڈلے۔۔اچانک کسی نے اسے پکارہ تو وہ پلٹی۔۔

دانیال آنکھوں میں عجیب سا تاثر لیئے اسے دیکھ رہا تھا۔

آپ آیت فریڈلے ہیں۔۔؟؟وہ پوچھ رہا تھا۔

جی۔۔آیت مسکرائی ی۔

کیا آپ مجھے جانتے ہیں۔۔؟؟

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نہیں۔۔ہاں۔۔پتا نہیں۔۔۔مجھے ایسا لگتا ہے جیسے میں آپکو جانتا ہوں۔۔ جیسے میں آپ سے پہلے مل چکا ہوں۔۔

دانیال الجھے الجھے لہجے میں کہہ رہا تھا۔۔

اور آیت مسکرا دی۔

جسم بدل جانے سے روح نہیں بدلتی مسٹر دانیال۔۔

آیت نے مسکرا کر کہا اور واپس پلٹ آئی ی۔

اسے اب سمجھ آئی ی تھی کہ وفادار نے یہ جملہ کیوں بولا تھا۔

وہ خود کو دانیال میں چھوڑ گیا تھا۔۔ تبھی تو دانیال اسے بنا دیکھے جان گیا تھا۔۔

اسکی روح بہت جلد آیت کو پہچان جائے گی۔۔

آیت کو اس بات کی پوری امید تھی اور وہ بہت خوش تھی۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ویسے بھی محبت وقت کی قید سے آزاد ہوتی ہے۔۔ کب، کہاں، کس سے ہو جائے کچھ پتا نہیں چلتا۔۔

تم ایرک کو پسند کرتی ہو یا مجھے۔۔؟؟

ڈینی ئل جلے ہوئے انداز میں مایا سے پوچھ رہا تھا۔

تمہیں کیا لگتا ہے۔۔؟ مایا نے الٹا سوال کیا۔

جتنا تم اسکے ساتھ رہتی ہو اس سے یہی لگتا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

وہ غصے میں تھا۔

اچھا پھر ایسا ہی ہو گا۔۔

مایا نے اپنے اپر کی پاکٹس میں ہاتھ ڈالے۔۔ سر ہڈ سے ڈھانپا ہوا تھا برف سے بچانے کیل ئی ے۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم پاگل ہو مایا۔۔ڈینی ئیل نے اسکا بازو پکڑ کر کھینچا۔۔

اور وہ ہنس دی۔۔اسکے چہرے پر شرارت پھیلی تھی۔

کالج سے سب سے مشہور لڑکے خاص طور پر ویمپ کو چھوڑ کر میں کسی اور کو کیوں پسند کروں گی۔۔اور ویسے بھی ایرک تمہاری بہن میں انٹرسٹڈ ہے۔

مایا نے دھماکہ کیا۔

واٹ۔۔؟اسکی تو۔۔ڈینی ئیل کو غصہ آیا۔

محبت وقت کی قید سے آزاد ہوتی ہے ڈینی ئیل۔۔وہ ایک دوسرے کو پسند کرت ہیں اس میں کیا برائی ہے۔۔مایا نے اسکا ہاتھ تھاما۔۔

جم کی موت کا ہم سب کو دکھ ہے۔۔ایرک اسکی جگہ تو نہیں لے سکتا لیکن وہ تمہارے انکل کی فیملی کو خوش رکھنے کی کوشش تو کر رہا ہے نا۔۔

مایا نے اسے سمجھایا۔

اور شاید ڈینی ئل سمجھ بھی گیا تھا۔

للی اسکی کزن تھی مگر وہ اسے اپنی بہن سمجھتا تھا۔اور پھر ایرک اچھالڑکا تھا یہ

ڈینی ئل بھی جانتا تھا۔

وہ اثبات میں سر ہلا کر مسکرا دیا۔

اوکے۔۔ گرینی اور آیت میرا لنچ پرویٹ کر رہی ہونگی میں جا رہی ہوں۔۔مایا نے

کہااور گھر کی طرف قدم بڑھا دیے۔۔

میری کرسمس ان اڈوانس مایا۔

ڈینی ئل کی آواز ابھری تو مایا دلکشی سے مسکرا دی۔۔

اگلے دن کالج سے چھٹی کے وقت آیت کو جیکب ملا۔۔

کیسی ہو آیت۔۔؟؟وہ پوچھ رہا تھا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اچھی ہوں۔۔وہ مسکرادی۔

کیااب تم بتاسکتی ہو کہ تمہارا مذہب کیاہے۔۔؟؟

وہی جوابیرہ کا تھا۔۔وہی جو میرا ہوناچاہیے۔۔

آیت نے مسکراکر جواب دیا۔

اسکا مطلب تم ایک ن ئی ی دنیاسے متعارف ہو چکی ہو۔۔

جیکب مسکرایا۔

ہاں اسلام از دی بیسٹ۔۔

www.novelsclubb.com

آیت خوش تھی۔

اگر کبھی تمہاری زندگی میں ابیرہ جیساوقت آیاتو پھر کیاکروگی۔۔؟؟

جیکب نے پوچھا۔

کیاابیرہ کی طرح کسی کیتھولک سے شادی کرلوگی۔۔؟؟

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں آیت ہوں جیکب۔۔ابیرہ نہیں۔۔انہوں نے جو غلطی کی ہے میں وہ نہیں کروں گی۔۔مجھے حالات سے لڑنا آتا ہے۔۔اور میں اپنی منزل خود تلاش کر لیتی ہوں۔۔

وہ واقعی آیت تھی۔۔

مجھے خوشی ہوئی ی تمہارے خیالات جان کر۔۔

محبت مذہب سے جڑی ہوتی ہے۔۔جیکب نے کہا۔

خدا کی محبت ہر محبت پر بھاری ہوتی ہے۔۔جہاں یہ محبت خطرے میں پڑتی نظر آئے کسی انسان کی محبت کی وجہ سے۔۔وہیں اس انسان کی محبت کو گڈ بائے بول دینا چاہیے۔۔

میں ریک جیوک آ کر یہ سیکھ چکی ہوں۔۔

آیت نے کہا تو جیکب بھی مسکرا دیا۔

وہ بلاؤ ز، سکرٹ پہنے۔۔ہاتھوں پر جالی دار گلوز پہنے۔۔اوور کوٹ سے خود کو ڈھانپے۔۔اپنا چھاتہ ل ئ ے اسی جنگل سے گزر رہی تھی جو کبھی وول ورائی نز کا مسکن بنا ہوا تھا۔۔

اسکے ساتھ مایا بھی تھی۔۔چیو نگم چباتی۔۔درختوں پرا چھلتی کودتی۔۔

وہ دونوں کافی انجوائے کر رہی تھی۔

ایک پل کیلی ئے مایا جانے کہاں غائ ب ہوئ ی۔۔آیت ہولے ہولے قدم اٹھا رہی تھی۔۔اسے محسوس ہو رہا تھا جیسے اسکے پیچھے کوئ ی ہے۔۔اس نے کتنی بار پلٹ کر دیکھا۔۔مگر وہاں کچھ بھی نہیں تھا۔

کون ہے۔۔؟آخر اس نے تنگ آکر پوچھ ہی لیا۔

اور پھر ایک ایک کر کے درختوں کے پیچھے چھپے سات آٹھ لڑکے اور لڑکیوں کا ایک گروپ اسکے سامنے آیا۔۔

وہ سب عجیب عجیب سے لگ رہے تھے آیت کو۔۔ عجیب طرح کے کپڑے۔۔ عجیب طرح کے ہی ئی راسٹائی لز۔۔

آیت نے حیرت سے انہیں دیکھا۔۔

کون ہو تم لوگ۔۔؟

آپ آیت فریڈلے ہیں۔۔؟ان میں سے ایک لڑکے نے پوچھا۔

ہاں۔۔آیت نے جواب دیا۔

ہم New_world# سے آئے ہیں۔۔ ہمیں آپکی ہیلپ چاہی ئے۔۔

نیو ورلڈ۔۔یہ کہاں ہے۔؟؟آیت حیران ہوئی ی۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہم 72 سال پیچھے آئی ے ہیں۔۔ ہمیں آپکی مدد کی سخت ضرورت ہے۔۔ ہم نے آپکی کتابیں پڑھی ہیں۔۔

اور انکی بات سن کر آیت دنگ رہ گ ئ ی۔

کریں گی نا آپ ہماری مدد۔۔؟ ایک بھورے بالوں والی لڑکی نے پوچھا تو آیت نے اثبات میں سر ہلایا۔۔

ہمیں نیو ورلڈ جانا ہو گا یا ریک جیوک میں رہنا ہو گا۔۔

اچانک اوپر درخت سے مایا کی آواز ابھری۔۔ سب نے اوپر دیکھا۔۔

آیت کو کچھ سمجھ نا آیا اور پھر اندھیرا چھا گیا۔

آیت کی آنکھ کھلی تو وہ اپنے کمرے میں تھی۔۔ اسکے گرد مایا، گرینی، رامو کاکا اور صفیہ بی جمع تھے۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیسا محسوس کر رہی ہو اب۔؟؟ گرینی نے پوچھا۔

میں ٹھیک ہوں۔۔ آیت نے جواب دیا۔

وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ یہ کیا اس نے خواب دیکھا تھا یا پھر وہ سچ میں نیو ورلڈ گ ئ ی تھی۔

کیسا لگا نیو ورلڈ۔۔؟ مایا نے جھک کر پوچھا۔ تو آیت چونکی۔۔ مایا بھی تو اسکے ساتھ تھی۔۔

ایک ن ئ ی کتاب لکھو۔۔ دی نیو ورلڈ پر۔۔ اور وہ سب لکھنا جو تم نے ایک خواب کی صورت میں دیکھا۔۔ مگر وہ سب حقیت تھا۔۔

مایا پراسرار سے لہجے میں کہتی اسکے گال پر پیار کرتی باہر نکل گ ئ ی تھی۔۔

#The_New_World

آیت نے زیر لب دہرایا۔۔اور پھر اسکے چہرے پر پر اسرار سی مسکراہٹ دھوڑ گ ئی ی۔۔

!!! وہ بہت جلد ایک ن ئی ے کتاب لکھنے والی تھی۔۔

♥♥♥♥♥

www.novelsclubb.com